تصنیف
فتی جلال الدین احمد امجدی
ند براؤں شریف ضلع بستی یوپی

از، زکوٰۃ، روزہ اور نکاح وطلاق وغیرہ کے مسائل کا مستند ذخیرہ

انوارِ شریعت

رضا اکیڈمی (رجسٹرڈ)
لاہور ——— پاکستان

Marfat.com

Marfat.com

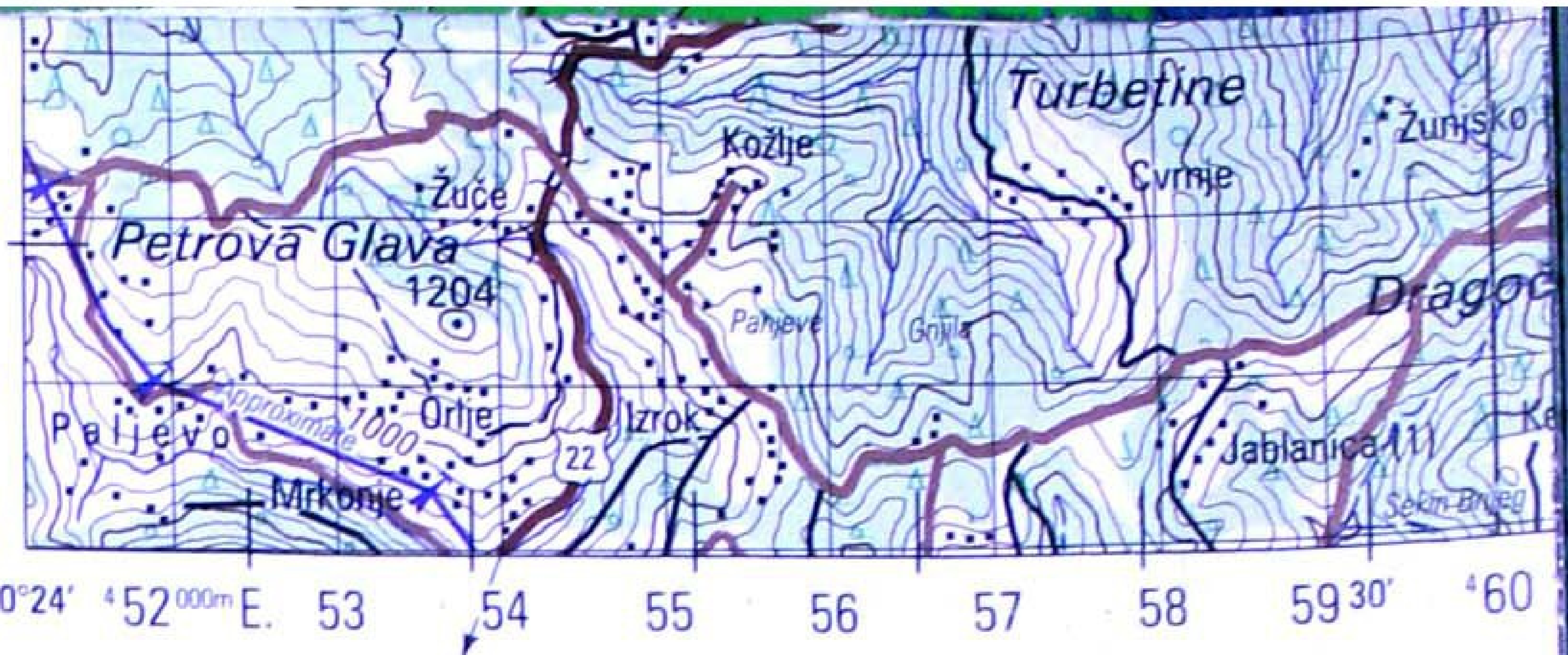

Prepared and published by the National Imagery and Mapping Agency

MAP INFORMATION AS OF 1998

LEGEND

ILATED PLACES
ensely built-up areas
arsely to moderately uilt-up areas
OS
weather, hard surface:
Divided; Median < 40m — 4 LANES
Two or more lanes wide — 3 LANES
One lane wide
weather, loose surface:
Two or more lanes wide — 3 LANES
One lane wide
r or dry weather, ose surface
ack
ail
ute marker: International; lational; Secondary — E22 64 10
OADS — Single Track — Multiple Track
rmal gauge 1.44m (8½")
ctrified
ilroad station: ocation known; cation unknown
DARIES
ernational
rmer Republic
vince
ELLANEOUS CULTURAL FEATURES
ilding; School; Ruin
rch; Mosque; Marabout
metery: Christian; Islamic
cated object; Well; Tank — Silo Oil
pital; Heliport
ne: Active; Abandoned
vert; Bridges: Standard, Pedestrian
nel: Road; Railroad
ice
dmark area
a name — RAŠKA

OBSTRUCTIONS — Single — Group
Elevation of obstruction top above sea level (≥ 46m) — 430
Elevation of obstruction top above ground level (≥ 46m) — (70)
< 46m — ≥ 46m
High tension powerlines
Telephone or telegraph line — Tel
Catenary powerline
DRAINAGE — Perennial — Intermittent
Streams:
Less than 50m wide
50m wide or more
Spring
Well
Lakes: Perennial; Intermittent; Dry
Swamp; Land subject to natural inundation
Cistern; Dissipating stream
Disappearing stream
VEGETATION
Vineyard; Orchard
Scrub; Scattered trees
Woodlands: Evergreen; Deciduous; Mixed
MISCELLANEOUS RELIEF
Spot elevation: Highest; Normal — •2030 •320
Depression; Embankment
Cliff ≥ contour interval; Cliff < contour interval
Cut ≥ contour interval; Cut < contour interval
Fill ≥ contour interval; Fill < contour interval

A LANE ON THIS MA LEAST 2.5 METERS
IN DEVELOPED AREA CLASSIFIED.
ROAD CLASSIFICATI WITH CAUTION.
CAUTION: NOT ALL LINES ARE SHOWN.
THE NUMBER IN PA POPULATED PLACE THAN ONE PLACE IS

401

عقائد، نماز، زکاۃ، روزہ اور نکاح و طلاق وغیرہ

کے مسائل کا مستند ذخیرہ

انوارِ شریعت

تصنیف

فقیہ ملت مفتی جلال الدین احمد امجدی

فیض الرسول براؤن شریف ضلع بستی یوپی الہند

Marfat.com

سلسلہ مطبوعات نمبر ۴۱

52965

نام کتاب ——— انوارِ شریعت

تصنیف ——— مفتی جلال الدین احمد امجدی

ناشر ——— رضا اکیڈمی

مطبع ——— احمد سجاد آرٹ پریس موہنی روڈ لاہور

ھدیہ ——— دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈیمی رجسٹرڈ لاہور

عطیات بھیجنے کے لیے

رضا اکیڈمی اکاؤنٹ نمبر ۹۳۸/۳۸، حبیب بنک

وسن پورہ برانچ لاہور

بذریعہ ڈاک طلب کرنے والے حضرات پانچ روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کریں!!

مِلنے کا پتہ

رضا اکیڈمی رجسٹرڈ مسجد رضا محبوب روڈ چاہ میران لاہور پاکستان

کوڈ نمبر ۵۴۹۰۰، فون نمبر ۲۵۰۴۴۰

Marfat.com

۴۸۶
۹۲
(۷۵۱)

انتساب

اپنے والدِ گرامی جان محمد مرحوم اور والدۂ محترمہ بی بی رحمت النسا، مرحومہ کے نام جن کے تقویٰ، پرہیز گاری اور دُعائے صبح گاہی کی برکت سے میں تدریس وافتا، کی خدمت کے لائق ہوا۔

خدائے تعالیٰ ان کی قبروں پر رحمتوں کے پھول برسائے۔ آمین

جلالُ الدّین احمد امجدی

Marfat.com

فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
نگاہ اولیں	۶	نماز کے وقتوں کا بیان	۳۶
اللہ تعالیٰ کے بارے میں عقیدہ	۷	مکروہ وقتوں کا بیان	۳۸
فرشتے	۸	اذان واقامت کا بیان	۳۹
خدائے تعالیٰ کی کتابیں	۹	اذان کے بعد کی دُعا	۴۱
رسُول اور نبی	۱۰	تعداد رکعات اور نیت کا بیان	۴۲
ہمارے نبی علیہ السلام	۱۰	نماز پڑھنے کا طریقہ	۴۷
قیامت کا بیان	۱۲	نماز کے بعد کی دُعا	۵۰
تقدیر کا بیان	۱۳	عورتوں کے لئے نماز کے مخصوص مسائل	۵۱
مرنے کے بعد زندہ ہونا	۱۴	نماز کی شرطیں	۵۲
شرک و کفر کا بیان	۱۵	اصطلاحات شرعیہ	۵۳
بدعت کا بیان	۱۷	نماز کے فرائض	۵۴
وضو کا بیان	۲۰	نماز کے واجبات	۵۶
غسل کا بیان	۲۳	نماز کی سُنتیں	۵۷
تیمم کا بیان	۲۶	قرارت کا بیان	۵۹
استنجا، کا بیان	۲۸	جماعت اور امامت کا بیان	۶۱
پانی اور جانوروں کے جھوٹے کا بیان	۲۹	نماز فاسد کرنیوالی چیزیں	۶۳
کوئیں کا بیان	۳۱	نماز کے مکروہات	۶۵
نجاست کا بیان	۳۲	وتر کا بیان	۶۶
حیض و نفاس وجنابت کا بیان	۳۵	سُنت اور نفل کا بیان	۶۷

Marfat.com

مضمون	صفحہ
تحیۃ الوضو	۶۹
نمازِ اشراق	۶۹
نمازِ چاشت	۷۰
نمازِ تہجد	۷۰
صلاۃ التسبیح	۷۰
نمازِ حاجت	۷۱
تراویح کا بیان	۷۲
قضا نماز کا بیان	۷۴
سجدۂ سہو کا بیان	۷۷
بیمار کی نماز کا بیان	۸۱
سجدۂ تلاوت کا بیان	۸۲
مسافر کی نماز کا بیان	۸۵
جمعہ کا بیان	۸۷
خطبۂ جمعہ اولےٰ	۹۲
خطبۂ جمعۂ ثانیہ	۹۵
عید و بقرعید کا بیان	۹۸
خطبۂ عید الفطر، خطبۂ عید الاضحیٰ	۱۰۰
قربانی کا بیان	۱۱۳
عقیقہ کا بیان	۱۱۵
نمازِ جنازہ کا بیان	۱۱۷
زکوٰۃ کا بیان	۱۱۹
عشر کا بیان	۱۲۳
زکاۃ کا مال کن لوگوں پر صرف کیا جائے	۱۲۳
صدقۂ فطر کا بیان	۱۲۵
روزہ کا بیان	۱۲۶
روزہ توڑنیوالی اور نہ توڑنیوالی چیزیں	۱۲۹
روزہ کے مکروہات	۱۳۰
نکاح کا بیان	۱۳۱
نکاح پڑھانے کا طریقہ	۱۳۲
خطبۂ نکاح	۱۳۳
طلاق کا بیان	۱۳۴
عدّت کا بیان	۱۳۵
کھانے کا بیان	۱۳۶
پینے کا بیان	۱۳۷
لباس کا بیان	۱۳۷
زینت کا بیان	۱۳۸
سونے کا بیان	۱۳۸
فاتحہ کا آسان طریقہ	۱۳۹
اسلامی کلمے مترجم	۱۴۱
ایمان مجمل۔ مفصّل	۱۴۲
درود شریف اور مفید دعائیں	۱۴۳

Marfat.com

نگاہِ اوّلیں

صحیح عقائد اور مستند شرعی مسائل کے مفید سلسلہ نورانی تعلیم حصّہ اوّل دوم، سوم اور چہارم کی ترتیب سے فراغت کے بعد کچھ احباب نے ایک ایسی کتاب کے ترتیب دینے کی خواہش ظاہر کی جو سلیس زبان میں عام فہم اور مختصر ہونے کے ساتھ ساتھ ضروری عقائد اور روزمرہ پیش آنے والے نماز، زکاۃ، روزہ اور نکاح وطلاق وغیرہ کے شرعی مسائل پر مشتمل ہو اگرچہ ان مسائل پر بہت سی کتابیں مسلمانوں میں رائج ہیں لیکن اللہ اور اس کے پیارے مصطفےٰ جلّ جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کی نیّت سے قلم اٹھایا، درس وتدریس اور افتا، وغیرہ ضروری مشاغل سے وقت نکال کر تھوڑا تھوڑا لکھتا رہا یہاں تک کہ کتاب مکمل ہوگئی۔

میں نے بیس سالہ فتویٰ نویسی کے تجربہ کے بعد اس کتاب کو مرتب کی ہے لیکن پھر بھی انسان خطا ونسیان سے مرکب ہے۔ اگر اہلِ علم کو کوئی غلطی نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ دوسری اشاعت میں اس کی تصحیح کردی جائے دُعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ اس کتاب کو قبولِ عام کا شرف عطا فرمائے اور اسے میرے لیے توشۂ آخرت وسامانِ مغفرت بنائے۔ آمین

جلال الدین احمد امجدی

۱۵ر شعبان المعظم ۱۳۹۶ھ

۱۳ر اگست ۱۹۷۶ء

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

اللہ تعالےٰ

سوال :- اللہ تعالےٰ کے بارے میں کیسا عقیدہ رکھنا چاہیئے ؟

جواب :- اللہ تعالےٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں. آسمان و زمین اور ساری مخلوقات کا پیدا کرنے والا وہی ہے۔ وہی عبادت کا مستحق ہے دوسرا کوئی مستحق عبادت نہیں۔ وہی سب کو روزی دیتا ہے۔ امیری غریبی اور عزّت و ذلّت سب اس کے اختیار میں ہے جسے چاہتا ہے عزّت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلّت دیتا ہے۔ اس کا ہر کام حکمت ہے بندوں کی سمجھ میں آئے یا نہ آئے وہ کمال و خوبی والا ہے. جھوٹ. دغا. خیانت. ظلم وجہل وغیرہ ہر عیب سے پاک ہے اس کے لیے کسی عیب کا ماننا کفر ہے لہٰذا جو یہ عقیدہ رکھے کہ خدا جھوٹ بول سکتا ہے وہ گمراہ و بدمذہب ہے۔

سوال :- کیا اللہ تعالےٰ کو "بڑھئو" کہنا جائز ہے ؟

جواب :- اللہ تعالیٰ کی شان میں ایسا لفظ بولنا کفر ہے۔

سوال :- اللہ تعالیٰ کو اللہ میاں کہنا چاہیئے یا نہیں ؟

جواب :- اللہ میاں نہیں کہنا چاہیئے کہ منع ہے۔

Marfat.com

فرشتے

سوال:۔ فرشتے کیا چیز ہیں؟

جواب:۔ فرشتے انسان کی طرح ایک مخلوق ہیں لیکن وہ نور سے پیدا کئے گئے ہیں نہ وہ مرد ہیں نہ عورت ہیں۔ نہ کچھ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں۔ جتنے کام خدائے تعالٰے نے ان کے سپرد کیا ہے اسی میں لگے رہتے ہیں۔ کچھ فرشتے بندوں کا اچھا برا عمل لکھنے پر مقرر ہیں جن کو کِرَاماً کَاتِبِیْن کہا جاتا ہے۔ کچھ فرشتے قبر میں مردوں سے سوال کرنے پر مقرر ہیں جن کو مُنْکَرْ نَکِیْر کہا جاتا ہے اور کچھ فرشتے حضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام کے دربار میں مسلمانوں کے درود وسلام پہنچانے پر مقرر ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے کام ہیں جو فرشتے انجام دیتے رہتے ہیں ان میں چار فرشتے بہت مشہور ہیں۔ اوّل حضرتِ جبرئیل علیہ السّلام جو اللہ تعالٰے کے احکام پیغمبروں تک پہنچاتے تھے۔ دوسرے حضرتِ اسرافیل علیہ السّلام جو قیامت کے دن صور پھونکیں گے۔ تیسرے حضرتِ میکائیل علیہ السّلام جو پانی برسانے اور روزی پہونچانے پر مقرر ہیں اور چوتھے حضرت عزرائیل علیہ السّلام جو لوگوں کی جان نکالنے پر مقرر ہیں۔ جو شخص یہ کہے فرشتہ کوئی چیز نہیں یا یہ کہے کہ فرشتہ نیکی کی قوت کا نام ہے تو وہ کافر ہے۔ (بہارِ شریعت)

Marfat.com

خدائے تعالےٰ کی کتابیں

سوال:۔ خدائے تعالےٰ کی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب:۔ خدائے تعالیٰ کی چھوٹی بڑی بہت سی کتابیں نازل ہوئیں بڑی کتاب کو کتاب اور چھوٹی کو صحیفہ کہتے ہیں۔ ان میں چار کتابیں بہت مشہور ہیں اوّل توریت جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہوئی۔ دوسرے زبور جو حضرت داؤد علیہ السّلام پر نازل ہوئی۔ تیسرے انجیل جو حضرت عیسیٰ علیہ السّلام پر نازل ہوئی اور چوتھے قرآن مجید جو ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

سوال:۔ پورا قرآن مجید ایک دفعہ نازل ہوا یا تھوڑا تھوڑا؟

جواب:۔ پورا قرآن مجید ایک دفعہ اکٹھا نہیں نازل ہوا بلکہ ضرورت کے مطابق تیئیس ۲۳ برس تک تھوڑا تھوڑا نازل ہوتا رہا۔

سوال:۔ کیا قرآن کی ہر سورت پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب:۔ ہاں قرآن مجید کی ہر سورت اور ہر آیت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ اگر ایک آیت کا بھی انکار کر دے یا یہ کہے کہ قرآن جیسا نازل ہوا تھا اب ویسا نہیں بلکہ گھٹا بڑھا دیا گیا ہے تو وہ کافر ہے۔ (بہارِ شریعت)

Marfat.com

رسُول اور نبی

سوال :- رسُول اور نبی کون ہوتے ہیں ؟

جواب :- رسول اور نبی خدائے تعالےٰ کے بندے اور انسان ہوتے ہیں ۔ اللہ تعالےٰ نے ان کو انسان کی ہدایت کے لیے دُنیا میں بھیجا ہے وہ بندوں تک خدائے تعالےٰ کا پیغام پہونچاتے ہیں معجزے دکھاتے ہیں اور غیب کی باتیں بتاتے ہیں، جھوٹ کبھی نہیں بولتے وہ ہر گناہ سے پاک ہوتے ہیں ، ان کی تعداد کچھ کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار یا تقریبًا دو لاکھ چوبیس ہزار ہے ۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخری نبی ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم ہیں ۔

سوال :- کیا ہم ہندوں کے پیشواؤں کو نبی کہہ سکتے ہیں ؟

جواب :- کسی شخص کو نبی کہنے کے لیے قرآن وحدیث سے ثبوت چاہیے اور ہندوں کے پیشواؤں کے بارے میں نبی ہونے پر قرآن وحدیث سے کوئی ثبوت نہیں ملتا اس لیے ہم انھیں نبی نہیں کہہ سکتے ۔

سوال :- نبی کے نام پر ؑ لکھنا چاہیئے یا نہیں ؟

جواب :- علیہ الصّلاۃ والسّلام لکھنا چاہیئے صرف ؑ لکھنا حرام ہے ۔

ہمارے نبی

سوال :- ہمارے نبی کون ہیں ؟ ان کا کچھ حال بیان کیجیئے ؟

Marfat.com

جواب:۔ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں جو بروز دوشنبہ ۱۲ ربیع الاوّل شریف مطابق ۲۰ اپریل ۵۷۱ء میں مکہ شریف میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) آپ کی ظاہری زندگی تریسٹھ ۶۳ برس کی ہوئی۔ ترپن ۵۳ برس کی عمر تک مکہ شریف میں رہے پھر دس سال مدینہ طیبہ میں رہے ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ ۱۲ جون ۶۳۲ء میں وفات پائی۔ آپ کا مزار مبارک مدینہ شریف میں ہے جو مکہ شریف سے تقریباً دو سو میل یعنی تین سو بیس کلومیٹر ادر ہے۔ (فتاوی رضویہ)

سوال:۔ ہمارے نبی کی کچھ خوبیاں بیان کیجئے؟

جواب:۔ ہمارے نبی سید الانبیاء اور نبی الانبیاء ہیں یعنی انبیائے کرام کے سردار ہیں اور تمام انبیاء حضور کے اُمتی ہیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ہیں یعنی آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔ جو شخص آپ کے بعد نبی پیدا ہونے کو جائز سمجھے وہ کافر ہے۔ ساری مخلوقات خدائے تعالیٰ کی رضا چاہتی ہے اور خدائے تعالیٰ حضور کی رضا چاہتا ہے۔ حضور کی فرماں برداری اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری ہے۔ زمین و آسمان کی ساری چیزیں آپ پر ظاہر تھیں۔ دنیا کے ہر گوشے اور ہر کونے میں قیامت تک جو کچھ ہونے والا ہے حضور اس طرح ملاحظہ فرماتے ہیں جیسے کوئی اپنی ہتھیلی دیکھے، اوپر نیچے، آگے اور پیٹھ کے پیچھے یکساں دیکھتے تھے، آپ کے لیے کوئی چیز آڑ نہیں بن سکتی، حضور جانتے ہیں کہ زمین کے اندر کہاں کیا ہو رہا ہے۔ خشوع

Marfat.com

جو دل کی ایک کیفیت کا نام ہے حضور اُسے بھی ملاحظہ فرماتے ہیں۔ ہمارے چلنے پھرنے، اٹھنے، بیٹھنے اور کھانے پینے وغیرہ ہر قول و فعل کی حضور کو ہر وقت خبر ہے۔ (بخاری شریف، مشکوٰۃ شریف، بہار شریعت وغیرہ)

سوال:- کیا ہمارے نبی زندہ ہیں؟

جواب:- ہمارے نبی اور تمام انبیائے کرام علیہم الصّلاۃ والسّلام زندہ ہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ سرکار اقدس صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نے فرمایا اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُّرْزَقُ۔ یعنی خدائے تعالےٰ نے زمین پر انبیائے کرام علیہم السّلام کے جسموں کو کھانا حرام فرما دیا ہے تو اللہ کے نبی زندہ ہیں روزی دیئے جاتے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف ص۱۲۱)

سوال:- جو شخص انبیائے کرام کے بارے میں کہے کہ ”مر کر مٹی میں مل گئے“، تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب:- ایسا کہنے والا گمراہ بد مذہب خبیث ہے۔ (بہار شریعت)

قیامت کا بیان

سوال:- قیامت کسے کہتے ہیں؟

جواب:- قیامت اس دن کو کہتے ہیں جس دن حضرت اسرافیل علیہ السّلام صور پھونکیں گے۔ صور سینگ کے شکل کی ایک چیز ہے جس کی آواز سن کر سب آدمی اور تمام جانور مر جائیں گے، زمین، آسمان، چاند، سورج اور پہاڑ

Marfat.com

وغیرہ دُنیا کی ہر چیز ٹوٹ پھوٹ کر فنا ہو جائے گی یہاں تک کہ صُور بھی ختم ہو جائے گا اور اسرافیل علیہ السلام بھی فنا ہو جائیں گے۔ یہ واقعہ محرم کی دسویں تاریخ جمعہ کے دن ہوگا۔ (بہار شریعت)

سوال:۔ قیامت کی کچھ نشانیاں بیان کیجیے؟

جواب:۔ جب دُنیا میں گناہ زیادہ ہونے لگے، حرام کاموں کو لوگ کھلّم کھُلا کرنے لگیں، ماں باپ کو تکلیف دیں اور غیروں سے میل جول رکھیں، امانت میں خیانت کریں، زکاۃ دینا لوگوں پر گراں گذرے، دُنیا حاصل کرنے کے لیئے علم دین پڑھا جائے، ناچ گانے کا رواج زیادہ ہو جائے۔ بدکار لوگ قوم کے پیشوا اور لیڈر ہو جائیں، چرواہے وغیرہ کم درجہ کے لوگ بڑی بڑی بلڈنگوں میں رہنے لگیں تو سمجھ لو کہ قیامت قریب آگئی ہے۔

(مشکوٰۃ شریف۔ بہار شریعت)

سوال:۔ جو شخص قیامت کا انکار کرے اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب:۔ قیامت قائم ہونا حق ہے اس کا انکار کرنیوالا کافر ہے (بہار شریعت)

تقدیر کا بیان

سوال:۔ تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ دُنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اور بندے جو کچھ بھلائی برائی کرتے ہیں خدائے تعالٰے نے اسے اپنے علم کے موافق پہلے سے لکھ لیا ہے اسے تقدیر کہتے ہیں

سوال:۔ کیا اللہ تعالٰے نے جیسا ہماری تقدیر میں لکھ دیا ہے ہمیں مجبورًا

Marfat.com

ویسا کرنا پڑتا ہے ؟

جواب :- نہیں۔ اللہ تعالےٰ کے لکھ دینے سے ہمیں مجبورًا ویسا کرنا نہیں پڑتا ہے بلکہ ہم جیسا کرنے والے تھے اللہ تعالےٰ نے اپنے علم سے ویسا لکھ دیا۔ اگر کسی کی تقدیر میں بُرائی لکھی تو اس لیے کہ وہ برائی کرنے والا تھا اگر وہ بھلائی کرنے وَالا ہوتا تو خدائے تعالےٰ اس کی تقدیر میں بھلائی لکھتا۔ خلاصہ یہ کہ خدائے تعالےٰ کے لکھ دینے سے بندہ کسی کام کے کرنے پر مجبور نہیں کیا گیا۔ تقدیر حق ہے اس کا انکار کرنے وَالا گمراہ و بدمذہب ہے۔

(شرح فقہ اکبر۔ بہار شریعت)

مرنے کے بعد زندہ ہونا

سوال :- مرنے کے بعد زندہ ہونے کا مطلب کیا ہے ؟

جواب :- مرنے کے بعد زندہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے دن جب زمین، آسمان، انسان اور فرشتے وغیرہ سب فنا ہو جائیں گے تو پھر خدائے تعالیٰ جب چاہے گا حضرتِ اسرافیل علیہ السّلام کو زندہ فرمائے گا وہ دوبارہ صور پھونکیں گے تو سب چیزیں موجود ہو جائیں گی فرشتے اور آدمی وغیرہ سب زندہ ہو جائیں گے۔ مُردے اپنی اپنی قبروں سے اٹھیں گے۔ حشر کے میدان میں خدائے تعالیٰ کے سامنے پیشی ہوگی۔ حساب لیا جائے گا اور ہر شخص کو اچھے بُرے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا۔ یعنی اچھوں کو جنّت ملے گی اور بُروں کو جہنّم میں بھیج دیا جائے گا حساب

Marfat.com

اور جنّت و دوزخ حق ہیں ان کا انکار کرنے والا کافر ہے۔ (بہارِ شریعت)

شرک وکفر کا بیان

سوال:۔ شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ خدائے تعالیٰ کی ذات وصفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا شرک ہے ذات میں شریک ٹھہرانے کا مطلب یہ ہے کہ دو یا دو سے زیادہ خدا مانے جیسے عیسائی کہ تین خدا مان کر مشرک ہوئے اور جیسے ہندو کہ کئی خدا ماننے کے سبب مشرک ہیں۔ اور صفات میں شریک ٹھہرانے کا مطلب یہ ہے۔ کہ خدائے تعالیٰ کی صفات کی طرح کسی دوسرے کے لیے کوئی صفت ثابت کرے مثلاً سمع[1] اور بصر[2] وغیرہ جیسا کہ خدائے تعالیٰ کے لیے بغیر کسی کے دیئے ذاتی طور پر ثابت ہے اسی طرح کسی دوسرے کے لیے سمع اور بصر وغیرہ ذاتی طور پر مانے کہ بغیر خدا کے دیئے اسے یہ صفتیں خود حاصل ہیں تو شرک ہے اور اگر کسی دوسرے کے لیے عطائی طور پر مانے کہ خدائے تعالیٰ نے اسے یہ صفتیں عطا کی ہیں تو شرک نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود انسان کے بارے میں فرمایا فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا (پارہ ۲۹، رکوع ۱۹) یعنی ہم نے انسان کو سمیع[3] و بصیر[4] بنایا۔

سوال:۔ کفر کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ ضروریات دین میں سے کسی ایک بات کا انکار کرنا کفر ہے۔

---

[1] سننا، [2] دیکھنا، [3] سننے والا [4] دیکھنے والا۔

Marfat.com

ضروریات دین بہت ہیں ان میں سے چند یہ ہیں۔ خدائے تعالیٰ کو ایک اور واجب الوجود ماننا، اس کی ذات وصفات میں کسی کو شریک نہ سمجھنا، ظلم اور جھوٹ وغیرہ تمام عیوب سے اس کو پاک ماننا، اس کے ملائکہ اور اس کی تمام کتابوں کو ماننا، قرآن مجید کی ہر آیت کو حق سمجھنا حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تمام انبیائے کرام کی نبوت کو تسلیم کرنا، ان سب کو عظمت والا جاننا انھیں ذلیل اور چھوٹا نہ سمجھنا، ان کی ہر بات جو قطعی اور یقینی طور پر ثابت ہو اُسے حق ماننا۔ حضور علیہ السلام کو خاتم النبیین ماننا۔ ان کے بعد کسی نبی کے پیدا ہونے کو جائز نہ سمجھنا، قیامت، حساب وکتاب اور جنت ودوزخ کو حق ماننا، نماز وروزہ اور حج وزکاۃ کی فرضیت کو تسلیم کرنا، زنا چوری اور شراب نوشی وغیرہ حرام قطعی کی حرمت کا اعتقاد کرنا اور کافر کو کافر جاننا وغیرہ۔

سوال :- کسی سے شرک یا کفر ہو جائے تو کیا کرے؟

جواب :- توبہ اور تجدید ایمان کرے۔ بیوی والا ہو تو تجدید نکاح کرے اور مرید ہو تو تجدید بیعت بھی کرے۔

سوال :- شرک وکفر کے علاوہ کوئی دوسرا گناہ ہو جائے تو معافی کی کیا صورت ہے؟

جواب :- توبہ کرے۔ خدائے تعالیٰ کی بارگاہ میں روئے گڑگڑائے، اپنی غلطی پر نادم وپریشان ہو اور دل میں پکا عہد کرے کہ اب کبھی ایسی غلطی نہ کروں گا صرف زبان سے توبہ توبہ کہہ لینا توبہ نہیں ہے۔

سوال :- کیا ہر قسم کا گناہ توبہ سے معاف ہو سکتا ہے؟

جواب :- جو گناہ کسی بندہ کی حق تلفی سے ہو مثلاً کسی کا مال غصب کرلیا،

Marfat.com

کسی پر تہمت لگائی یا ظلم کیا تو ان گناہوں کی معافی کے لیے ضروری ہے کہ پہلے اس بندے کا حق واپس کیا جائے یا اس سے معافی مانگی جائے پھر خدائے تعالیٰ سے توبہ کرے تو معاف ہو سکتا ہے۔ اور جس گناہ کا تعلق کسی بندہ کی حق تلفی سے نہیں ہے بلکہ صرف خدائے تعالےٰ سے ہے اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو صرف توبہ سے معاف ہو سکتا ہے جیسے شراب نوشی کا گناہ اور دوسرے وہ جو صرف توبہ سے نہیں معاف ہو سکتا ہے جیسے نمازوں کے نہ پڑھنے کا گناہ۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ وقت پر نمازوں کے ادا نہ کرنے کا جو گناہ ہوا اس سے توبہ کرے اور نمازوں کی قضا پڑھے اگر آخر عمر میں کچھ قضا رہ جائے تو ان کے فدیہ کی وصیت کر جائے

بدعت کا بیان

سوال:- بدعت کسے کہتے ہیں؟ اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب:- اصطلاح شرع میں بدعت ایسی چیز کے ایجاد کرنے کو کہتے ہیں جو حضور علیہ السلام کے ظاہری زمانہ میں نہ ہو۔ خواہ وہ چیز دینی ہو یا دنیوی۔ (اشعۃ اللمعات جلد اوّل صفحہ ۱۲۵) اور بدعت کی تین قسمیں ہیں بدعت حسنہ، بدعت سیئہ، اور بدعت مباحہ۔

بدعت حسنہ وہ بدعت ہے جو قرآن و حدیث کے اُصول و قواعد کے مطابق ہو اور انہی پر قیاس کیا گیا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں اوّل بدعت واجبہ

Marfat.com

جیسے قرآن و حدیث سمجھنے کے لیے علم نحو کا سیکھنا اور گمراہ فرقے مثلاً خارجی، رافضی، قادیانی اور وہابی وغیرہ پر رد کے لیے دلائل قائم کرنا۔ دوم بدعت مستحبہ جیسے مدرسوں کی تعمیر اور وہ نیک کام جس کا رواج ابتدائی زمانہ میں نہیں تھا جیسے اذان کے بعد صلاۃ پکارنا۔ درمختار باب الاذان میں ہے کہ اذان کے بعد اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ پکارنا ماہ ربیع الآخر ۷۸۱ھ میں جاری ہوا اور یہ بدعت حسنہ ہے۔

سوال :- بدعت سیئہ کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب :- بدعت سیئہ وہ بدعت ہے جو قرآن و حدیث کے اصول و ضوابط کے مخالف ہو (اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ ۱۲۵) اس کی دو قسمیں ہیں۔ اول بدعت محرمہ جیسے ہندوستان کی مروجہ تعزیہ داری (فتاوی عزیزیہ، رسالہ تعزیہ داری اعلحضرت) اور جیسے اہل سنت وجماعت کے خلاف نئے عقیدہ والوں کے مذاہب۔ (اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ ۱۲۵) دوم بدعت مکروہہ جیسے جمعہ اور عیدین کا خطبہ غیر عربی میں پڑھنا۔

سوال :- بدعت مباحہ کسے کہتے ہیں؟

جواب :- جو چیز حضور علیہ السلام کے ظاہری زمانہ میں نہ ہو اور جس کے کرنے نہ کرنے پر ثواب و عذاب نہ ہو اسے بدعت مباحہ کہتے ہیں (اشعۃ اللمعات جلد اول صفحہ ۱۲۵) جیسے کھانے پینے میں کشادگی اختیار کرنا اور ریل گاڑی وغیرہ میں سفر کرنا۔

سوال :- حدیث شریف کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ سے کونسی بدعت مراد ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ اس حدیث شریف سے صرف بدعت سیئہ مراد ہے (دیکھئے شرح مشکوٰۃ جلد اوّل ص۱۷۹ اور اشعۃ اللمعات جلد اوّل ص۱۲۵) اس لئے کہ اگر بدعت کی تمام قسمیں مراد لی جائیں جیسا کہ ظاہر حدیث سے مفہوم ہوتا ہے تو فقہ، علم کلام اور صرف ونحو وغیرہ کی تدوین اور ان کا پڑھنا پڑھانا سب ضلالت وگمراہی ہو جائے گا۔

سوال:۔ کیا بدعت کا حسنہ اور سیئہ ہونا حدیث شریف سے بھی ثابت ہے؟

جواب:۔ ہاں بدعت کا حسنہ اور سیئہ ہونا حدیث شریف سے بھی ثابت ہے ترمذی شریف میں ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تراویح کی باقاعدہ جماعت قائم کرنے کے بعد فرمایا نِعْمَتِ الْبِدْعَۃُ ھٰذِہٖ یعنی یہ بہت اچھی بدعت ہے (مشکوٰۃ ص۱۱۵) اور مسلم شریف میں حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم نے فرمایا کہ جو اسلام میں کسی اچھے طریقہ کو رائج کرے گا تو اس کو اپنے رائج کرنے کا بھی ثواب ملے گا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی ثواب ملے گا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے ثواب میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔ اور جو شخص مذہب اسلام میں کسی برے طریقہ کو رائج کرے گا تو اس شخص پر اس کے رائج کرنے کا بھی گناہ ہوگا اور ان لوگوں کے عمل کرنے کا بھی گناہ ہوگا جو اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کرتے رہیں گے اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی بھی نہ ہوگی۔ (مشکوٰۃ ص۳۳)

سوال:۔ کیا میلاد شریف کی محفل منعقد کرنا بدعت سیئہ ہے؟

Marfat.com

جواب :۔ میلاد شریف کی محفل منعقد کرنا، اس میں حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی پیدائش کے حالات اور دیگر فضائل ومناقب بیان کرنا برکت کا باعث ہے۔ اسے بدعت سیئہ کہنا گمراہی وبدمذہبی ہے۔

سوال :۔ کیا حضور علیہ السلام کے زمانہ میں میت کا تیجہ ہوتا تھا؟

جواب :۔ میت کا تیجہ اور اسی طرح دسواں، بیسواں اور چالیسواں وغیرہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے ظاہری زمانہ میں نہیں ہوتا تھا بلکہ یہ سب بعد کی ایجاد ہیں اور بدعت حسنہ ہیں۔ اس لیے کہ ان میں میت کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی ہوتی ہے صدقہ خیرات کیا جاتا ہے اور غربا ومساکین کو کھانا کھلایا جاتا ہے اور یہ سب ثواب کے کام ہیں۔ ہاں اس موقع پر شادی بیاہ کی طرح دوست واحباب اور عزیز واقارب کی دعوت کرنا ضرور بدعت سیئہ ہے۔ (شامی جلد اول صہ ۶۲۹، فتح القدیر جلد دوم صہ ۱۰۲)

وضو کا بیان

سوال :۔ وضو کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب :۔ وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے، پھر مسواک کرے اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھوئے پہلے داہنے ہاتھ پر پانی ڈالے

Marfat.com

پھر بائیں ہاتھ پر۔ دونوں کو ایک ساتھ نہ دھوئے۔ پھر داہنے ہاتھ سے تین بار کلی کرے پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرے اور داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھائے پھر پورا چہرہ دھوئے یعنی پیشانی پر بال اُگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک ہر حصہ پر تین بار پانی بہائے اس کے بعد دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت تین بار دھوئے، انگلیوں کی طرف سے کہنیوں کے اوپر تک پانی ڈالے کہنیوں کی طرف سے نہ ڈالے، پھر ایک بار دونوں ہاتھ سے پورے سر کا مسح کرے پھر کانوں کا اور گردن کا ایک ایک بار مسح کرے، پھر دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین بار دھوئے۔ (درمختار، ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال:۔ دھونے کا مطلب کیا ہے؟

جواب:۔ دھونے کا مطلب یہ ہے کہ جس چیز کو دھوئے اس کے ہر حصہ پر پانی بہ جائے۔ (فتاوی عالمگیری، بہارِ شریعت وغیرہ)

سوال:۔ اگر کچھ حصہ بھیگ گیا مگر اس پر پانی نہیں بہا تو وضو ہوگا یا نہیں؟

جواب:۔ اس طرح وضو ہرگز نہ ہوگا بھیگنے کے ساتھ ہر حصہ پر پانی بہ جانا ضروری ہے۔

سوال:۔ وضو میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب:۔ وضو میں چار چیزیں فرض ہیں۔ اوّل مونھ دھونا یعنی بال نکلنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لَو تک۔ دوسرے کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھونا۔ تیسرے چوتھائی سر کا

Marfat.com

مسح کرنا یعنی بھیگا ہوا ہاتھ پھیرنا۔ چوتھے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال:۔ وضو میں کتنی سنتیں ہیں؟

جواب:۔ وضو میں سنتیں سولہ ہیں۔ نیت کرنا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرنا، دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا، مسواک کرنا، داہنے ہاتھ سے تین کلیاں کرنا، داہنے ہاتھ سے تین بار ناک میں پانی چڑھانا بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا، داڑھی کا خلال کرنا، ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔ ہر عضو کو تین تین بار دھونا، پورے سر کا ایک بار مسح کرنا، کانوں کا مسح کرنا، ترتیب سے وضو کرنا، داڑھی کے جو بال مونھ کے دائرے کے نیچے ہیں ان کا مسح کرنا، اعضا کو پے درپے دھونا، ہر مکروہ بات سے بچنا۔ (بہار شریعت)

سوال:۔ وضو میں کتنی باتیں مکروہ ہیں؟

جواب:۔ وضو میں اکیس باتیں مکروہ ہیں۔ عورت کے غسل یا وضو کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا، وضو کے لیے نجس جگہ بیٹھنا، نجس جگہ وضو کا پانی گرانا، مسجد کے اندر وضو کرنا، وضو کے اعضا سے برتن میں پانی کے قطرے ٹپکانا، پانی میں رینٹھ یا کھنکار ڈالنا، قبلہ کی طرف تھوک یا کھنکار ڈالنا یا کلی کرنا، بے ضرورت دنیا کی بات کرنا، ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا، پانی اس قدر کم خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو، مونھ پر پانی مارنا، مونھ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا، صرف ایک ہاتھ سے مونھ دھونا، گلے کا مسح کرنا، بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا، داہنے ہاتھ سے ناک

52945

Marfat.com

صاف کرنا، اپنے لیے کوئی لوٹا وغیرہ خاص کرلینا، تین نئے پانیوں سے تین بار سر کا مسح کرنا، جس کپڑے سے استنجا کا پانی خشک کیا ہو اس سے اعضائے وضو پونچھنا، دھوپ کے گرم پانی سے وضو کرنا، کسی سُنّت کو چھوڑ دینا۔ (بہارِ شریعت)

سوال:۔ کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب:۔ پاخانہ یا پیشاب کرنا، پاخانہ پیشاب کے راستہ سے کسی اور چیز کا نکلنا، پاخانہ کے راستہ سے ہوا کا نکلنا، بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ نکل کر ایسی جگہ بہنا کہ جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے، کھانا، پانی یا صفرا کی مونھ بھر قے آنا، اس طرح سوجانا کہ جسم کے جوڑ ڈھیلے پڑ جائیں، بیہوش ہونا، جنون ہونا، غشی ہونا، کسی چیز کا اتنا نشہ ہونا کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑائیں، رکوع اور سجدہ والی نماز میں اتنی زور سے ہنسنا کہ آس پاس والے سنیں، دکھتی آنکھ سے آنسو بہنا۔ ان تمام باتوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

غسل کا بیان

سوال:۔ غسل کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:۔ غسل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے غسل کی نیت کر کے دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھوئے پھر استنجا کی جگہ دھوئے اس کے بعد بدن پر اگر کہیں نجاست حقیقیہ یعنی پیشاب یا پاخانہ وغیرہ ہو تو اُسے دور کرے پھر نماز جیسا وضو کرے مگر پاؤں نہ دھوئے ہاں اگر چوکی یا پتھر وغیرہ اونچی چیز پر

Marfat.com

نہائے تو پاؤں بھی دھولے۔ اس کے بعد بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑے پھر تین بار داہنے کندھے پر پانی بہائے اور پھر تین بار بائیں کندھے پر، پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہائے، تمام بدن پر ہاتھ پھیرے اور ملے پھر نہانے کے بعد فوراً کپڑے پہن لے۔ (عالمگیری)

سوال:۔ غسل میں کتنی باتیں فرض ہیں؟

جواب:۔ غسل میں تین باتیں فرض ہیں۔ کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا۔ تمام ظاہر بدن پر سر سے پاؤں تک پانی بہانا۔ (دُرِّ مختار، عالمگیری وغیرہ)

سوال:۔ غسل میں کتنی باتیں سُنّت ہیں؟

جواب:۔ غسل میں یہ باتیں سُنّت ہیں۔ غسل کی نیت کرنا، دونوں ہاتھوں کو گٹوں تک تین بار دھونا، استنجا کی جگہ دھونا، بدن پر جہاں کہیں نجاست ہو اسے دور کرنا، نماز جیسا وضو کرنا، بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑنا، داہنے مونڈھے پر پھر بائیں مونڈھے پھر سر پر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہانا، تمام بدن پر ہاتھ پھیرنا اور ملنا، نہانے میں قبلہ رخ نہ ہونا اور کپڑا پہن کر نہاتا ہو تو کوئی حرج نہیں، ایسی جگہ نہانا کہ کوئی نہ دیکھے، نہاتے وقت کسی قسم کا کلام نہ کرنا، کوئی دعا نہ پڑھنا، عورتوں کو بیٹھ کر نہانا، نہانے کے بعد فوراً کپڑا پہن لینا۔ (عالمگیری)

سوال:۔ کن وقتوں میں غسل کرنا سُنّت ہے؟

جواب:۔ جمعہ، عید، بقرعید، عرفہ کے دن اور احرام باندھتے وقت نہانا سُنّت ہے۔

Marfat.com

سوال :۔ کن صورتوں میں غسل کرنا مستحب ہے ؟

جواب :۔ وقوف عرفات ، وقوف مزدلفہ ، حاضری حرم ، حاضری سرکار اعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ، طواف ، دخول منیٰ تینوں جمروں پر کنکریاں مارنے کے لیے ، شب براءۃ ، شب قدر ، عرفہ کی رات ، مجلس میلاد شریف اور دیگر مجالس خیر کی حاضری کے لیے ، مردہ نہلانے کے بعد ، مجنون کو جنون جانے کے بعد ، غشی سے افاقہ کے بعد ، نشہ جاتے رہنے کے بعد ، گناہ سے توبہ کرنے کے لیئے ، نیا کپڑا پہننے کے لیے ، سفر سے واپسی کے بعد استحاضہ بند ہونے کے بعد ، نماز کسوف ، خسوف ، استسقاء ، خوف ، تاریکی اور سخت آندھی کے لیے ، بدن پر نجاست لگی ہو اور یہ نہ معلوم ہو کہ کس جگہ ہے ۔ ان سب صورتوں میں غسل کرنا مستحب ہے ۔ (بہار شریعت)

نوٹ (۱) گھٹنا کھول کر لوگوں کے سامنے نہانا سخت گناہ اور حرام ہے
(۲) نجس کپڑا پہن کر غسل نہ کریں اور اگر دوسرا پاک کپڑا نہ ہو تو اسی کو پاک کرلیں ۔

Marfat.com

تیمّم کا بیان

سوال:۔ تیمم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:۔ تیمم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل دل میں نیّت کرے پھر دونوں ہاتھ کی انگلیاں کشادہ کر کے زمین پر مارے اور زیادہ گرد لگ جائے تو جھاڑ لے پھر اس سے سارے مونھ کا مسح کرے پھر دوبارہ دونوں ہاتھ زمین پر مار کر داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ سے اور بائیں ہاتھ کو داہنے ہاتھ سے کہنیوں سمیت ملے۔ (بہارِ شریعت)

سوال:۔ زبان سے تیمّم کی نیّت کرتے وقت کیا کہے؟

جواب:۔ یوں کہے نَوَیْتُ اَنْ اَتَیَمَّمَ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی۔

سوال:۔ تیمم کا یہ طریقہ وضو کے لیے ہے یا غسل کے لیے؟

جواب:۔ تیمم کا یہی طریقہ وضو اور غسل دونوں کے لیے ہے۔

سوال:۔ اگر وضو اور غسل دونوں کا تیمم کرنا ہو تو ہر ایک کے لیے الگ الگ تیمم کرنا پڑے گا یا ایک ہی تیمّم دونوں کے لیے کافی ہے؟

جواب:۔ دونوں کے لیے ایک ہی تیمم کافی ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال:۔ تیمّم میں کتنی باتیں فرض ہیں؟

جواب:۔ تیمم میں تین باتیں فرض ہیں۔ نیّت کرنا، پورے مونھ پر ہاتھ پھیرنا، دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا، اگر انگوٹھی پہنے ہو تو اس کے نیچے ہاتھ پھیرنا فرض ہے اور عورت اگر چوڑی یا زیور پہنے ہو تو

Marfat.com

اسے ہٹا کر ہر حصہ پر ہاتھ پھیرنا فرض ہے۔

سوال:۔ کن چیزوں سے تیمم کرنا جائز ہے؟

جواب:۔ پاک مٹی، پتھر، ریت، ملتانی مٹی، گیرو، کچی یا پکی اینٹ، مٹی اور اینٹ، پتھر یا چونا کی دیوار سے تیمم کرنا جائز ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال:۔ کن چیزوں سے تیمم کرنا جائز نہیں؟

جواب:۔ سونا، چاندی، تانبا، پیتل، لوہا، لکڑی، المونیم، جستہ، کپڑا، راکھ اور ہر قسم کے غلہ سے تیمم کرنا جائز نہیں یعنی جو چیزیں آگ میں پگھل جاتی ہیں یا جل کر راکھ ہو جاتی ہیں ان چیزوں سے تیمم کرنا جائز نہیں۔ ہاں اگر ان پر گرد ہو تو اس گرد سے تیمم کرنا جائز ہے۔ (عالمگیری)

سوال:۔ تیمم کرنا کب جائز ہے؟

جواب:۔ جب پانی پر قدرت نہ ہو تو تیمم کرنا جائز ہے۔

سوال:۔ پانی پر قدرت نہ ہونے کی کیا صورت ہے؟

جواب:۔ پانی پر قدرت نہ ہونے کی یہ صورت ہے کہ ایسی بیماری ہو کہ وضو یا غسل سے اس کے زیادہ ہو جانے کا صحیح اندیشہ ہو یا ایسے مقام پر موجود ہو کہ وہاں چاروں طرف ڈیڑھ ڈیڑھ کلومیٹر تک پانی کا پتہ نہ ہو یا اتنی سردی ہو کہ پانی کے استعمال سے مر جانے یا بیمار ہو جانے کا قوی اندیشہ ہو یا کنواں موجود ہے مگر ڈول رسی نہیں پاتا ہے۔ ان کے علاوہ پانی پر قدرت نہ ہونے کی اور بھی صورتیں ہیں جو بہار شریعت وغیرہ بڑی کتابوں سے معلوم کی جا سکتی ہیں

سوال:۔ اگر غسل کی حاجت ہو اور ایسے وقت میں سو کر اٹھے کہ صرف وضو

Marfat.com

کر کے نماز پڑھ سکتا ہے تو کیا کرے ؟

جواب :- جسم پر نجاست لگی ہو تو اسے دُھو کر غسل کا تیمم کرے اور وضو کر کے نماز پڑھ لے پھر غسل کے بعد نماز دوبارہ پڑھے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال :- کن چیزوں سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب :- جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے یا غسل واجب ہوتا ہے ان سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ علاوہ ان کے پانی پر قدرت ہو جانے سے بھی تیمم ٹوٹ جاتا ہے

اِستنجا کا بیان

سوال :- استنجا کا طریقہ کیا ہے ؟

جواب :- پیشاب کے بعد استنجا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک مٹی. کنکر یا پھٹے پرانے کپڑے سے پیشاب سکھائے پھر پانی سے دھو ڈالے۔ اور پاخانہ کے بعد استنجا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مٹی. کنکر یا پتھر کے تین، پانچ یا سات ٹکڑوں سے پاخانہ کی جگہ صاف کرلے پھر پانی سے دھو ڈالے۔ (بہار شریعت)

سوال :- استنجا کا ڈھیلا اور پانی کس ہاتھ سے استعمال کرنا چاہیے ؟

جواب :- بائیں ہاتھ سے۔

سوال :- کن چیزوں سے استنجا کرنا منع ہے ؟

جواب :- کسی قسم کا کھانا، ہڈی، گوبر، لید، کوئلہ اور جانور کا چارہ۔ ان سب چیزوں سے استنجا کرنا منع ہے۔ (بہار شریعت)

Marfat.com

سوال :۔ کن جگہوں پر پیشاب پاخانہ کرنا منع ہے ؟

جواب :۔ کوئیں یا حوض یا چشمہ کے کنارے ۔ پانی میں اگرچہ بہتا ہوا ہو، گھاٹ پر، پھل دار درخت کے نیچے ۔ ایسے کھیت میں کہ جس میں کھیتی موجود ہو، سایہ میں جہاں لوگ اٹھتے بیٹھتے ہوں، مسجد یا عیدگاہ کے پہلو میں، قبرستان یا راستہ میں، جس جگہ جانور بندھے ہوں اور جہاں وضو یا غسل کیا جاتا ہو ان سب جگہوں میں پاخانہ پیشاب کرنا منع ہے ۔ (بہار شریعت)

سوال :۔ پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت مونھ کس طرف ہونا چاہیئے ؟

جواب :۔ پاخانہ پیشاب کرتے وقت قبلہ کی طرف مونھ یا پیٹھ کرنا منع ہے ہمارے ملک میں اُتّر یا دکھن جانب مونھ کرنا چاہیئے ۔ (بخاری شریف)

پانی اور جانوروں کے جھوٹے کا بیان

سوال :۔ کن پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے ؟

جواب :۔ برسات کا پانی ۔ ندی نالے چشمے سمندر دریا اور کوئیں کا پانی، پگھلی ہوئی برف یا اولے کا پانی، تالاب یا بڑے حوض کا پانی ان سب پانیوں سے وضو کرنا جائز ہے ۔ (عالمگیری وغیرہ)

سوال :۔ کن پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں ؟

جواب :۔ پھل اور درخت کا نچوڑا ہوا پانی یا وہ پانی کہ جس میں کوئی پاک چیز مل گئی اور نام بدل گیا جیسے شربت، شوربا، چائے وغیرہ یا بڑے حوض اور تالاب کا ایسا پانی کہ جس کا رنگ یا بو یا مزہ کسی ناپاک چیز کے مل جانے سے

Marfat.com

بدل گیا اور چھوٹے حوض یا گھڑے کا وہ پانی کہ جس میں کوئی ناپاک چیز گر گئی ہو یا ایسا جانور مر گیا ہو کہ جس میں بہتا ہوا خون ہو اگرچہ پانی کا رنگ یا بو یا مزہ نہ بدلا ہو اور وہ پانی کہ جو وضو یا غسل کا دھوون ہے۔ ان سب پانیوں سے وضو کرنا جائز نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال:۔ کیا وضو اور غسل کے پانی میں کچھ فرق ہے؟

جواب:۔ نہیں۔ جن پانیوں سے وضو جائز ہے ان سے غسل بھی جائز ہے اور جن پانیوں سے وضو ناجائز ہے غسل بھی ناجائز ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:۔ کن جانوروں کا جھوٹا پاک ہے؟

جواب:۔ جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا جھوٹا پاک ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، کبوتر اور فاختہ وغیرہ۔ (عالمگیری)

سوال:۔ کن جانوروں کا جھوٹا مکروہ ہے؟

جواب:۔ گھر میں رہنے والے جانور جیسے بلی، چوہا، سانپ، چھپکلی اور اڑنے والے شکاری جانور جیسے شکرا، باز، بہری، چیل اور کوا وغیرہ۔ اور وہ مرغی جو چھوٹی پھرتی ہو اور نجاست پر مونھ ڈالتی ہو اور وہ گائے جس کی عادت غلیظ کھانے کی ہو ان سب کا جھوٹا مکروہ ہے۔ (عالمگیری۔ بہار شریعت)

سوال:۔ کن جانوروں کا جھوٹا ناپاک ہے؟

جواب:۔ سور، کتا، شیر، چیتا، بھیڑیا، ہاتھی، گیدڑ اور دوسرے شکاری چوپائے کا جھوٹا ناپاک ہے۔ (بہارِ شریعت، عالمگیری)

Marfat.com

کوئیں کا بیان

سوال:۔ کوآں کیسے ناپاک ہو جاتا ہے؟

جواب:۔ کوئیں میں آدمی، بیل، بھینس یا بکری گر کر مر جائے یا کسی قسم کی کوئی ناپاک چیز گر جائے تو کوآں ناپاک ہو جاتا ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال:۔ کوئیں میں اگر کوئی جانور گر جائے اور زندہ نکال لیا جائے تو کوآں ناپاک ہو گا یا نہیں؟

جواب:۔ اگر کوئی ایسا جانور گر گیا کہ اس کا جھوٹا ناپاک ہے جیسے کتّا اور گیدڑ وغیرہ تو کوآں ناپاک ہو جائے گا۔ اور وہ جانور گرا جس کا جھوٹا ناپاک نہیں جیسے گائے اور بکری وغیرہ اور ان کے بدن پر نجاست بھی نہ لگی ہو تو گر کر زندہ نکل آنے کی صورت میں جب تک ان کے پاخانہ پیشاب کر دینے کا یقین نہ ہو کوآں ناپاک نہ ہو گا۔ (بہارِ شریعت)

سوال:۔ کوآں اگر ناپاک ہو جائے تو کتنا پانی نکالا جائے گا؟

جواب:۔ اگر کوئیں میں نجاست پڑ جائے یا آدمی، بیل، بھینس، بکری یا اتنا ہی بڑا کوئی دوسرا جانور گر کر مر جائے یا دو بلیاں مر جائیں یا مرغی اور بطخ کی بیٹ گر جائے یا مرغا، مرغی، بلی، چوہا، چھپکلی یا اور کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کوئیں میں مر کر پھول جائے یا پھٹ جائے یا ایسا جانور گر جائے کہ جس کا جھوٹا ناپاک ہے اگرچہ زندہ نکل آئے جیسے سوّر اور کتا وغیرہ تو ان سب صورتوں میں کل پانی نکالا جائے گا۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

Marfat.com

سوال :- اگر چوہا یا بلی کوئیں میں گر کر مر جائے اور پھولنے پھٹنے سے پہلے نکال لی جائے تو کیا حکم ہے ؟

جواب :- اگر چوہا چھچھوندر، گوریا چڑیا، چھپکلی، گرگٹ یا ان کے برابر یا ان سے چھوٹا کوئی بہتے ہوئے خون والا جانور کوئیں میں گر کر مر جائے اور پھولنے پھٹنے سے پہلے نکال لیا جائے تو بیس ڈول سے تیس ڈول تک پانی نکالا جائے گا اور اگر بلی، کبوتر، مرغی، یا اتنا ہی بڑا کوئی دوسرا جانور کوئیں میں گر کر مر جائے اور پھولے پھٹے نہیں تو چالیس ڈول سے ساٹھ ڈول تک پانی نکالا جائیگا (بہار شریعت)

سوال :- ڈول کتنا بڑا ہونا چاہیے ؟

جواب :- جو ڈول کوئیں پر پڑا رہتا ہے وہی ڈول معتبر ہے اور اگر کوئی ڈول خاص نہ ہو تو ایسا ڈول ہونا چاہیے کہ جس میں ایک صاع یعنی تقریباً سوا پانچ کلو پانی آجائے۔

سوال :- کوآں کا پانی پاک ہو جانے کے بعد کوآں کی دیوار اور ڈول رسی بھی پاک کرنا پڑے گا یا نہیں ؟

جواب :- کوآں کی دیوار اور ڈول رسی نہیں پاک کرنا پڑے گا۔ پانی پاک ہونے کے ساتھ یہ سب چیزیں بھی پاک ہو جائیں گی۔ (بہار شریعت)

نجاست کا بیان

سوال :- نجاست کی کتنی قسمیں ہیں ؟

جواب :- نجاست حقیقیہ کی دو قسمیں ہیں۔ نجاست غلیظہ، نجاست خفیفہ

Marfat.com

سوال: نجاستِ غلیظہ کیا چیز ہیں؟

جواب: انسان کے بدن سے ایسی چیز نکلے کہ اس سے وضو یا غسل واجب ہو جاتا ہو تو وہ نجاست غلیظہ ہے جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا خون، پیپ، مونھ بھر قے اور دکھتی آنکھ کا پانی وغیرہ۔ اور حرام چوپائے جیسے کتا، شیر، لومڑی بلی، چوہا، گدہا، خچر، ہاتھی اور سوّر وغیرہ کا پاخانہ پیشاب اور گھوڑے کی لید اور ہر حلال چوپائے کا پاخانہ جیسے گائے بھینس کا گوبر، بکری اور اونٹ کی مینگنی، مرغی اور بطخ کی بیٹ، ہاتھی کی سونڈ کی رطوبت اور شیر کتے وغیرہ درندے چوپایوں کا لعاب یہ سب نجاست غلیظہ ہیں۔ اور دودھ پیتا لڑکا ہو یا لڑکی ان کا پیشاب بھی نجاستِ غلیظہ ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال: نجاستِ خفیفہ کیا چیز ہیں؟

جواب: جن جانوروں کا گوشت حلال ہے جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری اور بھیڑ وغیرہ ان کا پیشاب نیز گھوڑے کا پیشاب اور جس پرند کا گوشت حرام ہو جیسے کوّا، چیل، شکرا، باز اور بہری وغیرہ کی بیٹ یہ سب نجاستِ خفیفہ ہیں۔

سوال: اگر نجاست غلیظہ بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر نجاستِ غلیظہ ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک فرض ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ اور اگر نجاستِ غلیظہ ایک درہم کے برابر لگ جائے تو اس کا پاک کرنا واجب ہے کہ بغیر پاک کئے پڑھ لی تو نماز مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے اور

Marfat.com

اگر نجاست غلیظہ ایک درہم سے کم لگی ہے تو اس کا پاک کرنا سنت ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو ہو گئی مگر خلاف سنت ہوئی ایسی نماز کا دوبارہ پڑھنا بہتر ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- اگر نجاست خفیفہ لگ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:- نجاست خفیفہ کپڑے یا بدن کے جس حصہ میں لگی ہے اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے مثلاً دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم ہے یا آستین میں لگی ہے تو اس کی چوتھائی سے کم میں لگی ہے یا ہاتھ میں ہاتھ کی چوتھائی سے کم میں لگی ہے تو معاف ہے اور اگر پوری چوتھائی میں لگی ہو تو بغیر دھوئے نماز نہ ہوگی۔ (بہار شریعت)

سوال:- اگر کپڑے میں نجاست لگ جائے تو کتنی بار دھونے سے پاک ہوگا؟

جواب:- نجاست اگر دلدار ہے جیسے پاخانہ اور گوبر وغیرہ تو اس کے دھونے میں کوئی گنتی مقرر نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے اگر ایک بار دھونے سے دور ہو جائے تو ایک ہی مرتبہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اور اگر چار پانچ مرتبہ دھونے سے دور ہو تو چار پانچ مرتبہ دھونا پڑے گا۔ ہاں اگر تین مرتبہ سے کم میں نجاست دور ہو جائے تو تین بار پورا کر لینا بہتر ہے۔ اور اگر نجاست پتلی ہو جیسے پیشاب وغیرہ تو تین مرتبہ دھونے اور تینوں مرتبہ قوت کے ساتھ نچوڑنے سے کپڑا پاک ہو جائے گا۔ (درمختار، بہار شریعت وغیرہ)

Marfat.com

حیض، نفاس اور جنابت کا بیان

سوال:۔ حیض اور نفاس کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ بالغہ عورت سے جو خون عادی طور پر نکلتا ہے اور بیماری یا بچہ پیدا ہونے کے سبب سے نہ ہو تو اسے حیض کہتے ہیں۔ اس کی مدت کم سے کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔ اس سے کم یا زیادہ ہو تو بیماری یعنی استحاضہ ہے۔ اور بچہ پیدا ہونے کے بعد جو خون آتا ہے اسے نفاس کہتے ہیں۔ نفاس میں کمی کی جانب کوئی مدت مقرر نہیں اور زیادہ سے زیادہ اس کا زمانہ چالیس دن ہے۔ چالیس دن کے بعد جو خون آئے وہ استحاضہ ہے

سوال:۔ حیض و نفاس کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔ حیض و نفاس کی حالت میں روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا حرام ہے ان دنوں میں نمازیں معاف ہیں ان کی قضا بھی نہیں مگر روزوں کی قضا اور دنوں میں رکھنا فرض ہے اور حیض و نفاس والی عورت کو قرآن مجید پڑھنا حرام ہے خواہ دیکھ کر پڑھے یا زبانی۔ اور اس کا چھونا اگرچہ اس کی جلد یا حاشیہ کو ہاتھ یا انگلی کی نوک یا بدن کا کوئی حصہ لگے یہ سب حرام ہیں۔ ہاں جزدان میں قرآن مجید ہو تو اس جزدان کے چھونے میں حرج نہیں۔ (بہار شریعت)

سوال:۔ ایسے دو عورت کہ جن پر غسل فرض ہے انکے لیے کیا حکم ہے؟

جواب:۔ ایسے لوگوں کو غسل کئے بغیر نماز پڑھنا، قرآن مجید دیکھ کر یا زبانی پڑھنا، اس کا چھونا اور مسجد میں جانا سب حرام ہے۔ (جوہرہ نیرہ، بہار شریعت)

Marfat.com

سوال :۔ کیا جس پر غسل فرض ہو وہ مسجد میں نہیں جا سکتا ؟

جواب :۔ جس پر غسل فرض ہو اُسے مسجد کے اس حصہ میں جانا حرام ہے کہ جو داخل مسجد ہے یعنی نماز کے لیے بنایا گیا ہے اور وہ حصہ کہ جو فنائے مسجد ہے یعنی استنجا خانہ، غسل خانہ اور وضوگاہ وغیرہ تو اس جگہ جانے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ ان میں جانے کا راستہ داخل مسجد سے ہو کر نہ گذرتا ہو۔

سوال :۔ ایسے مرد و عورت کہ جن پر غسل فرض ہے وہ قرآن کی تعلیم دے سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب :۔ ایسے لوگ ایک ایک کلمہ سانس توڑ توڑ کر پڑھا سکتے ہیں اور ہجے کرانے میں کوئی حرج نہیں۔ (بہارِ شریعت وغیرہ)

سوال :۔ بے وضو قرآن شریف چھونا اور پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ بے وضو قرآن شریف چھونا حرام ہے بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھے تو کوئی حرج نہیں۔

سوال :۔ بے وضو پارہ عم یا کسی دوسرے پارہ کا چھونا کیسا ہے ؟

جواب :۔ بے وضو پارہ عم یا کسی دوسرے پارہ کا چھونا بھی حرام ہے۔

نماز کے وقتوں کا بیان

سوال :۔ دن و رات میں کل کتنی نمازیں فرض ہیں ؟

جواب :۔ دن و رات میں کل پانچ نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء۔

سوال :۔ فجر کا وقت کب سے کب تک ہے ؟

Marfat.com

جواب :۔ اجالا ہونے سے فجر کا وقت شروع ہوتا ہے اور سورج نکلنے سے پہلے تک رہتا ہے لیکن خوب اجالا ہونے پر پڑھنا مستحب ہے۔ (درمختار، ردالمحتار)

سوال :۔ ظہر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے ؟

جواب :۔ ظہر کا وقت سورج ڈھلنے کے بعد شروع ہوتا ہے اور ٹھیک دوپہر کے وقت کسی چیز کا جتنا سایہ ہوتا ہے اس کے علاوہ اسی چیز کا دوگنا سایہ ہو جائے تو ظہر کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔ مگر چھوٹے دنوں میں اوّل وقت اور بڑے دنوں میں آخر وقت پڑھنا مستحب ہے۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

سوال :۔ عصر کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے ؟

جواب :۔ ظہر کا وقت ختم ہو جانے سے عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور سورج ڈوبنے سے پہلے تک رہتا ہے۔ مگر عصر میں تاخیر ہمیشہ مستحب ہے لیکن نہ اتنی تاخیر کہ سورج کی ٹکیہ میں زردی آجائے۔ (درمختار، بہار شریعت)

سوال :۔ مغرب کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے ؟

جواب :۔ مغرب کا وقت سورج ڈوبنے کے بعد سے شروع ہو جاتا ہے۔ اور اُتر دکھن پھیلی ہوئی سفیدی کے غائب ہونے سے پہلے تک رہتا ہے مگر اوّل وقت پڑھنا مستحب، اور تاخیر مکروہ۔ (عالمگیری۔ بہار شریعت)

سوال :۔ عشاء کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے ؟

جواب :۔ عشاء کا وقت اُتر دکھن پھیلی ہوئی سفیدی کے غائب ہونے سے شروع ہوتا ہے اور صبح اجالا ہونے سے پہلے تک رہتا ہے لیکن تہائی رات تک تاخیر مستحب اور آدھی رات تک مباح اور آدھی رات کے بعد مکروہ کہ باعث تقلیل جماعت ہے،

Marfat.com

مکروہ وقتوں کا بیان

سوال :۔ کیا رات اور دن میں کچھ وقت ایسے بھی ہیں جن میں نماز پڑھنا جائز نہیں ؟

جواب :۔ جی ہاں۔ سورج نکلنے کے وقت، سورج ڈوبنے کے وقت اور دوپہر کے وقت کسی قسم کی کوئی نماز پڑھنا جائز نہیں۔ ہاں اگر اس روز عصر کی نماز نہیں پڑھی ہے تو سورج ڈوبنے کے وقت پڑھ لے مگر اتنی دیر کرنا سخت گناہ ہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال :۔ سورج نکلنے کے وقت کتنی دیر نماز پڑھنا جائز نہیں ؟

جواب :۔ جب سورج کا کنارہ ظاہر ہو اس وقت سے لے کر تقریباً بیس منٹ تک نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (فتاوی رضویہ، بہارِ شریعت)

سوال :۔ سورج ڈوبنے کے وقت کب سے کب تک نماز پڑھنا نہیں جائز ہے ؟

جواب :۔ جب سورج پر نظر ٹھہرنے لگے اس وقت سے لے کر ڈوبنے تک نماز پڑھنا نہیں جائز ہے اور یہ وقت بھی تقریباً بیس منٹ ہے۔ (فتاوی رضویہ)

سوال :۔ دوپہر کے وقت کب سے کب تک نماز پڑھنا جائز نہیں ؟

جواب :۔ ٹھیک دوپہر کے وقت تقریباً چالیس پچاس منٹ تک نماز پڑھنا جائز نہیں۔ (فتاوی رضویہ)

سوال :۔ مکروہ وقت میں نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے ؟

جواب :۔ اگر مکروہ وقت میں جنازہ لایا گیا تو اسی وقت پڑھیں کوئی

Marfat.com

کراہت نہیں۔ کراہت۔ اس صورت میں ہے کہ پہلے سے جنازہ تیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقت کراہت آگیا۔ (بہار شریعت، عالمگیری)

سوال :۔ ان مکروہ وقتوں میں قرآن شریف پڑھنا کیسا ہے ؟

جواب :۔ ان مکروہ وقتوں میں قرآن شریف پڑھے

(انوار الحدیث)

اذان واقامت کا بیان

سوال :۔ اذان کہنا فرض ہے یا سنت ؟

جواب :۔ فرض نمازوں کو جماعت کے ساتھ مسجد میں ادا کرنے کے لیے اذان کہنا سنّت مؤکدہ ہے مگر اس کا حکم مثل واجب کے ہے۔ یعنی اگر اذان نہ کہی گئی تو وہاں کے سب لوگ گنہگار ہوں گے۔ (فتاوی قاضیخان۔ در مختار، رد المحتار)

سوال :۔ اذان کس وقت کہنی چاہیے ؟

جواب :۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو اذان کہنی چاہیے۔ وقت سے پہلے جائز نہیں اگر وقت سے پہلے کہی گئی تو وقت ہونے پر لوٹائی جائے۔

سوال :۔ فرض نمازوں کے علاوہ اور بھی کسی وقت اذان کہی جاتی ہے ؟

جواب :۔ ہاں۔ بچے اور مغموم کے کان میں، مرگی والے، غضبناک اور بدمزاج آدمی یا جانور کے کان میں، سخت لڑائی اور آگ لگنے کے وقت، میت کو دفن کرنے کے بعد، جن کی سرکشی کے وقت اور جنگل میں راستہ بھول جائے اور کوئی بتانے والا نہ ہو تو ان صورتوں میں اذان کہنا

Marfat.com

مستحب ہے۔ (بہارِ شریعت، شامی جلد اوّل صفحہ ۲۵۸)

سوال :۔ اذان کا بہتر طریقہ کیا ہے؟

جواب :۔ مسجد کے صحن سے باہر کسی بلند جگہ پر قبلہ کی طرف مونھ کر کے کھڑا ہو اور کلمہ کی دونوں انگلیوں کو کانوں میں ڈال کر بلند آواز سے اذان کے کلمات کو ٹھہر ٹھہر کر کہے جلدی نہ کرے اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کہتے وقت داہنی جانب اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کہتے وقت بائیں جانب منھ پھیرے۔

سوال :۔ اذان کے جواب کا کیا مسئلہ ہے؟

جواب : اذان کے جواب کا مسئلہ یہ ہے کہ اذان کہنے والا جو کلمہ کہے تو سننے والا بھی وہی کلمہ کہے مگر حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کہے اور فجر کی اذان میں اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کے جواب میں صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ وَبِالْحَقِّ نَطَقْتَ کہے۔ (درمختار، ردالمحتار، عالمگیری، بہارِ شریعت)

سوال :۔ خطبہ کی اذان کا جواب دینا کیسا ہے؟

جواب :۔ خطبہ کی اذان کا زبان سے جواب دینا مقتدیوں کو جائز نہیں۔

سوال :۔ تکبیر یعنی اقامت کہنا کیسا ہے؟

جواب :۔ اقامت کہنا بھی سُنّت مؤکدہ ہے اس کی تاکید اذان سے زیادہ ہے۔

سوال :۔ کیا اذان کہنے والا ہی اقامت کہے دوسرا نہ کہے؟

جواب :۔ ہاں! اذان کہنے والا ہی اقامت کہے۔ اس کی اجازت کے

Marfat.com

بغیر دوسرا نہ کہے اگر بغیر اجازت دوسرے نے کہی اور اذان دینے والے کو ناگوار ہو تو مکروہ ہے۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

سوال:۔ اذان و اقامت کے درمیان صلاۃ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ صلاۃ پڑھنا یعنی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ کہنا جائز و مستحسن ہے۔ اس صلاۃ کا نام اصطلاحِ شرع میں تثویب ہے اور تثویب نمازِ مغرب کے علاوہ باقی نمازوں کے لیے مستحسن ہے۔ (عالمگیری)

تنبیہ:۔ جو اذان کے وقت باتوں میں مشغول رہے اس پر معاذ اللہ خاتمہ بُرا ہونے کا خوف ہے۔ (بہارِ شریعت بحوالہ فتاویٰ رضویہ)

۲۔ جب اذان ختم ہو جائے تو مؤذن اور اذان سننے والے درود شریف پڑھیں پھر یہ دُعا پڑھیں۔

اذان کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

۳۔ جب مؤذن اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ کہے تو سننے والا درود شریف پڑھے اور مستحب ہے کہ انگوٹھوں کو بوسہ دے کر آنکھوں سے لگائے اور کہے قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

Marfat.com

تعدادِ رکعات اور نیّت کا بیان

سوال :- فجر کے وقت کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے ؟

جواب :- کل چار رکعت ۔ پہلے دو رکعت سُنّت پھر دو رکعت فرض ۔

سوال :- دو رکعت سُنّت کی نیّت کس طرح کی جائے ؟

جواب :- نیّت کی میں نے دو رکعت نماز سُنّت فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے سنت رسول اللہ کی مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر ۔

سوال :- دو رکعت فرض کی نیّت کس طرح کی جائے ؟

جواب :- نیّت کی میں نے دو رکعت نماز فرض فجر کی اللہ تعالیٰ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے") منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر ۔

سوال :- ظہر کے وقت کل کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے ؟

جواب :- بارہ رکعت ۔ پہلے چار رکعت سُنّت پھر چار رکعت فرض پھر دو رکعت سُنّت پھر دو رکعت نفل ۔

Marfat.com

سوال :۔ چار رکعت سُنت کی نیت کس طرح کی جائے گی؟
جواب :۔ نیت کی میں نے چار رکعت نماز سُنت ظہر کی اللہ تعالیٰ کے لیے سُنت رسول اللہ کی مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔
سوال :۔ پھر چار رکعت فرض کی نیت کس طرح کی جائے گی۔
جواب :۔ نیت کی میں نے چار رکعت نماز فرض ظہر کی اللہ تعالیٰ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے") مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔
سوال :۔ اور دو رکعت سُنت کی نیت کس طرح کی جائے گی؟
جواب :۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز سُنت ظہر کی اللہ تعالیٰ کے لیے سنت رسول اللہ کی مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔
سوال :۔ دو رکعت نفل کی نیت کیسے کرے؟
جواب :۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔
سوال :۔ عصر کے وقت کل کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟
جواب :۔ آٹھ رکعت۔ پہلے چار رکعت سُنت پھر چار رکعت فرض۔
سوال :۔ چار رکعت سُنت کی نیت کس طرح کی جائے گی؟
جواب :۔ نیت کی میں نے چار رکعت نماز سُنت عصر کی اللہ تعالےٰ کے لیے سنت رسول اللہ کی مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔
سوال :۔ پھر چار رکعت فرض کی نیت کیسے کرے؟

Marfat.com

جواب :۔ نیّت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عصر کی اللہ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہتے پیچھے اس امام کے) منہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر

سوال :۔ مغرب کے وقت کل کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب :۔ سات رکعت۔ پہلے تین رکعت فرض پھر دو رکعت سنت پھر دو رکعت نفل۔

سوال :۔ تین رکعت فرض کی نیت کس طرح کی جائے گی؟

جواب :۔ نیّت کی میں نے تین رکعت نماز فرض مغرب کی اللہ تعالےٰ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے) موہنہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :۔ اور دو رکعت سنت کی نیّت کیسے کرے؟

جواب :۔ نیّت کی میں نے دو رکعت نماز سنت مغرب کی اللہ تعالےٰ کے لیے (سنت رسول اللہ کی) موہنہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :۔ پھر دو رکعت نفل کی نیّت کیسے کرے؟

جواب :۔ نیّت کی میں نے دو رکعت نفل اللہ تعالیٰ کے لیے موہنہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :۔ عشاء کے وقت کل کتنی رکعت نماز پڑھی جاتی ہے؟

جواب :۔ سترہ رکعت۔ پہلے چار رکعت سُنّت۔ پھر چار رکعت فرض، پھر دو رکعت سُنّت پھر دو رکعت نفل۔ اس کے بعد تین رکعت وتر واجب پھر دو رکعت نفل۔

Marfat.com

سوال :- چار رکعت سُنت کی نیّت کس طرح کی جائے گی ؟

جواب :- نیّت کی میں نے چار رکعت نماز سنت عشاء کی اللہ تعالےٰ کے لیے سُنت رسول اللہ کی مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر چار رکعت فرض کی نیّت کیسے کرے ؟

جواب :- نیّت کی میں نے چار رکعت نماز فرض عشاء کی اللہ تعالےٰ کے لیے (مقتدی اتنا اور کہے "پیچھے اس امام کے") مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر دو رکعت سُنت کی نیّت کس طرح کی جائے گی ؟

جواب :- نیّت کی میں نے دو رکعت نماز سنت عشاء کی اللہ تعالیٰ کے لیے سُنّت رسول اللہ کی مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر دو رکعت نفل کی نیّت کس طرح کی جائے گی ؟

جواب :- نیّت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالیٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر وتر کی نیّت کس طرح کی جائے گی ؟

جواب :- نیّت کی میں نے تین رکعت نماز واجب وتر کی اللہ تعالےٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :- پھر دو رکعت نفل کی نیّت کیسے کرے ؟

جواب :- نیّت کی میں نے دو رکعت نماز نفل اللہ تعالےٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

Marfat.com

سوال :۔ اگر نیت کے الفاظ بھول کر کچھ کے کچھ زبان سے نکل گئے تو نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب :۔ نیت دل کے پکے ارادہ کو کہتے ہیں یعنی نیت میں زبان کا اعتبار نہیں تو اگر دل میں مثلاً ظہر کا ارادہ کیا اور زبان سے لفظ عصر نکل گیا تو ظہر کی نماز ہو جائے گی۔ (درمختار، ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال :۔ قضا نماز کی نیت کس طرح کرنی چاہیئے؟

جواب :۔ جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو اس روز اس وقت کی نیت قضا میں ضروری ہے مثلاً اگر جمعہ کے روز فجر کی نماز قضا ہوگئی تو اس طرح نیت کرے کہ نیت کی میں نے دو رکعت نماز قضا جمعہ کے فجر فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے موںھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال :۔ اگر کئی سال کی نمازیں قضا ہوں تو نیت کیسے کرے؟

جواب :۔ ایسی صورت میں جو نماز مثلاً ظہر کی قضا پڑھنی ہے تو اس طرح نیت کرے نیت کی میں نے چار رکعت نماز قضا جو میرے ذمہ باقی ہیں ان میں سے پہلے ظہر فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے موںھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اسی پر دوسری قضا نمازوں کی نیتوں کو قیاس کرنا چاہیئے۔

سوال :۔ پانچ وقت کی نمازوں میں کل کتنی رکعت قضا پڑھی جائے گی؟

جواب :۔ بیس۲۰ رکعت ۔ دو رکعت فجر، چار رکعت ظہر، چار رکعت عصر تین رکعت مغرب، چار رکعت عشاء اور تین رکعت وتر، خلاصہ یہ کہ فرض اور وتر کی قضا ہے سُنّت نمازوں کی قضا نہیں۔

Marfat.com

نماز پڑھنے کا طریقہ

سوال:۔ نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:۔ نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ کر کے کھڑا ہو اور دونوں ہاتھ کان تک لے جائے کہ انگوٹھے کان کی لو سے چھو جائیں اس حال میں کہ ہتھیلیاں قبلہ رُخ ہوں پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہتا ہو ہاتھ نیچے لا کر ناف کے نیچے باندھ لے اور ثنا پڑھے

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَ	پاک ہے تو اے اللہ! اور میں تیری حمد کرتا
تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ	ہوں تیرا نام برکت والا ہے اور تیری عظمت
وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ	بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، پھر تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، پڑھ کر الحمد پڑھے آمین آہستہ کہے اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھے یا ایک آیت جو کہ چھوٹی تین آیتوں کے برابر ہو۔

Marfat.com

اب اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑ لے اس طرح کہ ہتھیلیاں گھٹنے پر ہوں، انگلیاں خوب پھیلی ہوں، پیٹھ بچھی ہو اور سر پیٹھ کے برابر ہو اونچا نیچا نہ ہو اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمُ کہے پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتا ہوا سیدھا کھڑا ہو جائے اور اکیلے نماز پڑھتا ہو تو اس کے بعد رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اس طرح کہ پہلے گھٹنے زمین پر رکھے پھر ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک پھر پیشانی رکھے اس طرح کہ پیشانی اور ناک کی ہڈی زمین پر جم جائے اور بازوؤں کو کروٹوں اور پیٹ کو رانوں اور رانوں کو پنڈلیوں سے جدا رکھے اور دونوں پاؤں کی سب انگلیوں کے پیٹ قبلہ رو جمے ہوں۔ اور ہتھیلیاں بچھی ہوں اور انگلیاں قبلہ کو ہوں اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ۔ اور داہنا قدم کھڑا کر کے اس کی انگلیاں قبلہ رُخ کرے اور بایاں قدم بچھا کر اس پر خوب سیدھا بیٹھ جائے اور ہتھیلیاں بچھا کر رانوں پر گھٹنوں کے پاس رکھے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں جائے اور پہلے کی طرح سجدہ کر کے پھر سر اٹھائے پھر ہاتھ کو گھٹنوں پر رکھ کر پنجوں کے بل کھڑا ہو جائے اب صرف بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر قراءت شروع کرے پھر پہلے کی طرح رکوع سجدہ کر کے بایاں قدم بچھا کر بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَ	تمام تحتیں۔ نمازیں اور پاکیزگیاں اللہ تعالیٰ
الطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ	کے لیے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو

Marfat.com

اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ	اللہ کی رحمت نازل ہو اور برکتیں ۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں ۔

تشہد پڑھتے ہوئے جب کلمہ لَا کے قریب پہنچے تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائے اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی کو ہتھیلی سے ملادے اور لفظ لَا پر کلمہ کی انگلی اٹھائے مگر اس کو ہلائے نہیں ۔ اور کلمہ اِلَّا پر گرادے اور سب انگلیاں فوراً سیدھی کرلے ۔ اب اگر دو سے زیادہ رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑا ہو اور اسی طرح پڑھے مگر فرضوں کی ان رکعتوں میں الحمد کے ساتھ سورت ملانا ضروری نہیں اب پچھلا قعدہ جس کے بعد نماز ختم کرے گا اس میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھے ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَآ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی	اے اللہ ! درود بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے درود بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر ۔ بیشک تو سراہا ہوا بزرگ ہے اے اللہ ! برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر

Marfat.com

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

جس طرح تو نے برکت نازل کی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔ بیشک تو سراہا ہوا بزرگ ہے۔

پھر دعائے ماثورہ پڑھے

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

یا کوئی اور دوسری دعائے ماثورہ پڑھے اس کے بعد داہنے مونڈھے کی طرف مونھ کر کے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ کہے پھر بائیں طرف۔ اب نماز پوری ہو گئی سلام پھیر کر امام دائیں یا بائیں طرف مونھ کر لے اس لیے کہ سلام کے بعد مقتدیوں کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنا مکروہ ہے۔ (فتاوی رضویہ)

نماز کے بعد کی دعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَاِلَیْکَ یَرْجِعُ

اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی اور تیری ہی طرف

اَلسَّلَامُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ وَتَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

سلامتی ہوتی ہے تو زندہ رکھ ہم کو اے ہمارے پروردگار سلامتی کے ساتھ اور داخل کر ہم کو سلامتی کے گھر میں۔ برکت والا ہے تو اے ہمارے پروردگار اور بلند ہے تو اے جلال و بزرگی والے۔

عورتوں کیلئے نماز کے مخصوص مسائل

عورتیں تکبیر تحریمہ کے وقت کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائیں بلکہ مونڈھے تک اٹھائیں ہاتھ ناف کے نیچے نہ باندھیں بلکہ بائیں ہتھیلی سینہ پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پیٹھ پر داہنی ہتھیلی رکھیں۔ رکوع میں زیادہ نہ جھکیں بلکہ تھوڑا جھکیں یعنی صرف اس قدر جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہونچ جائے پیٹھ سیدھی نہ کریں اور گھٹنوں پر زور نہ دیں بلکہ محض ہاتھ رکھدیں اور ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھیں اور پاؤں کچھ جھکا ہوا رکھیں مردوں کی طرح خوب سیدھا نہ کردیں۔ عورتیں سمٹ کر سجدہ کریں یعنی بازو کروٹوں سے ملادیں اور پیٹ ران سے اور ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے اور قعدہ میں بائیں قدم پر نہ بیٹھیں بلکہ دونوں پاؤں داہنی طرف نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھیں۔ عورتیں بھی کھڑی ہوکر نماز پڑھیں۔ فرض اور واجب جتنی نمازیں بغیر عذر بیٹھ کر پڑھ چکی ہیں ان کی قضا کریں اور توبہ کریں۔ عورت مرد کی امامت ہرگز نہیں کرسکتی اور صرف عورتیں جماعت

کریں یہ مکروہ تحریمی اور نا جائز ہے۔ عورتوں پر جمعہ اور عیدین کی نماز واجب نہیں۔

نماز کی شرطیں

سوال :۔ نماز کی شرطیں کتنی ہیں؟

جواب :۔ نماز کی شرطیں چھ ہیں جن کے بغیر نماز سرے سے ہوتی ہی نہیں

(۱) طہارت یعنی نمازی کے بدن، کپڑے اور اس جگہ کا پاک ہونا کہ جس پر نماز پڑھے (۲) ستر عورت یعنی مرد کو ناف سے گھٹنے تک چھپانا اور عورت کو سوائے چہرہ ہتھیلی اور قدم کے پورا بدن چھپانا، عورت اگر اتنا باریک دوپٹہ اوڑھ کر نماز پڑھے کہ جس سے بال کی سیاہی چمکے تو نماز نہ ہوگی جب تک کہ اس پر کوئی ایسی چیز نہ اوڑھے کہ جس سے بال کا رنگ چھپ جائے۔ (عالمگیری)

(۳) استقبال قبلہ یعنی نماز میں قبلہ کی طرف مونھ کرنا۔ اگر قبلہ کی سمت میں شبہہ ہو تو کسی سے دریافت کرے اگر کوئی دوسرا موجود نہ ہو تو غور وفکر کے بعد جدھر دل جمے اسی طرف مونھ کر کے نماز پڑھ لے۔ پھر اگر بعد نماز معلوم ہوا کہ قبلہ دوسری سمت تھا تو کوئی حرج نہیں نماز ہو گئی۔ (درمختار، بہار شریعت)

(۴) وقت۔ لہذا وقت سے پہلے نماز پڑھی تو نہ ہوئی جس کا بیان تفصیل کے ساتھ پہلے گذر چکا۔

(۵) نیت۔ یعنی دل کے پکّے ارادہ کے ساتھ نماز پڑھنا ضروری ہے اور زبان سے نیت کے الفاظ کہہ لینا مستحب ہے اس میں عربی کی تخصیص نہیں اردو وغیرہ میں بھی ہو سکتی ہے۔ اور یوں کہے "نیت کی میں نے۔ اور نیت کرتا ہوں

Marfat.com

میں نہ کہے۔ (درمختار، بہار شریعت)

(۶) تکبیر تحریمہ یعنی نماز کے شروع میں اللہ اکبر کہنا شرط ہے۔

اصطلاحاتِ شرعیّہ کا بیان

سوال:۔ فرض اور واجب کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ فرض وہ فعل ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا سخت گناہ اور جس عبادت کے اندر وہ ہو بغیر اس کے وہ عبادت درست نہ ہو۔ اور واجب وہ فعل ہے کہ اس کو جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ اور نماز میں قصداً چھوڑنے سے نماز کا دوبارہ پڑھنا ضروری اور بھول کر چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو لازم۔

سوال:۔ سُنّت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ سُنّت مؤکدہ وہ فعل ہے کہ جس کا چھوڑنا برا اور کرنا ثواب ہے اور اتفاقاً چھوڑنے پر عتاب اور چھوڑنے کی عادت کر لینے پر مستحق عذاب۔ اور سُنّت غیر مؤکدہ وہ فعل ہے کہ اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادتاً ہو عتاب نہیں مگر شرعاً ناپسند ہو۔

سوال:۔ مستحب اور مباح کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ مستحب وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا ثواب اور نہ کرنے پر کچھ گناہ نہیں۔ اور مباح وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہو۔

سوال:۔ حرام اور مکروہ تحریمی کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ حرام وہ فعل ہے کہ جس کا ایک بار بھی جان بوجھ کر کرنا سخت گناہ

Marfat.com

ہے اور اس سے بچنا فرض اور ثواب ہے ــــ اور مکروہ تحریمی وہ فعل ہے کہ جس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گنہ گار ہوتا ہے اگرچہ اس کا گناہ حرام سے کم ہے۔

سوال:۔ مکروہ تنزیہی اور خلاف اولیٰ کسے کہتے ہیں

جواب:۔ مکروہ تنزیہی وہ فعل ہے کہ جس کا کرنا شریعت کو پسند نہ ہو اور اس سے بچنا بہتر اور ثواب ہو ــــ اور خلاف اولیٰ وہ فعل ہے جس کا نہ کرنا بہتر اور کرنے میں کوئی مضائقہ اور عتاب نہیں۔

نماز کے فرائض

سوال:۔ نماز میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

جواب:۔ نماز میں چھ چیزیں فرض ہیں۔ قیام۔ قراءت، رکوع، سجدہ، قعدۂ اخیرہ، خروج بصنعہ۔

سوال:۔ قیام فرض ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب:۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کھڑے ہو کر نماز ادا کرنا ضروری ہے تو اگر کسی نے بغیر عذر بیٹھ کر نماز پڑھی تو نہ ہوئی۔ خواہ عورت ہو یا مرد۔ ہاں نفل نماز بیٹھ کر پڑھنا جائز ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:۔ قراءت فرض ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب:۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر، سنت اور نفل کی ہر رکعتوں میں قرآن شریف پڑھنا ضروری ہے تو اگر کسی نے ان میں

Marfat.com

قرآن نہ پڑھا تو نماز نہ ہوگی۔ (بہارِ شریعت)

سوال:۔ قرآن مجید آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

جواب:۔ آہستہ پڑھنے کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ خود سُنے اگر اس قدر آہستہ پڑھا کہ خود نہ سُنا تو نماز نہ ہوگی۔ (عالمگیری۔ بہارِ شریعت)

سوال:۔ رکوع کا ادنیٰ درجہ کیا ہے؟

جواب:۔ رکوع کا ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ ہاتھ گھٹنے تک پہونچ جائے اور پورا رکوع یہ ہے کہ پیٹھ سیدھی بچھا دے اور سر پیٹھ کے برابر رکھے اونچا نیچا نہ رکھے

سوال:۔ سجدہ کی حقیقت کیا ہے؟

جواب:۔ پیشانی زمین پر جمنا سجدہ کی حقیقت ہے اور پاؤں کی ایک انگلی کا پیٹ زمین سے لگنا شرط ہے یعنی کم سے کم پاؤں کی ایک انگلی کو موڑ کر قبلہ رخ کرنا ضروری ہے تو اگر کسی نے اس طرح سجدہ کیا کہ دونوں پاؤں زمین سے اٹھے رہے تو نماز نہ ہوئی بلکہ صرف انگلی کی نوک زمین سے لگی جب بھی نماز نہ ہوئی۔ (بہارِ شریعت)

سوال:۔ کتنی انگلیوں کا پیٹ زمین سے لگنا واجب ہے؟

جواب:۔ دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین سے لگنا واجب ہے۔

سوال:۔ قعدۂ اخیرہ کا کیا مطلب ہے؟

جواب:۔ نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد التحیات ورسولہٗ تک پڑھنے کی مقدار بیٹھنا فرض ہے۔ بہارِ شریعت

سوال:۔ خروج بِصُنعِہٖ کسے کہتے ہیں؟

Marfat.com

جواب:- قعدۂ اخیرہ کے بعد نماز کو توڑ دینے والا کوئی کام قصداً کرنے کو خروج بصُنعہٖ کہتے ہیں لیکن سلام کے علاوہ کوئی دوسرا نماز کو توڑ دینے والا کام قصداً پایا گیا تو نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔ (بہارِ شریعت)

نماز کے واجبات

سوال:- نماز میں جو چیزیں واجب ہیں انھیں بتائیے؟

جواب:- نماز میں یہ چیزیں واجب ہیں۔ تکبیر تحریمہ میں لفظ اللہ اکبر ہونا، الحمد پڑھنا، فرض کی دو پہلی رکعتوں میں اور سُنّت، نفل اور وتر کی ہر رکعت میں الحمد کے ساتھ سورت یا تین چھوٹی آیت ملانا، فرض نماز میں دو پہلی رکعتوں میں قرأت کرنا، الحمد کا سورت سے پہلے ہونا، ہر رکعت میں سورت سے پہلے ایک ہی بار الحمد پڑھنا، الحمد و سورت کے درمیان کسی اجنبی کا فاصل نہ ہونا، قرأت کے بعد متصلاً رکوع کرنا، سجدہ میں دونوں پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا، دونوں سجدہ کے درمیان کوئی رکن فاصل نہ ہونا، تعدیل ارکان، قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا، جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا، قعدۂ اولیٰ میں تشہد کے بعد کچھ نہ پڑھنا، ہر قعدہ میں پورا تشہد پڑھنا، لفظ اَلسَّلَامُ دو بار کہنا، وتر میں دُعائے قنوت پڑھنا، تکبیر قنوت، عیدین کی چھوں تکبیریں، عیدین میں دوسری رکعت کی تکبیر رکوع اور اس تکبیر کے لیے لفظ اللہ اکبر ہونا، ہر جہری نماز میں امام کو جہر سے قرأت کرنا اور غیر جہری میں آہستہ، ہر واجب اور فرض کا اس کی جگہ

Marfat.com

پر ہونا، رکوع کا ہر رکعت میں ایک ہی بار ہونا اور سجود کا دو ہی بار ہونا، دوسری سے پہلے قعدہ نہ کرنا اور چار رکعت والی میں تیسری پر قعدہ نہ ہونا، آیت سجدہ پڑھی تو سجدۂ تلاوت کرنا اور سہو ہو تو سجدۂ سہو کرنا، دو فرض یا دو واجب یا واجب فرض کے درمیان تین تسبیح کی مقدار وقفہ نہ ہونا، امام جب قرات کرے بلند آواز سے خواہ آہستہ اس وقت مقتدی کا چپ رہنا اور سوا قرات کے تمام واجبات میں امام کی متابعت کرنا۔

نماز کی سُنّتیں

سوال:۔ نماز کی سُنّتیں بیان فرمائیے؟

جواب:۔ نماز کی سُنّتیں یہ ہیں۔ تحریمہ کے لیے ہاتھ اٹھانا اور ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر چھوڑنا، بوقتِ تکبیر سر نہ جھکانا اور ہتھیلیوں اور انگلیوں کے پیٹ کا قبلہ رو ہونا، تکبیر سے پہلے ہاتھ اٹھانا اسی طرح تکبیر قنوت و تکبیراتِ عیدین میں کانوں تک ہاتھ لے جانے کے بعد تکبیر کہنا، عورت کو صرف مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا۔ امام کا اللہ اکبر، سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ اور سلام بلند آواز سے کہنا، بعد تکبیر ہاتھ لٹکائے بغیر فوراً باندھ لینا، ثنا، تعوذ، تسمیہ پڑھنا اور آمین کہنا اور ان سب کا آہستہ ہونا پہلے ثنا پڑھنا پھر تعوذ پھر تسمیہ اور ہر ایک کے بعد دوسرے کو فوراً پڑھنا۔ رکوع میں تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم کہنا اور گھٹنوں کو ہاتھوں سے پکڑنا اور انگلیاں خوب کھلی رکھنا، عورت کو گھٹنے پر ہاتھ رکھنا اور انگلیاں

Marfat.com

کشادہ نہ رکھنا۔ حالت رکوع میں پیٹھ خوب بچھی رکھنا۔ رکوع سے اٹھنے پر ہاتھ لٹکا ہوا چھوڑ دینا، رکوع سے اٹھنے میں امام کو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہنا، مقتدی کو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا اور منفرد کو دونوں کہنا۔ سجدہ کے لیے اور سجدہ سے اٹھنے کے لیے اللہ اکبر کہنا۔ سجدہ میں کم از کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا، سجدہ کرنے کے لیے پہلے گھٹنا پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی زمین پر رکھنا اور سجدہ سے اٹھنے کے لیے پہلے پیشانی پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنا زمین سے اٹھانا، سجدہ میں بازو کروٹوں سے اور پیٹ رانوں سے الگ ہونا، اور کتے کی طرح کلائیاں زمین پر نہ بچھانا۔ عورت کا بازو کروٹوں سے، پیٹ ران سے ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا دینا۔ دونوں سجدوں کے درمیان مثل تشہد کے بیٹھنا اور ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا، سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیوں کا قبلہ رو ہونا اور ملی ہوئی ہونا۔ اور پاؤں کی دسوں انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا یعنی انگلیوں کا قبلہ کی طرف مڑنا، دوسری رکعت کے لیے پنجوں کے بل گھٹنوں پر ہاتھ رکھکر اٹھنا، قعدہ میں بایاں پاؤں بچھا کر دونوں سُرین اس پر رکھ کر بیٹھنا، داہنا قدم کھڑا رکھنا اور داہنے قدم کی انگلیاں قبلہ رُخ کرنا، عورت کو دونوں پاؤں داہنی جانب نکال کر بائیں سرین پر بیٹھنا۔ داہنا ہاتھ داہنی ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر رکھنا اور انگلیوں کو اپنی حالت پر چھوڑنا۔ شہادت پر اشارہ کرنا۔ قعدۂ اخیرہ میں تشہد کے بعد درود شریف اور دعائے ماثورہ پڑھنا۔ (درمختار۔ بہار شریعت)

٭

قراءت کا بیان

سوال:۔ اگر سورۂ فاتحہ پڑھنے کے بعد سورت ملانا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کیا کرے؟

جواب:۔ اگر سورت ملانا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کھڑا ہو جائے اور سورت ملائے پھر رکوع کرے اور اخیر میں سجدۂ سہو کرے۔ (درمختار)

سوال:۔ فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول جائے تو کیا کرے؟

جواب:۔ فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد یاد آئے تو پچھلی دو رکعتوں میں پڑھے اور سجدۂ سہو کرے اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں میں بھول جائے تو تیسری میں پڑھے اور ایک رکعت کی سورت جاتی رہی اخیر میں سجدۂ سہو کرے۔ (درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

سوال:۔ اگر فرض کی پہلی دو رکعتوں میں سے کسی ایک میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد یاد آئے تو کیا کرے؟

جواب:۔ تیسری یا چوتھی میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ سورت ملائے اور سجدۂ سہو کرے۔ (بہار شریعت)

سوال:۔ اگر سنت یا نفل میں سورت ملانا بھول جائے اور رکوع کے بعد سجدہ وغیرہ میں یاد آئے تو کیا کرے؟

جواب:۔ اخیر میں سجدۂ سہو کرے۔ (درمختار، بہار شریعت)

سوال:۔ پہلی رکعت میں جو سورت پڑھی پھر اسی سورت کو دوسری رکعت

Marfat.com

میں بھول کر شروع کردی تو کیا کرے؟

جواب:۔ پھر اسی سورت کو شروع کردی تو اسی کو پڑھے اور قصداً ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔ ہاں اگر دوسری سورت یاد نہ ہو تو حرج نہیں (ردالمحتار)

سوال:۔ دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت پڑھی یعنی پہلی میں قُلْ یٰاَیُّھَاالْکٰفِرُوْنَ اور دوسری میں اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

جواب:۔ دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت یا آیت پڑھنا مکروہ تحریمی اور گناہ ہے مگر بھول کر ایسا ہو تو نہ گناہ ہے اور نہ سجدۂ سہو (شامی)

سوال:۔ بھول کر دوسری رکعت میں اوپر کی سورت شروع کردی پھر یاد آیا تو کیا کرے؟

جواب:۔ جو شروع کرچکا ہے اسی کو پوری کرے اگرچہ ابھی ایک ہی حرف پڑھا ہو۔ (درمختار، بہار شریعت)

سوال:۔ پہلی میں اَلَمْ تَرَ کَیْفَ اور دوسری میں لِاِیْلٰفِ چھوڑ کر اَرَءَیْتَ الَّذِیْ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ دوسری میں ایک چھوٹی سورت چھوڑ کر پڑھنا منع ہے اور بھول کر شروع کردی تو اسی کو ختم کرے چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ (دُرِّمختار)

Marfat.com

جماعت اور امامت کا بیان

سوال:۔ جماعت فرض ہے یا واجب؟

جواب:۔ جماعت واجب ہے، جماعت کے ساتھ ایک نماز پڑھنے سے ستائیس نمازوں کا ثواب ملتا ہے، بغیر عذر ایک بار بھی چھوڑنے والا گنہ گار اور چھوڑنے کی عادت کر لینے والا فاسق ہے۔ (در مختار، بہار شریعت)

سوال:۔ جماعت چھوڑنے کے عذر کیا کیا ہیں؟

جواب:۔ اندھا یا اپاہج ہونا، اتنا بوڑھا ہو یا بیمار ہونا کہ مسجد تک جانے سے عاجز ہو سخت بارش یا شدید کیچڑ کا حائل ہونا، آندھی یا سخت اندھیری یا سخت سردی کا ہونا اور پاخانہ یا پیشاب کی شدید حاجت ہونا وغیرہ (در مختار)

سوال:۔ امامت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟

جواب:۔ امامت کا سب سے زیادہ حقدار وہ شخص ہے جو نماز و طہارت کے احکام سب سے زیادہ جانتا ہو پھر وہ شخص جو تجوید یعنی قراءت کا علم زیادہ رکھتا ہو۔ اگر کئی شخص ان باتوں میں برابر ہوں تو وہ شخص زیادہ حقدار ہے جو زیادہ متقی ہو اگر اس میں بھی برابر ہوں تو زیادہ عمر والا پھر جس کے اخلاق زیادہ اچھے ہوں پھر زیادہ تہجّد گزار۔ غرضیکہ چند آدمی برابر ہو تو ان میں جو شرعی ترجیح رکھتا ہو وہی زیادہ حقدار ہے۔ (دُرّ مختار، بہار شریعت)

سوال:۔ کن لوگوں کو امام بنانا گناہ ہے؟

جواب:۔ فاسق معلن جیسے شرابی، جواڑی، زناکار، سُود خور، چُغلخور اور

داڑھی منڈانے والا یا داڑھی کٹا کر ایک مشت سے کم رکھنے والا اور وہ بدمذہب کہ جس کی بدمذہبی حد کفر کو نہ پہونچی ہو۔ ان لوگوں کا امام بنانا گناہ ہے اور ان کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی واجبُ الاعادہ ہے۔ (درمختار، ردالمحتار)

سوال:۔ وہابی دیوبندی کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ وہابی دیوبندی کے عقیدے کفری ہیں مثلاً ان لوگوں کا عقیدہ یہ ہے کہ جیسا علم حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو حاصل ہے ایسا علم تو بچوں، پاگلوں اور جانوروں کو بھی حاصل ہے۔ جیسا کہ ان کے پیشوا مولوی اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب حفظ الایمان صفحہ ۸ پر حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے لیے کل علم غیب کا انکار کرتے ہوئے صرف بعض علم غیب کے بارے میں یوں لکھا کہ:۔ اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔ (معاذ اللہ ربِّ العٰلمین)

اسی طرح ان کے پیشواؤں کی کتابوں میں بہت سے کفری عقیدے ہیں جنھیں وہ حق مانتے ہیں اس لیے ان کے پیچھے نماز پڑھنا ناجائز و گناہ ہے اگر کسی نے غلطی سے پڑھ لی تو پھر سے پڑھے اگر دوبارہ نہیں پڑھے گا تو گنہ گار ہوگا۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال:۔ کن لوگوں کو امام بنانا مکروہ ہے؟

جواب:۔ گنوار، اندھے، ولد الزنا، امرد، کوڑھی، فالج کی بیماری والے، برص والا جس کا برص ظاہر ہو، ان سب کو امام بنانا مکروہ تنزیہی ہے

Marfat.com

اور کراہت اس وقت ہے جبکہ جماعت میں اور کوئی ان سے بہتر ہو اور اگر یہی مستحق امامت ہے تو کراہت نہیں اور اندھے کی امامت میں تو خفیف کراہت ہے۔ (بہار شریعت)

نماز فاسد کرنے والی چیزیں

سوال: کن چیزوں سے نماز فاسد ہو جاتی ہے؟

جواب: کلام کرنے سے خواہ عمداً ہو یا خطاً یا سہواً، اپنی خوشی سے بات کرے یا کسی کے مجبور کرنے پر بہر صورت نماز جاتی رہے گی، زبان سے کسی کو سلام کرے عمداً ہو یا سہواً نماز فاسد ہو جائے گی اسی طرح زبان سے سلام کا جواب دینا بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ کسی کی چھینک کے جواب میں یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہا یا خوشی کی خبر سن کر جواب میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہا یا تعجب خیز خبر سن کر جواب میں سُبْحَانَ اللّٰہِ کہا یا بری خبر سن کر جواب میں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ کہا تو ان تمام صورتوں میں نماز جاتی رہے گی۔ لیکن اگر خود اسی کو چھینک آئی تو حکم ہے کہ سکوت کرے اور اگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ لیا تو بھی نماز میں حرج نہیں۔ نماز پڑھنے والے نے اپنے امام کے سوا دوسرے کو لقمہ دیا تو نماز فاسد ہو گئی۔ اسی طرح اپنے مقتدی کے علاوہ دوسرے کا لقمہ لینا بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ اور غلط لقمہ دینے والے کی نماز جاتی رہتی ہے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی الف کو کھینچ کر آللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا یا اَکْبَار یا آکبار کہنا نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔ اسی طرح اَللّٰہُ اَکْبَرُ کی رکو

Marfat.com

د پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ اور نَسْتَعِیْنُ کو الف کے ساتھ نَسْتَاعِیْن پڑھنے سے نماز جاتی رہتی ہے اور اَنْعَمْتَ کی تَ کو زبر کے بجائے زیر یا پیش پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، آہ، اوہ، اف، تف درد یا مصیبت کی وجہ سے کہے یا آواز کے ساتھ روئے اور حروف پیدا ہوئے تو ان سب صورتوں میں نماز جاتی رہے گی لیکن اگر مریض کی زبان سے بے اختیار آہ یا اوہ نکلے تو نماز فاسد نہ ہوئی اسی طرح چھینک، کھانسی، جماہی اور ڈکار میں جتنے حروف مجبوراً نکلتے ہیں معاف ہیں، دانتوں کے اندر کھانے کی کوئی چیز رہ گئی تھی اس کو نگل گیا اگر چنے سے کم ہے تو نماز مکروہ ہوئی اور چنے برابر ہے تو نماز فاسد ہو گئی۔ عورت نماز پڑھ رہی تھی بچہ نے اس کی چھاتی چوسی اگر دودھ نکل آیا تو نماز جاتی رہی۔ نمازی کے آگے سے گذرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا خواہ گذرنے والا مرد ہو یا عورت البتہ گذرنے والا سخت گنہگار ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ نمازی کے آگے سے گذرنے والا اگر جانتا کہ اس پر کیا گناہ ہے تو زمین میں دھنس جانے کو گذرنے سے بہتر جانتا

(عالمگیری، درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

سوال: کیا داہنے پاؤں کا انگوٹھا اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو نماز ٹوٹ جائے گی؟

جواب: نہیں ٹوٹے گی۔ اور عوام میں جو مشہور ہے کہ "داہنے پاؤں کا انگوٹھا اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو نماز ٹوٹ جائے گی" غلط ہے۔ (ردالمحتار)

Marfat.com

نماز کے مکروہات

سوال:۔ نماز کے اندر جو باتیں مکروہ ہیں انھیں بتائیے؟

جواب:۔ کپڑے، بدن یا داڑھی کے ساتھ کھیلنا۔ کپڑا سمیٹنا مثلاً سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے اٹھا لینا۔ کپڑا لٹکانا یعنی سر یا مونڈھے پر اس طرح ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹکتے ہوں۔ کسی آستین کا آدھی کلائی سے زیادہ چڑھانا، دامن سمیٹ کر نماز پڑھنا، شدت کا پاخانہ پیشاب معلوم ہوتے وقت یا غلبۂ ریاح کے وقت نماز پڑھنا، مرد کا جوڑا باندھے ہوئے نماز پڑھنا، انگلیاں چٹکانا، انگلیوں کی قینچی باندھنا، کمر پر ہاتھ رکھنا، اِدھر اُدھر مونھ پھیر کر دیکھنا آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا۔ تشہّد یا سجدوں کے درمیان کتے کی طرح بیٹھنا۔ مَرد کا سجدہ میں کلائیوں کا بچھانا، کسی شخص کے مونھ کے سامنے نماز پڑھنا، کپڑے میں اس طرح لپٹ جانا کہ ہاتھ بھی باہر نہ ہو۔ پگڑی اس طرح باندھنا کہ بیچ سر پہ نہ ہو۔ ناک اور مونھ کو چھپانا، بے ضرورت کھنکار نکالنا، بالقصد جماہی لینا اور خود آئے تو حرج نہیں۔ جس کپڑے پر جاندار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا، تصویر کا نمازی کے سَر پر یعنی چھت پر ہونا یا معلق ہُونا یا محل سجود میں ہونا کہ اس پر سجدہ واقع ہو۔ نمازی کے آگے یا داہنے یا بائیں یا پیچھے تصویر کا ہونا جبکہ معلق یا نصب ہو یا دیوار وغیرہ میں منقوش ہو۔ الٹا قرآن مجید پڑھنا، قراءت کو رکوع میں ختم کرنا، امام سے پہلے مقتدی کا رکوع و سجود وغیرہ میں جانا یا اس سے پہلے سَر اٹھانا۔ یہ تمام باتیں مکروہ تحریمی ہیں۔

Marfat.com

وتر کا بیان

سوال :۔ نماز وتر کس طرح پڑھی جاتی ہے ؟

جواب :۔ نماز وتر بھی اسی طرح پڑھی جاتی ہے جس طرح اور نماز پڑھی جاتی ہے لیکن وتر کی تیسری رکعت میں الحمد اور سورت پڑھنے کے بعد کانوں تک دونوں ہاتھ لے جائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ واپس لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے۔ پھر دعائے قنوت پڑھے پھر اس کے بعد اور نمازوں کی طرح رکوع اور سجدہ وغیرہ کر کے سلام پھیر دے۔ دعائے قنوت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَ نُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَ لَا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَ نَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَ نَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَ نَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد طلب کرتے ہیں اور مغفرت چاہتے ہیں اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر توکل کرتے ہیں اور ہر بھلائی کے ساتھ تیری ثنا کرتے ہیں اور ہم تیرا شکر کرتے ہیں ناشکری نہیں کرتے اور ہم جدا ہوتے ہیں اور اس شخص کو چھوڑتے ہیں جو تیرا گناہ کرے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہونچنے والا ہے۔

Marfat.com

سوال :- جس شخص کو دُعائے قنوت یاد نہ ہو وہ کیا کرے ؟

جواب :- جس شخص کو دُعائے قنوت یاد نہ ہو وہ یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝
اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تو ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی دے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچا۔

سوال :- اگر دُعائے قنوت نہ پڑھے تو کیا حکم ہے ؟

جواب :- اگر دُعائے قنوت قصداً نہ پڑھے تو نماز وتر پھر سے پڑھے اور اگر بھول کر نہ پڑھے تو آخر میں سجدۂ سہو کرے۔ (بہار شریعت)

سوال :- اگر دُعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو کیا کرے ؟

جواب :- اگر دُعائے قنوت پڑھنا بھول جائے اور رکوع میں یاد آئے تو نہ قیام کی طرف لوٹے اور نہ رکوع میں پڑھے بلکہ آخر میں سجدۂ سہو کرے۔

سُنّت اور نفل کا بیان

سوال :- کتنی نمازیں سُنّتِ مؤکدہ ہیں ؟

جواب :- دو رکعت فجر کے فرض سے پہلے، چار رکعت ظہر کے فرض سے پہلے اور دو رکعت ظہر فرض کے بعد، دو رکعت مغرب فرض کے بعد، دو رکعت عشا فرض کے بعد، چار رکعت جمعہ فرض سے پہلے اور چار رکعت جمعہ فرض کے بعد۔ ان سنتوں کو سُنن الہدیٰ بھی کہا جاتا ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال :- کتنی نمازیں سُنّتِ غیر مؤکدہ ہیں ؟

Marfat.com

جواب:۔ چار رکعت عصر کے فرض سے پہلے، چار رکعت عشا فرض کے پہلے ظہر فرض کے بعد دو کے بجائے چار رکعت، اسی طرح عشا فرض کے بعد دو کے بجائے چار رکعت، مغرب کے بعد چھ رکعت، صلاۃ الاوّابین، دو رکعت تحیۃ المسجد دو رکعت تحیۃ الوضو، دو رکعت نمازِ اشراق، کم سے کم دو رکعت نمازِ چاشت اور زیادہ سے زیادہ بارہ رکعت، کم سے کم دو رکعت نمازِ تہجّد اور زیادہ سے زیادہ آٹھ رکعت، صلاۃ التسبیح، نمازِ استخارہ اور نمازِ حاجت وغیرہ۔ ان سنتوں کو سنن الزوائد اور کبھی مستحب بھی کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال:۔ جماعت کھڑی ہونے کے بعد کسی سُنّت کا شروع کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ جماعت کھڑی ہو جانے کے بعد فجر کی سُنّت کے علاوہ کسی سنت کا شروع کرنا جائز نہیں۔ اگر یہ جانے کہ فجر کی سُنّت پڑھنے کے بعد جماعت مل جائے گی اگرچہ قعدہ ہی میں شامل ہوگا تو سُنّت پڑھ لے مگر صف کے برابر کھڑے ہو کر پڑھنا جائز نہیں بلکہ صف سے دور ہٹ کر پڑھے۔ (غنیہ، بہارِ شریعت)

سوال:۔ کن وقتوں میں نفل نماز پڑھنا جائز نہیں؟

جواب:۔ طلوع و غروب اور دوپہر ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں۔ نہ فرض نہ واجب اور نہ نفل۔ ہاں اگر اس روز عصر کی نماز نہیں پڑھی ہے تو سورج ڈوبنے کے وقت پڑھ لے، اور طلوع فجر سے طلوع آفتاب کے درمیان سوائے دو رکعت سُنّتِ فجر کے تحیۃ المسجد اور تحیۃ الوضو وغیرہ کوئی نفل جائز نہیں اور نمازِ عصر سے مغرب کی فرض پڑھنے کے درمیان نفل منع

Marfat.com

ہے نیز خطبہ کے وقت اور نماز عیدین سے پیشتر نفل مکروہ ہے۔ خواہ گھر میں پڑھے یا عید گاہ و مسجد میں اور نماز عیدین کے بعد بھی نفل نماز مکروہ ہے جبکہ عید گاہ یا مسجد میں پڑھے گھر میں پڑھنا مکروہ نہیں۔ (عالمگیری، درمختار، ردالمحتار، بہار شریعت)

سوال:۔ نفل نماز بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:۔ بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں مگر جبکہ قدرت ہو تو کھڑے ہو کر پڑھنا افضل ہے۔

سوال:۔ نفل نماز اگر بیٹھ کر پڑھے تو رکوع و سجدہ کیسے کرے؟

جواب:۔ بیٹھ کر پڑھے تو رکوع کرنے میں پیشانی جھکا کر گھٹنوں کے سامنے لائے اور سُرین نہ اٹھائے کہ مکروہ تنزیہی ہے (فتاوی رضویہ) اور سجدہ ویسے ہی کرے جیسے کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کی صورت میں کرتا ہے۔

تحیۃ الوضو

مسلم شریف میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے اور ظاہر و باطن سے متوجہ ہو کر دو رکعت (نماز تحیۃ الوضو) پڑھے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

نماز اشراق

ترمذی شریف میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو فجر نماز جماعت سے پڑھ کر خدا کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ سورج بلند ہو جائے پھر دو رکعت (نماز اشراق) پڑھے تو اسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔

Marfat.com

نمازِ چاشت

چاشت کی نماز مستحب ہے کم سے کم دو اور زیادہ سے زیادہ بارہ ۱۲ رکعتیں ہیں۔ ترمذی اور ابن ماجہ میں ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو چاشت کی دو ۲ رکعتوں کی محافظت کرے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ برابر ہوں۔

نمازِ تہجد

تہجد کی نماز کا وقت عشا کی نماز کے بعد سو کر اٹھے اس وقت سے طلوع صبح صادق تک ہے۔ تہجد کی نماز کم سے کم دو رکعت ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے آٹھ تک ثابت ہے۔ حدیث شریف میں اس نماز کی بڑی فضیلت آئی ہے نسائی اور ابن ماجہ نے اپنی سنن میں روایت کی کہ رسولِ کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم نے فرمایا جو شخص رات میں بیدار ہو اور اپنے اہل کو جگائے پھر دونوں دو دو رکعت پڑھیں تو کثرت سے یاد کرنیوالوں میں لکھے جائیں گے۔

صلاۃ التسبیح

صلاۃ التسبیح میں بے انتہا ثواب ہے۔ بعض محققین فرماتے ہیں کہ اس کی بزرگی سن کر ترک نہ کرے گا مگر دین میں سستی کرنے والا۔ حدیث شریف میں

Marfat.com

ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اے چچا! اگر تم سے ہو سکے تو صلاۃ التسبیح ہر روز ایک بار پڑھو۔ اور اگر روز نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھو، اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر مہینہ میں ایک بار، اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار، اور یہ بھی نہ ہو سکے تو عمر میں ایک بار۔

اس نماز کی ترکیب سنن ترمذی میں حضرت عبداللہ بن مبارک سے اس طرح مذکور ہے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پھر تعوذ، تسمیہ، سورۂ فاتحہ اور سورت پڑھ کر دس بار اوپر والی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں دس بار پڑھے، پھر رکوع سے سر اٹھائے اور تسمیع وتحمید کے بعد دس بار وہی تسبیح پڑھے، پھر سجدہ کو جائے اور اس میں دس مرتبہ پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھائے تو دس بار پڑھے، پھر دوسرے سجدہ میں جائے تو دس بار پڑھے، اسی طرح چار رکعت پڑھے اور رکوع وسجود میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنے کے بعد تسبیحات پڑھے۔

نمازِ حاجت

ابوداؤد میں ہے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کوئی معاملہ پیش آتا تو آپ اس کے لیے دو یا چار رکعت نماز پڑھتے۔ حدیث شریف میں ہے کہ پہلی رکعت میں

Marfat.com

سُورہ فاتحہ اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھے۔ اور باقی تین رکعتوں میں سُورہ فاتحہ، قُل ھُوَاللہُ۔ قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الفَلَقِ اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک بار پڑھے۔ تو یہ ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھیں۔ مشائخ فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔

تراویح کا بیان

سوال:۔ تراویح سنت ہے یا نفل؟

جواب:۔ تراویح مرد و عورت سب کے لیے سُنّتِ مؤکدہ ہے۔ اس کا چھوڑنا جائز نہیں۔ (بہار شریعت وغیرہ)

سوال:۔ تراویح کی کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب:۔ تراویح کی بیس رکعتیں ہیں۔

سوال:۔ بیس رکعت تراویح میں کیا حکمت ہے؟

جواب:۔ بیس رکعت تراویح میں حکمت یہ ہے کہ سنتوں سے فرائض اور واجبات کی تکمیل ہوتی ہے اور صبح سے شام تک فرض و واجب کل بیس رکعتیں ہیں۔ تو مناسب ہوا کہ تراویح بھی بیس رکعتیں ہوں تاکہ مکمل کرنے والی سنتوں کی رکعات اور جن کی تکمیل ہوتی ہے یعنی فرض و واجب کی رکعات کی تعداد برابر ہو جائیں۔

سوال:۔ تراویح کی بیس رکعتیں کس طرح پڑھی جائیں؟

جواب:۔ بیس رکعتیں دس سلام سے پڑھی جائیں یعنی ہر دو رکعت

Marfat.com

پر سلام پھیرے اور ہر ترویحہ یعنی چار رکعت پر اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے کہ جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی ہیں۔ (درمختار، بہار شریعت)

سوال:۔ تراویح کی نیت کس طرح کی جائے؟

جواب:۔ نیت کی میں نے دو رکعت نماز سنت رسول اللہ کی اللہ تعالےٰ کے لیے (مقتدی اتنا اور زیادہ کرے "پیچھے اس امام کے") مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال:۔ ترویحہ پر بیٹھنے کی حالت میں چپکا بیٹھا رہے یا کچھ پڑھے؟

جواب:۔ اختیار ہے چاہے چپکا بیٹھا رہے چاہے کلمہ یا درود شریف پڑھے اور عام طور سے یہ دعا پڑھی جاتی ہے سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَلَا یَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ۔

سوال:۔ تراویح جماعت سے پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ تراویح جماعت سے پڑھنا سنت کفایہ ہے یعنی اگر مسجد میں تراویح کی جماعت نہ ہوئی تو محلہ کے سب لوگ گنہ گار ہوئے اور اگر کچھ لوگوں نے مسجد میں جماعت سے پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو گئے۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

سوال:۔ تراویح میں قرآن مجید ختم کرنا کیسا ہے؟

جواب:۔ پورے مہینہ کی تراویح میں ایک بار قرآن مجید ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے اور دو بار ختم کرنا افضل ہے اور تین بار ختم کرنا مزید فضیلت رکھتا ہے

Marfat.com

بشرطیکہ مقتدیوں کو تکلیف نہ ہو مگر ایک بار ختم کرنے میں مقتدیوں کی تکلیف کا لحاظ نہیں کیا جائے گا۔ (بہارِ شریعت، دُرمختار)

سوال:۔ بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ بلا عذر بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے بلکہ بعض فقہائے کرام کے نزدیک تو نماز ہوگی ہی نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال:۔ بعض لوگ شروع رکعت سے شریک نہیں ہوتے بلکہ جب امام رکوع میں جانے لگتا ہے تو شریک ہوتے ہیں ان کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب:۔ ناجائز ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہئے کہ اس میں منافقین سے مشابہت پائی جاتی ہے۔ (غنیہ، بہارِ شریعت)

قضا نماز کا بیان

سوال:۔ ادا اور قضا کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ کسی عبادت کو اس کے وقت مقررہ پر بجالانے کو ادا کہتے ہیں اور وقت گذر جانے کے بعد عمل کرنے کو قضا کہتے ہیں۔

سوال:۔ کن نمازوں کی قضا ضروری ہے؟

جواب:۔ فرض نمازوں کی قضا فرض ہے، وتر کی قضا واجب ہے اور فجر کی سُنّت اگر فرض کے ساتھ قضا ہو اور زوال سے پہلے پڑھے تو فرض کے ساتھ سُنّت بھی پڑھے اور زوال کے بعد پڑھے تو سُنّت کی قضا نہیں۔ اور اگر فجر کی فرض نماز پڑھ لی اور سُنّت رہ گئی تو بیس منٹ دن نکلنے سے پہلے

اس کی قضا پڑھنا گناہ ہے ۔ اور ظہر یا جمعہ کے پہلے کی سُنتیں قضا ہو گئیں اور فرض پڑھ لی اگر وقت ختم ہو گیا تو ان سنتوں کی قضا نہیں اور اگر وقت باقی ہے تو پڑھے اور افضل یہ ہے کہ پچھلی سُنتیں پڑھنے کے بعد ان کو پڑھے ۔ (دُرِّمختار)

سوال :۔ چھوٹی ہوئی نماز کس وقت پڑھنی چاہیئے ؟

جواب :۔ چھ یا اس سے زیادہ چھوٹی ہوئی نمازیں پڑھنے کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہے ہاں جلد پڑھنا چاہیئے تاخیر نہیں کرنا چاہیئے اور عمر میں جب بھی پڑھے گا بری الذمہ ہو جائے گا لیکن سورج نکلنے اور ڈوبنے اور زوال کے وقت قضا نماز پڑھنا جائز نہیں ۔ (عالمگیری)

سوال :۔ اگر پانچ یا اس سے کم نمازیں قضا ہوں تو انھیں کب پڑھنا چاہیئے ؟

جواب :۔ جس شخص کی پانچ یا اس سے کم نمازیں قضا ہوں وہ صاحب ترتیب ہے ۔ اس پر لازم ہے کہ وقتی نماز سے پہلے قضا نمازیں بالترتیب پڑھے ۔ اگر وقت میں گنجائش ہوتے ہوئے وقتی نماز پہلے پڑھ لی تو نہ ہوئی اس مسئلہ کی مزید تفصیل " بہارِ شریعت " میں دیکھنا چاہیئے ۔

سوال :۔ اگر کوئی قضا نماز ہو جائے مثلاً فجر کی نماز تو نیت کس طرح کرنی چاہیئے ؟

جواب :۔ جس روز اور جس وقت کی نماز قضا ہو اس روز اور اس وقت کی نیت قضا میں ضروری ہے مثلاً اگر جمعہ کے روز فجر کی نماز قضا ہو گئی تو اس طرح نیت کرے " نیت کی میں نے دو رکعت نماز قضا جمعہ کے فجر فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر ۔ اسی پر دوسری نمازوں کی نیتوں کو قیاس کرنا چاہیئے ۔

Marfat.com

سوال :- اگر مہینہ دو مہینہ یا سال دو سال کی نمازیں قضا ہو جائیں تو نیّت کس طرح کرنی چاہئے؟

جواب :- ایسی صورت میں جو نماز مثلاً ظہر کی قضا پڑھنی ہے تو اس طرح نیّت کرے "نیّت کی میں نے چار رکعت نماز قضا جو میرے ذمّہ باقی ہیں ان میں سے پہلے ظہر فرض کی اللہ تعالیٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اور اگر مغرب کی پڑھنی ہو تو یوں نیّت کرے۔ "نیّت کی میں نے تین رکعت نماز قضا جو میرے ذمّہ باقی ہیں ان میں سے پہلے مغرب فرض کی اللہ تعالےٰ کے لیے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔ اسی طریقہ پر دوسری قضا نمازوں کی نیّتوں کو سمجھنا چاہئے۔

سوال :- کیا قضا نمازوں کی رکعتیں بھی خالی اور بھری یعنی بغیر سورت اور سورت کے پڑھی جاتی ہیں؟

جواب :- ہاں جو رکعتیں ادا میں سورت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں وہ قضا میں بھی سورت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں اور جو رکعتیں ادا میں بغیر سورت کے پڑھی جاتی ہیں وہ قضا میں بھی بغیر سورت کے پڑھی جاتی ہیں۔ (بہار شریعت)

سوال :- بعض لوگ شب قدر یا رمضان کے آخری جمعہ کو قضائے عمری کے نام سے دو یا چار رکعت پڑھتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ عمر بھر کی قضا اسی ایک نماز سے ادا ہو گئی تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب :- یہ خیال باطل ہے۔ تاوقتیکہ ہر ایک نماز کی قضا الگ الگ نہ پڑھیں گے بری الذمّہ نہ ہوں گے۔ (بہار شریعت)

Marfat.com

سوال:۔ بعض لوگ بہت سی فرض نمازیں جوان سے قضا ہو گئی ہیں اسے نہیں پڑھتے اور نفل پڑھتے ہیں توان کے لئے کیا حکم ہے ؟

جواب:۔ ان لوگوں کو فرض نمازوں کی قضا جلد پڑھنا نہایت ضروری ہے. اس لیے خالی نفلوں کی جگہ بھی ان لوگوں کو قضا ہی پڑھنا چاہئے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سجدہ سہو کا بیان

سوال:۔ سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں ؟

جواب:۔ سہو کے معنیٰ ہیں بھولنے کے کبھی نماز میں بھول سے کوئی خاص خرابی پیدا ہو جاتی ہے اس خرابی کو دور کرنے کے لیے قعدۂ اخیرہ میں دو سجدے کئے جاتے ہیں ان کو سجدۂ سہو کہتے ہیں۔

سوال:۔ سجدۂ سہو کا طریقہ کیا ہے ؟

جواب:۔ سجدۂ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری قعدہ میں اَلتَّحِیَّاتُ وَرَسُوْلُہٗ تک پڑھنے کے بعد صرف داہنی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (عالمگیری، دُرِّ مختار، بہارِ شریعت وغیرہ)

سوال:۔ کن باتوں سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے ؟

جواب:۔ جو باتیں کہ نماز میں واجب ہیں ان میں سے کسی ایک کے بھول کر چھوٹ جانے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے مثلاً فرض کی پہلی یا دوسری رکعت میں الحمد یا سورت پڑھنا بھول گیا یا الحمد سے پہلے سورت پڑھ دی توان صورتوں میں سجدۂ سہو کرنا واجب ہوتا ہے۔ (شامی، بہارِ شریعت وغیرہ)

Marfat.com

سوال:- فرض اور سُنّت کے چھوٹ جانے سے سجدۂ سہو واجب ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب:- فرض چھوٹ جانے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔ سجدۂ سہو سے اس کی تلافی نہیں ہوسکتی لہذا پھر سے پڑھنا پڑے گا۔ اور سُنّت و مستحب مثلاً تعوذ تسمیہ، ثنا، آمین اور تکبیراتِ انتقال کے چھوٹ جانے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہوتا بلکہ نماز ہوجاتی ہے مگر دوبارہ پڑھنا مستحب ہے۔ (غنیہ)

سوال:- کسی واجب کو قصداً چھوڑ دیا تو سجدۂ سہو سے تلافی ہوگی یا نہیں؟

جواب:- کسی واجب کو قصداً چھوڑ دیا تو سجدۂ سہو سے اس نقصان کی تلافی نہیں ہوگی بلکہ نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا۔ اسی طرح اگر بھول کر کسی واجب کو چھوڑ دیا اور سجدۂ سہو نہ کیا جب بھی نماز کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔

سوال:- ایک نماز میں کئی واجب چھوٹ گئے تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اس صورت میں بھی سہو کے وہی دو سجدے کافی ہیں۔ (ردالمحتار)

سوال:- رکوع، سجدہ یا قعدہ میں بھول کر قرآن پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اس صورت میں بھی سجدۂ سہو واجب ہے۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت)

سوال:- فرض یا وتر میں قعدۂ اولیٰ بھول کر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو رہا تھا کہ یاد آگیا تو اس صورت میں کیا کرے؟

جواب:- اگر ابھی سیدھا نہیں کھڑا ہوا ہے تو بیٹھ جائے اور سجدہ سہو نہ کرے اور اگر سیدھا کھڑا ہوگیا تو نہ لوٹے اور آخر میں سجدۂ سہو کرے۔ اور اگر لوٹا تو اس صورت میں بھی سجدۂ سہو واجب ہے۔ (بہارِ شریعت)

Marfat.com

سوال:- اگر فرض کا قعدۂ اخیرہ نہیں کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟

جواب:- جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور التحیات پڑھ کر داہنی طرف سلام پھیرے اور سجدۂ سہو کرے۔ اور اگر اس رکعت کا سجدہ کر لیا تو سجدہ سے سر اٹھاتے ہی وہ فرض نفل ہو گیا لہٰذا اگر چاہے تو علاوہ مغرب کے دوسری نمازوں میں ایک رکعت اور ملائے تاکہ رکعت طاق نہ رہے۔ (بہارِ شریعت)

سوال:- اگر سنّت اور نفل کا قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟

جواب:- سنّت اور نفل کا ہر قعدہ قعدۂ اخیرہ ہے۔ یعنی فرض ہے۔ اگر قعدہ نہ کیا اور بھول کر کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کرے لوٹ آئے اور سجدۂ سہو کرے۔ (دُرِّمختار، بہارِ شریعت)

سوال:- اگر قعدۂ اخیرہ میں التحیات وَرَسُولُہٗ تک پڑھنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو کیا کرے؟

جواب:- اگر بقدر تشہد قعدۂ اخیرہ کرنے کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو جب تک اس رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور دوبارہ التحیات پڑھے بغیر سجدۂ سہو کرے۔ پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (بہارِ شریعت)

سوال:- قعدۂ اولیٰ میں بھول کر درود شریف بھی پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اگر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ یا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

Marfat.com

تک پڑھا یا اس سے زیادہ پڑھا تو سجدۂ سہو واجب ہے اور اگر اس سے کم پڑھا تو نہیں مگر یہ حکم صرف فرض، وتر اور ظہر و جمعہ کی پہلی چار رکعت والی سنتوں کے لیے ہے۔ رہے دیگر سنن و نوافل تو ان کے قعدۂ اولیٰ میں بھی درود شریف پڑھنے کا حکم ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- جہری نماز میں بھول کر آہستہ پڑھ دیا یا سری نماز میں جہر سے پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اگر جہری نماز میں امام نے بھول کر کم سے کم ایک آیت آہستہ پڑھ دی یا سری نماز میں جہر سے پڑھ دیا تو سجدۂ سہو واجب ہے اور اگر ایک کلمہ پڑھا تو معاف ہے اور منفرد نے سری نماز میں ایک آیت جہر سے پڑھی تو سجدۂ سہو واجب ہے اور جہر میں آہستہ پڑھی تو نہیں۔ (دُرِّ مختار، ردّ المحتار، بہار شریعت)

سوال:- قراءت وغیرہ کسی موقع پر ٹھہر کر سوچنے لگا تو کیا حکم ہے؟

جواب:- اگر ایک رکن یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار وقفہ ہوا تو سجدۂ سہو واجب ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- جس پر سجدۂ سہو واجب تھا اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور نماز ختم کرنے کی نیت سے سلام پھیر دیا تو کیا کرے؟

جواب:- اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور سلام پھیر دیا تو ابھی نماز سے باہر نہیں ہوا لہٰذا جب تک کلام وغیرہ کوئی فعل منافی نماز نہ کیا ہو سجدہ کرے اور پھر تشہد وغیرہ پڑھ کر سلام پھیر دے۔ (درمختار، ردّ المحتار، وغیرہ)

سوال:- اگر سجدۂ سہو واجب نہیں تھا اور کر لیا تو کیا حکم ہے؟

Marfat.com

جواب :۔ اگر سجدۂ سہو واجب نہیں تھا اور تنہا پڑھنے والے نے سجدۂ سہو کر لیا تو اس کی نماز ہو گئی۔ اور اگر امام نے ایسا کیا تو امام اور وہ مقتدی کہ جس نے پہلی رکعت سے آخر تک امام کے ساتھ پڑھی ان سب کی نماز ہو گئی۔ لیکن مسبوق یعنی وہ مقتدی جو کچھ رکعتیں ہو جانے کے بعد جماعت میں شامل ہوا اس کی نماز نہیں ہوئی۔ (فتاویٰ قاضی خاں، طحطاوی علی مراقی)

بیمار کی نماز کا بیان

سوال :۔ اگر بیماری کے سبب کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا ہے تو کیا کرے؟

جواب :۔ اگر کھڑے ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا کہ مرض بڑھ جائے گا یا دیر میں اچھا ہو گا یا چکر آتا ہے یا کھڑے ہو کر پڑھنے سے پیشاب کا قطرہ آئے گا یا بہت شدید درد ناقابل برداشت ہو جائے گا تو ان سب صورتوں میں بیٹھ کر نماز پڑھے۔ (غنیہ)

سوال :۔ اگر کسی چیز کی ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

جواب :۔ اگر خادم یا لاٹھی یا دیوار وغیرہ پر ٹیک لگا کر کھڑا ہو سکتا ہے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر پڑھے۔ اس صورت میں اگر بیٹھ کر نماز پڑھے گا تو نہیں ہو گی۔ (بہار شریعت، غنیہ)

سوال :۔ اگر کچھ دیر کھڑا ہو سکتا ہے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب :۔ اگر کچھ دیر بھی کھڑا ہو سکتا ہے اگرچہ اتنا ہی کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہہ لے تو فرض ہے کہ کھڑا ہو کر اتنا کہے پھر بیٹھے ورنہ نماز نہ ہو گی۔ (بہار شریعت)

Marfat.com

سوال: بیماری کے سبب اگر رکوع سجدہ بھی نہ کر سکتا ہو تو کیا کرے ؟

جواب: ایسی صورت میں رکوع سجدہ اشارے سے کرے مگر رکوع کے اشارہ سے سجدہ کے اشارہ میں سر کو زیادہ جھکائیے۔ (درمختار، بہارِ شریعت)

سوال: اگر بیٹھ کر بھی نماز نہ پڑھ سکتا ہو تو کیا کرے ؟

جواب: ایسی صورت میں لیٹ کر نماز پڑھے اس طرح کہ چت لیٹ کر قبلہ کی طرف پاؤں کرے مگر پاؤں نہ پھیلائے بلکہ گھٹنے کھڑے رکھے اور سر کے نیچے تکیہ وغیرہ رکھ کر ذرا اونچا کر لے اور رکوع و سجدہ سر جھکا کر اشارہ سے کرے یہ صورت افضل ہے اور یہ بھی جائز ہے کہ داہنے یا بائیں کروٹ لیٹ کر مونھ قبلہ کی طرف کرے۔ (شرح وقایہ، بہارِ شریعت)

سوال: اگر سر سے بھی اشارہ نہ کر سکے تو کیا کرے ؟

جواب: اگر سر سے بھی اشارہ نہ کر سکے تو نماز ساقط ہو جاتی ہے پھر اگر نماز کے چھ وقت اسی حالت میں گذر گئے تو قضا بھی ساقط ہو جاتی ہے۔

سجدۂ تلاوت کا بیان

سوال: سجدۂ تلاوت کسے کہتے ہیں ؟

جواب: قرآن میں چودہ۱۴ مقامات ایسے ہیں کہ جن کے پڑھنے یا سُننے سے سجدہ واجب ہوتا ہے اسے سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔

سوال: سجدۂ تلاوت کا طریقہ کیا ہے ؟

جواب: سجدۂ تلاوت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر اللہ اکبر کہتا

Marfat.com

ہوا سجدہ میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے بس۔ نہ اس میں اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ اٹھانا ہے اور نہ اس میں تشہد ہے اور نہ سلام۔ (عالمگیری، دُرِّمختار، بہارِ شریعت)

سوال:۔ اگر بیٹھ کر سجدہ کیا تو سجدہ ادا ہو گا یا نہیں؟

جواب:۔ ادا ہو جائے گا مگر مسنون یہی ہے کہ کھڑے ہو کر سجدہ میں جائے اور سجدہ کے بعد پھر کھڑا ہو۔ (ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال:۔ سجدۂ تلاوت کے شرائط کیا ہیں؟

جواب:۔ سجدۂ تلاوت کے لیے تحریمہ کے سوا وہ تمام شرائط ہیں جو نماز کے لیے ہیں۔ مثلاً طہارت، ستر عورت، استقبالِ قبلہ اور نیّت وغیرہ۔

سوال:۔ سجدۂ تلاوت کی نیّت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب:۔ نیّت کی میں نے سجدۂ تلاوت کی اللہ تعالیٰ کے واسطے مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے اللہ اکبر۔

سوال:۔ اُردو زبان میں آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھا تو سجدہ واجب ہو گا یا نہیں؟

جواب:۔ اُردو یا کسی زبان میں آیتِ سجدہ کا ترجمہ پڑھنے اور سننے سے بھی سجدہ واجب ہوتا ہے۔ (عالمگیری۔ بہارِ شریعت)

سوال:۔ کیا آیتِ سجدہ پڑھنے کے بعد فوراً سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے؟

جواب:۔ اگر آیتِ سجدہ نماز کے باہر پڑھی ہے تو فوراً سجدہ کر لینا واجب نہیں ہاں بہتر ہے کہ فوراً کرلے اور وضو ہو تو تاخیر مکروہ تنزیہی ہے (فتاویٰ رضویہ)

سوال:۔ اگر نماز میں آیتِ سجدہ پڑھی تو کیا حکم ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ اگر نماز میں آیت سجدہ پڑھی تو فوراً سجدہ کرلینا واجب ہے۔ تین آیت سے زیادہ کی تاخیر کرے گا تو گنہ گار ہوگا۔ اور اگر فوراً نماز کا سجدہ کرلیا یعنی آیت سجدہ کے بعد تین آیت سے زیادہ نہ پڑھا اور رکوع کرکے سجدہ کرلیا تو اگرچہ سجدۂ تلاوت کی نیت نہ ہو سجدہ ادا ہو جائے گا۔ (بہار شریعت)

سوال:۔ ایک مجلس میں سجدہ کی ایک آیت کو کئی بار پڑھا تو ایک سجدہ واجب ہوگا یا کئی سجدے؟

جواب:۔ ایک مجلس میں سجدہ کی ایک آیت کو بار بار پڑھنے یا سننے سے ایک ہی سجدہ واجب ہوتا ہے۔ (دُرِمختار، رَدّالمحتار)

سوال:۔ مجلس میں آیت پڑھی یا سنی اور سجدہ کرلیا پھر اسی مجلس میں وہی آیت پڑھی یا سنی تو دوسرا سجدہ واجب ہوگا یا نہیں؟

جواب:۔ دوسرا سجدہ نہیں واجب ہوگا وہی پہلا سجدہ کافی ہے۔ (دُرِمختار)

سوال:۔ مجلس بدلنے اور نہ بدلنے کی صورتیں کیا ہیں؟

جواب:۔ دو ایک لقمہ کھانا، دو ایک گھونٹ پینا، کھڑا ہوجانا، دو ایک قدم چلنا، سلام کا جواب دینا، دو ایک بات کرنا اور مسجد یا مکان کے ایک گوشہ سے دوسرے گوشہ کی طرف چلنا، ان تمام صورتوں میں مجلس نہ بدلے گی۔ ہاں اگر مکان بڑا ہے جیسے شاہی محل تو ایسے مکان میں ایک گوشہ سے دوسرے میں جانے سے بدل جائے گی۔ اور تین لقمے کھانا، تین گھونٹ پینا، تین کلمے بولنا۔ تین قدم میدان میں چلنا اور نکاح یا خرید و فروخت کرنا۔ ان تمام صورتوں میں مجلس بدل جائے گی۔ (عالمگیری، غنیہ، درمختار، بہار شریعت)

Marfat.com

مسافر کی نماز کا بیان

سوال: مسافر کسے کہتے ہیں؟

جواب: شریعت میں مسافر وہ شخص ہے جو تین روز کی راہ تک جانے کے ارادہ سے بستی سے باہر ہوا۔

سوال: میل کے حساب سے تین روز کی راہ کی مقدار کتنی ہے؟

جواب: خشکی میں تین روز کی راہ کی مقدار ۵۷ ۳/۸ میل ہے۔[۱] (بہار شریعت)

سوال: اگر کوئی شخص موٹر، ریل گاڑی یا ہوائی جہاز وغیرہ سے تین دن کی راہ تھوڑے وقت میں طے کر لے تو مسافر ہوگا یا نہیں؟

جواب: مسافر ہو جائے گا خواہ کتنی ہی جلدی کرے۔ (بہار شریعت)

سوال: اگر تین روز کی راہ کے ارادہ سے نکلا مگر یہ بھی ارادہ کیا کہ درمیان میں ایک دن ٹھہروں گا تو مسافر ہوگا یا نہیں؟

جواب: اگر تین دن کی راہ کے ارادہ سے نکلا ہے اور درمیان میں ٹھہرنا ضمنی طور پر ہے تو مسافر رہے گا۔ اور اگر اس ارادہ سے نکلا کہ دو دن کی راہ پر جاتا ہوں پھر وہاں سے ایک دن کی راہ پر جاؤں گا تو مسافر نہ ہوگا۔

سوال: مسافر پر نماز کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: مسافر پر واجب ہے کہ قصر کرے یعنی ظہر، عصر اور عشا چار رکعت

---

[۱] ۵۷ ۳/۸ میل نئے حساب سے تقریباً ۹۲ کلو میٹر ہے
قاضی محمود الحسن جونیر ہائی اسکول ڈومریا گنج ضلع بستی

Marfat.com

والی فرض نماز کو دو پڑھے کہ اس کے حق میں دو ہی رکعت پوری نماز ہے۔

سوال :۔ اگر کسی نے قصداً چار ہی پڑھی تو کیا حکم ہے۔

جواب :۔ اگر قصداً چار پڑھی اور دونوں قعدہ کیا تو فرض ادا ہو گیا اور آخری دو رکعتیں نفل ہو گئیں مگر گنہ گار و مستحق نار ہوا توبہ کرے۔ اور اگر دو رکعت پر قعدہ نہ کیا تو فرض ادا نہ ہوا۔ (ھدایہ ، عالمگیری)

سوال :۔ فجر، مغرب اور وتر میں قصر ہے کہ نہیں ؟

جواب :۔ نہیں۔ فجر، مغرب اور وتر میں قصر نہیں ہے۔

سوال :۔ سنتوں میں قصر ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ سنتوں میں قصر نہیں ہے اگر موقع ہو تو پوری پڑھیں ورنہ معاف ہیں۔

سوال :۔ مسافر کس وقت سے نماز میں قصر شروع کرے ؟

جواب :۔ مسافر جب بستی کی آبادی سے باہر ہو جائے تو اس وقت سے نماز میں قصر شروع کرے۔ (دُرِّ مختار ، رَدّ المحتار)

سوال :۔ بس اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن پر قصر کریگا یا نہیں ؟

جواب :۔ اگر آبادی سے باہر ہوں اور تین دن کی راہ تک سفر کا ارادہ بھی ہو تو بس اسٹینڈ اور ریلوے اسٹیشن پر قصر کرے گا ورنہ نہیں۔

سوال :۔ اگر دو ڈھائی دن کی راہ کے ارادہ سے نکلا وہاں پہونچ کر پھر دوسری جگہ کا ارادہ ہوا وہ بھی تین دن سے کم کا راستہ ہے تو وہ شرعاً مسافر ہوگا یا نہیں؟

جواب :۔ وہ شخص شرعاً مسافر نہ ہوگا تا وقتیکہ جہاں سے چلے وہاں سے تین دن کی راہ کا اکٹھے ارادہ نہ کرے یعنی اگر دو دو ڈھائی ڈھائی دن کی راہ

Marfat.com

کے ارادہ سے چلتا رہا تو اسی طرح اگر ساری دنیا گھوم آئے مسافر نہ ہوگا۔ (غنیہ)

سوال: - مسافر کب تک قصر کرتا رہے؟

جواب: - مسافر جب تک کسی جگہ پندرہ دن یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت نہ کرے یا اپنی بستی میں نہ پہونچ جائے قصر کرتا رہے۔ (بہار شریعت)

سوال: - مسافر اگر مقیم کے پیچھے نماز پڑھے تو کیا کرے؟

جواب: - مسافر اگر مقیم کے پیچھے پڑھے تو پوری پڑھے قصر نہ کرے۔

سوال: - مقیم اگر مسافر کے پیچھے پڑھے تو کیا کرے؟

جواب: - مقیم اگر مسافر کے پیچھے پڑھے تو امام کے سلام پھیر دینے کے بعد اپنی باقی دو رکعتیں پڑھے اور ان رکعتوں میں قراءت بالکل نہ کرے بلکہ سورہ فاتحہ پڑھنے کی مقدار چپ چاپ کھڑا رہے۔ (بہار شریعت)

سوال: - اگر مسافر امام نے قصر نہ کیا اور پوری چار رکعت پڑھا دی تو مقتدی کی نماز ہوئی یا نہیں؟

جواب: - مسافر امام نے چار رکعت پڑھا دی تو مقیم مقتدی کی نماز نہیں ہوئی۔ (فتاویٰ رضویہ)

جمعہ کا بیان

سوال: - جمعہ کی نماز فرض ہے یا واجب؟

جواب: - جمعہ کی نماز فرض ہے اور اس کی فرضیت ظہر سے زیادہ مؤکد ہے۔

Marfat.com

سوال:۔ جمعہ فرض ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب:۔ جمعہ فرض ہونے کی مندرجہ ذیل گیارہ شرطیں ہیں (۱، ۲) شہر میں مقیم اور آزاد ہونا لہٰذا مسافر اور غلام پر جمعہ فرض نہیں (۳) صحت یعنی ایسے مریض پر کہ جمعہ مسجد تک نہ جاسکے جمعہ فرض نہیں (۴، ۵، ۶) مرد اور عاقل بالغ ہونا یعنی عورت، مجنون اور نابالغ پر جمعہ فرض نہیں (۷، ۸) انکھیارا ہونا اور چلنے پر قادر ہونا۔ لہٰذا اندھے، لنجے اور ایسے فالج والے پر کہ جو مسجد تک نہ جاسکتا ہو جمعہ فرض نہیں (۹) قید میں نہ ہونا مگر جبکہ کسی دَین کی وجہ سے قید کیا گیا ہو اور ادا کرنے پر قادر ہو تو فرض ہے (۱۰) حاکم یا چور وغیرہ کسی ظالم کا خوف نہ ہونا (۱۱) بارش یا آندھی وغیرہ کا اس قدر نہ ہونا کہ جس سے نقصان کا قوی اندیشہ ہو۔ (عالمگیری، دُرِّمختار، ردالمحتار، بہارِ شریعت)

سوال:۔ جن لوگوں پر جمعہ فرض نہیں ہے اگر وہ لوگ جمعہ میں شریک ہوجائیں تو ان کی نماز ہوجائے گی یا نہیں؟

جواب:۔ ہوجائے گی یعنی ظہر کی نماز ان کے ذمّہ سے ساقط ہوجائے گی۔

سوال:۔ جمعہ جائز ہونے کے لیے کتنی شرطیں ہیں؟

جواب:۔ جمعہ جائز ہونے کے لیے چھ شرطیں ہیں کہ ان میں سے اگر ایک بھی نہیں پائی گئی تو جمعہ ہوگا ہی نہیں۔

سوال:۔ جمعہ جائز ہونے کی پہلی شرط کیا ہے؟

جواب:۔ جمعہ جائز ہونے کی پہلی شرط مصر یا فنائے مصر ہونا ہے۔

سوال:۔ مصر اور فنائے مصر کسے کہتے ہیں؟

Marfat.com

جواب:- مصر وہ جگہ ہے کہ جس میں متعدد کوچے اور بازار ہوں اور وہ ضلع یا تحصیل ہو کہ اس کے متعلق دیہات گنے جاتے ہوں اور مصر کے آس پاس کی جگہ جو مصر کی مصلحتوں کے لئے ہو اسے فنائے مصر کہتے ہیں جیسے اسٹیشن اور قبرستان وغیرہ۔ (غنیہ، فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

سوال:- کیا گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز نہیں ہے؟

جواب:- نہیں۔ گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنا جائز نہیں۔ لیکن جہاں قائم ہو بند نہ کیا جائے کہ عوام جس طرح بھی اللہ و رسول کا نام لیں غنیمت ہے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال:- گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنے سے اس دن کی ظہر نماز ساقط ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب:- نہیں۔ گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنے سے اس دن کی ظہر نماز نہیں ساقط ہوتی۔ (فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

سوال:- کچھ لوگ گاؤں میں جمعہ پڑھنے کے بعد چار رکعت احتیاط الظہر پڑھتے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

جواب:- نہیں بلکہ گاؤں میں اس کے بجائے چار رکعت ظہر فرض پڑھنا ضروری ہے اگر نہیں پڑھے گا تو گنہگار ہوگا۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال:- جمعہ جائز ہونے کی دوسری شرط کیا ہے؟

جواب:- دوسری شرط یہ ہے کہ بادشاہ یا اس کا نائب جمعہ قائم کرے اور اگر اسلامی حکومت نہ ہو تو سب سے بڑا سُنّی صحیح العقیدہ عالم قائم کرے کہ بغیر اس کی اجازت کے جمعہ نہیں قائم ہو سکتا۔ اور اگر یہ بھی نہ ہو تو عام

Marfat.com

لوگ جس کو امام بنائیں وہ قائم کرے۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال:۔ جمعہ جائز ہونے کی تیسری اور چوتھی شرط کیا ہے؟

جواب:۔ تیسری شرط ظہر کے وقت کا ہونا ہے لہٰذا وقت سے پہلے یا بعد میں پڑھی نہ ہوئی یا درمیان نماز میں عصر کا وقت آگیا جمعہ باطل ہو گیا ظہر کی قضا پڑھیں۔ اور چوتھی شرط یہ ہے کہ ظہر کے وقت میں نماز سے پہلے خطبہ ہو جائے۔

سوال:۔ جمعہ کے خطبہ میں کتنی باتیں سُنّت ہیں؟

جواب:۔ انیس باتیں سنّت ہیں۔ خطیب کا پاک ہونا، کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا، خطبہ سے پہلے خطیب کا بیٹھنا، خطیب کا منبر پر ہونا اور سامعین کی طرف منھ اور قبلہ کی طرف پیٹھ ہونا۔ حاضرین کا خطیب کی طرف متوجہ ہونا، خطبہ سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ آہستہ پڑھنا، اتنی بلند آواز سے خطبہ پڑھنا کہ لوگ سنیں۔ لفظ اَلحمد سے شروع کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی ثنا کرنا، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضور علیہ الصّلاۃ والسّلام کی رسالت کی گواہی دینا، حضور پر درود بھیجنا۔ کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا، پہلے خطبہ میں وعظ و نصیحت ہونا۔ دوسرے میں حمد و ثنا، شہادت اور درود کا اعادہ کرنا، دوسرے میں مسلمانوں کے لیئے دُعا کرنا، دونوں خطبوں کا ہلکا ہونا اور دونوں خطبوں کے درمیان تین آیت کی مقدار بیٹھنا۔ (عالمگیری، درمختار، غنیہ، بہارِ شریعت)

سوال:۔ اردو میں خطبہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ عربی کے علاوہ کسی دوسری زبان میں پورا خطبہ پڑھنا یا عربی کے ساتھ کسی دوسری زبان کو ملانا دونوں باتیں سُنّتِ متوارثہ کے خلاف

Marfat.com

اور مکروہ ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ)

سوال:۔ خطبہ کی اذان امام کے سامنے مسجد کے اندر پڑھنا سنّت ہے یا باہر؟

جواب:۔ خطبہ کی اذان امام کے سامنے مسجد کے باہر پڑھنا سنّت ہے کہ حضور علیہ الصّلاۃ والسّلام اور صحابۂ کرام کے زمانے میں خطیب کے سامنے مسجد کے دروازہ ہی پر ہوا کرتی تھی جیسا کہ حدیث کی مشہور کتاب ابوداؤد جلد اوّل صفحہ ۱۶۲ میں ہے۔ عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ کَانَ یُؤَذَّنُ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ عَلَی الْمِنْبَرِ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ عَلٰی بَابِ الْمَسْجِدِ وَاَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ یعنی حضرت سائب بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انھوں نے فرمایا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جمعہ کے روز منبر پر تشریف رکھتے تو حضور کے سامنے مسجد کے دروازے پر اذان ہوتی اور ایسا ہی حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے زمانہ میں۔

سوال:۔ جمعہ جائز ہونے کی پانچویں اور چھٹی شرط کیا ہے؟

جواب:۔ پانچویں شرط جماعت کا ہونا ہے جس کے لئے امام کے علاوہ کم از کم تین مرد کا ہونا ضروری ہے۔ اور چھٹی شرط اذن عام ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ مسجد کا دروازہ کھول دیا جائے تاکہ جس مسلمان کا جی چاہے آئے کسی کی روک ٹوک نہ ہو۔ (عالمگیری، فتاویٰ رضویہ، بہارِ شریعت)

Marfat.com

خطبہ اولیٰ جمعہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَ سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَلَی

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے تمام عالم پر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد

الْعٰلَمِیْنَ جَمِیْعًا ۔ وَاَقَامَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ لِلْمُذْنِبِیْنَ

(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو فضیلت بخشی۔ اور انھیں قیامت کے دن استقامت بخشے درآں

الْمُتَلَوِّثِیْنَ الْخَطَآئِیْنَ الْھَالِکِیْنَ شَفِیْعًا ۔ فَصَلَّی اللّٰہُ

حالیکہ وہ گنہ گاروں (برائیوں سے) آلودہ ہونے والوں، سخت خطا کاروں۔ ہلاک ہونے والوں

تَعَالٰی وَسَلَّمَ وَبَارَکَ عَلَیْہِ ۔ وَعَلٰی کُلِّ مَنْ ھُوَ

کے لئے شفاعت فرمانے والے ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ پر درود وسلام اور برکت نازل فرمائے اور

مَحْبُوْبٌ وَّمَرْضِیٌّ لَّدَیْہِ ۔ صَلٰوۃً تَبْقٰی وَتَدُوْمُ

ان سب پر جو آپ کے نزدیک اچھے اور پسندیدہ ہیں۔ وہ درود کہ باقی رہے اور بادشاہ حی وقیوم

بِدَوَامِ الْمَلِکِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ۔ وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

کے دوام کے ساتھ دائم رہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ

کوئی معبود نہیں اس کی یکتائی کا اقرار کرتا ہوں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں

مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۔ اَمَّا بَعْدُ

کہ ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

فَیَا اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی

لیکن بعد اس کے تو اے ایمان والو: ہم پر اور تم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے

Marfat.com

اُوْصِیْکُمْ وَنَفْسِیْ بِتَقْوَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ

میں تم کو اور اپنی ذات کو اللہ عزوجل کے لیے تنہائی اور لوگوں کے سامنے

فَاِنَّ التَّقْوٰی سَنَامُ ذُرَی الْاِیْمَانِ ۔ وَاذْکُرُوا اللّٰہَ

پرہیزگاری کی وصیت کرتا ہوں۔ اس لیے کہ پرہیزگاری ایمان کی انتہائی بلندی ہے۔

عِنْدَ کُلِّ شَجَرٍ وَّحَجَرٍ ۔ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا

اور اللہ تعالیٰ کو ہر درخت اور ہر پتھر کے نزدیک یاد کرو۔ اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ

تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۔ وَاَنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا

جو کچھ تم عمل کرتے ہو دیکھتا ہے۔ اور جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ تعالیٰ

تَعْمَلُوْنَ ۔ وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ سُنَنِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ۔

اس سے غافل نہیں۔ اور سید المرسلین (صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم) کی سنتوں کی پیروی

صَلَوَاتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ

کرو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام حضور (صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر

اَجْمَعِیْنَ ۔ فَاِنَّ السُّنَنَ ھِیَ الْاَنْوَارُ ۔ وَزَیِّنُوْا

اور ان کی آل واصحاب) سب پر۔ اس لئے کہ سنتیں ہی انوار ہیں۔ اور مزین کرو

قُلُوْبَکُمْ بِحُبِّ ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی

اپنے دلوں کو نبی کریم علیہ وعلیٰ آلہ افضل الصلاۃ والتسلیم کی محبت

اٰلِہٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْمِ ۔ فَاِنَّ الْحُبَّ ھُوَ

سے اس سے کہ

الْاِیْمَانُ کُلُّہٗ ۔ اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّۃَ لَہٗ ۔

محبت ہی پورا ایمان ہے۔ آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں۔

Marfat.com

اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّۃَ لَہٗ • اَلَا لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا

آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس کا ایمان نہیں۔ آگاہ ہو جس کو محبت نہیں اس

مَحَبَّۃَ لَہٗ رَزَقَنَا اللّٰہُ تَعَالٰی وَاِیَّاکُمْ حُبَّ حَبِیْبِہٖ

کا ایمان نہیں۔ اللہ تعالے ہمیں اور تمھیں اپنے اس حبیب نبی کریم

ھٰذَا النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ • عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ اَکْرَمُ الصَّلٰوۃِ

علیہ وعلی آلہ اکرم الصلاۃ والتسلیم کی محبت نصیب فرمائے جیسا کہ محبوب

وَالتَّسْلِیْمِ • کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی وَاسْتَعْمَلَنَا

رکھتا ہے ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے اور ان کی سنت

وَاِیَّاکُمْ بِسُنَّتِہٖ • وَحَیَّانَا وَاِیَّاکُمْ عَلٰی مَحَبَّتِہٖ •

کے مطابق ہم سے اور تم سے عمل لے۔ اور ان کی محبت پر ہمیں اور تمھیں زندہ رکھے

وَتَوَفَّانَا وَاِیَّاکُمْ عَلٰی مِلَّتِہٖ • وَاَدْخَلَنَا وَاِیَّاکُمْ فِیْ

اور ان کے مذہب پر ہمیں اور تمھیں وفات دے۔ اور ان کی جنت میں ہمیں اور تمھیں

جَنَّتِہٖ بِمَنِّہٖ وَکَرَمِہٖ وَرَأْفَتِہٖ • اِنَّہٗ ھُوَ الرَّءُوْفُ

داخل فرماتے اپنے احسان۔ اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے۔ بیشک وہی

الرَّحِیْمُ • عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مہربان اور رحم والا ہے۔ نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم سے روایت ہے

اَلْبِرُّ لَا یَبْلٰی وَالذَّنْبُ لَا یُنْسٰی وَالدَّیَّانُ لَا یَمُوْتُ •

نیکی پرانی نہ ہو گی اور گناہ بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والے پر موت نہیں

اِعْمَلْ مَا شِئْتَ کَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ • اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ

طاری ہو گی جو کچھ تو چاہے جیسا کرے گا بدلہ دیا جائے گا۔ میں اللہ تعالےٰ کی پناہ

Marfat.com

مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا
طلب کرتا ہوں شیطان مردود سے۔ تو جو شخص ایک ذرہ کے وزن برابر اچھا عمل کرے گا اس کو

يَّرَهٗ۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ۔ بَارَكَ
دیکھے گا۔ اور جو شخص ایک ذرہ کے وزن برابر برا عمل کرے وہ اس کو دیکھے گا۔ برکت دے

اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ۔ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ
اللہ تعالیٰ ہمارے لیے اور تمہارے لیے عظمت والے قرآن میں۔ اور نفع دے ہم کو اور تم کو

بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ۔ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ
آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ۔ بیشک اللہ تعالیٰ کرم فرمانے والا بادشاہ ہے

كَرِيْمٌ۔ جَوَادٌ بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔
سخی قبول فرمانے والا بڑا مہربان رحم فرمانے والا ہے۔

خُطبۂ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ
سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ ہم اس کی حمد کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور

وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ
اس سے بخشش چاہتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور اپنے نفسوں

اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ
کی برائیوں اور اپنے اعمال کی تباحتوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ ہدایت

Marfat.com

لَهٗ وَمَنْ یُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ • وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا

دے تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ اور جس کو راستہ سے ہٹادے تو اس کا کوئی ہادی

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ • وَنَشْهَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا

نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ • صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ وَ

شریک نہیں اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ ہمارے سردار آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) اس کے

اَصْحَابِهٖۤ اَجْمَعِیْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ اَبَدًا • لَاسِیَّمَا

بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے جملہ آل واصحاب پر ہمیشہ درود

عَلٰۤی اَوَّلِهِمْ بِالتَّصْدِیْقِ • اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ

برکت اور سلام نازل فرمائے۔ خاص کر ان پر جو ایمان لانے میں سب سے اوّل امیر المومنین

بَكْرِ الصِّدِّیْقِ • رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ • وَعَلٰۤی اَعْدَلِ

(حضرت) ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اور خاص کر ان پر جو اصحاب

الْاَصْحَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ حَفْصٍ عُمَرَبْنِ الْخَطَّابِ

میں عادل تر امیر المومنین (حضرت) ابو حفص عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ • وَعَلٰی جَامِعِ الْقُرْاٰنِ • اَمِیْرِ

اور خصوصًا ان پر جو قرآن کے جمع فرمانے والے ہیں امیر المومنین (حضرت) ابو عمرو

الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ • رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی

عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ اور خصوصًا ان پر جو اللہ تعالیٰ کے غالب

عَنْهُ وَعَلٰۤی اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ • اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

شیر امیر المومنین (حضرت) ابو الحسن علی بن ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔

Marfat.com

اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ۔ وَعَلٰی

اور خاص کر ان کے دونوں صاحبزدگان پر جو کرم کرنے

اِبْنَیْہِ الْکَرِیْمَیْنِ الشَّہِیْدَیْنِ سَیِّدَیْنَا اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ

شہادت پر فائز ہونے والے ہیں۔ ہمارے سردار ابو محمد (حضرت امام حسن اور ابو عبد اللہ

وَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا ۔ وَعَلٰی

(حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔ اور خاص کر ان کی والدہ محترمہ جو جنت کی عورتوں

اُمِّہِمْ سَیِّدَۃِ النِّسَاءِ ۔ اَلْبَتُوْلِ الزَّہْرَآءِ ۔ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی

کی سردار (حضرت) بتول زہرا رضی اللہ تعالےٰ عنہا ہیں۔ اور خاص کر انصار و

عَنْہَا وَعَلٰی سَائِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ وَالْمُہَاجِرَۃِ ۔ وَعَلَیْنَا

مہاجرین کے باقی گروہوں پر اور ان کے ساتھ ہم پر (بھی)

مَعَہُمْ یَآ اَہْلَ التَّقْوٰی وَ اَہْلَ الْمَغْفِرَۃِ ۔ اَللّٰہُمَّ

اے تقویٰ والو! اور اے مغفرت والو! اے اللہ اس کی مدد

انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

فرما جو ہمارے سردار محمد صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے دین کی مدد کرے

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ رَبَّنَا یَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْہُمْ ۔ وَاخْذُلْ

اے ہمارے رب! اے ہمارے مولیٰ! اور ہمیں انہیں میں شامل کر

مَنْ خَذَلَ دِیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

اور اس کی ترک مدد فرما جو ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کو ذلیل

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ رَبَّنَا یَا مَوْلٰینَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْہُمْ ۔

کرے اے ہمارے رب! اے ہمارے مولیٰ۔ اور نہ کر ہم کو ان میں سے

عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ • اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ

اے اللہ کے بندو! اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف اور احسان

وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ

اور قرابت والوں کی امداد کا حکم فرماتا ہے اور منع کرتا ہے بدکاری اور ممنوع اور ظلم سے

وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ۔

اللہ تعالیٰ تمھیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور البتہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بلند او رہبتر

وَلَذِکْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ

اور غالب تر اور جلیل تر اور زیادہ تام اور زیادہ اہمیت والا اور زیادہ عظمت

وَاَتَمُّ وَاَھَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَکْبَرُ۔

والا اور برتر ہے۔

عید و بقر عید کا بیان

سوال:۔ عید و بقر عید کی نماز واجب ہے یا سنّت؟

جواب:۔ عید و بقر عید کی نماز واجب ہے مگر ان کے واجب اور جائز ہونے کی وہی شرطیں ہیں جو جمعہ کے لیے ہیں۔ صرف اتنا فرق ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے۔ اور عیدین میں سُنت۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ نماز سے پہلے ہے اور عیدین کا خطبہ نماز کے بعد۔ اور تیسرا فرق یہ ہے کہ عیدین میں اذان واقامت نہیں ہے صرف دوبار

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ جَامِعَۃٌ کہنے کی اجازت ہے۔ (دُرّمختار وغیرہ)

سوال:- عید و بقرعید کی نماز کا وقت کب سے کب تک ہے؟

جواب:- عید و بقرعید کی نماز کا وقت ایک نیزہ آفتاب بلند ہونے کے بعد سے زوال کے پہلے تک ہے۔ (درمختار، بہار شریعت)

سوال:- عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- پہلے اس طرح نیت کرے "نیت کی میں نے دو رکعت نماز واجب عید الفطر یا عید الاضحیٰ کی چھ تکبیروں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لئے (مقتدی اتنا اور کہے پیچھے اس امام کے) منھ میرا طرف کعبہ شریف کے پھر کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے پھر ثنا پڑھے پھر کانوں تک ہاتھ لے جائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے۔ پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ چھوڑ دے تیسری بار پھر ہاتھ اٹھائے اور اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے اس کے بعد امام آہستہ اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھ کر بلند آواز سے الحمد کے ساتھ کوئی سورت پڑھے پھر رکوع اور سجدے سے فارغ ہو کر دوسری رکعت میں پہلے الحمد کے ساتھ کوئی سورت پڑھے پھر تین بار کانوں تک ہاتھ لے جائے اور ہر بار اللہ اکبر کہے اور کسی مرتبہ ہاتھ نہ باندھے اور چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور باقی نماز دوسری نمازوں کی طرح پوری کرے۔ سلام پھیرنے کے بعد امام دو خطبے پڑھے پھر دُعا مانگے۔

Marfat.com

خطبہ اولیٰ عید الفطر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلحَمدُ لِلّٰہِ حَمدَ الشَّاکِرِینَ اَلحَمدُ لِلّٰہِ قَبلَ کُلِّ شَیءٍ اَلحَمدُ لِلّٰہِ بَعدَ کُلِّ شَیءٍ وَالحَمدُ لِلّٰہِ کَمَا حَمِدَہُ الاَنبِیَآءُ وَالمُرسَلُونَ وَالمَلٰئِکَۃُ المُقَرَّبُونَ وَعِبَادُہُ الصَّالِحُونَ وَخَیرًا مِّن کُلِّ ذٰلِکَ کَمَا حَمِدَ نَفسَہٗ فِی کِتَابِہِ المَکنُونِ اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ وَلِلّٰہِ الحَمدُ۔ وَاَفضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰہِ عَلٰی خَیرِ خَلقِ اللّٰہِ وَقَاسِمِ رِزقِ اللّٰہِ وَزِینَۃِ عَرشِ اللّٰہِ نَبِیِّ الاَنبِیَآءِ حَبِیبِ رَبِّ الاَرضِ وَالسَّمَآءِ اَلَّذِی کَانَ نَبِیًّا وَّاٰدَمُ بَینَ الطِّینِ وَالمَاءِ ۔ نَبِیِّ الحَرَمَینِ اِمَامِ القِبلَتَینِ وَسِیلَتِنَا فِی الدَّارَینِ صَاحِبِ قَابَ قَوسَینِ ۔ جَدِّ الحَسَنِ وَالحُسَینِ ۔ دُرِّ اللّٰہِ المَکنُونِ ۔ سِرِّ اللّٰہِ المَخزُونِ ۔ عَالِمِ مَا کَانَ وَمَا یَکُونُ ۔ سَیِّدِ المُرسَلِینَ خَاتَمِ النَّبِیِّینَ ۔ مَعدَنِ اَنوَارِ اللّٰہِ وَمَخزَنِ اَسرَارِ اللّٰہِ ۔

Marfat.com

نَبِیِّنَا وَحَبِیْبِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَانَا وَمَاوٰنَا مُحَمَّدٍ
رَّسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰٓی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ وَ اَصْحَابِهِ
الطَّاهِرِیْنَ وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ
اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ط
اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا ۰
لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا وَلِلْعُیُوْبِ سَتَّارًا ۰ وَاَشْهَدُ اَنَّ
سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَرْسَلَهٗ
بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ
وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا . اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ. اَمَّا بَعْدُ فَیَآ اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا
وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ یَوْمَكُمْ هٰذَا یَوْمٌ عَظِیْمٌ
یَوْمٌ یَتَجَلّٰی فِیْهِ رَبُّكُمْ بِاسْمِهِ الْكَرِیْمِ. وَیَغْفِرُ
لِلصَّآئِمِیْنَ اَلَا وَلِلصَّآئِمِ فَرْحَتَانِ. فَرْحَةٌ
عِنْدَ الْاِفْطَارِ وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَآءِ الرَّحْمٰنِ. اَللّٰهُ
اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ

Marfat.com

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔ اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدْ اَوْجَبَ عَلَيْكُمْ فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ عَلٰى كُلِّ
مَنْ يَّمْلِكُ النِّصَابَ فَاضِلًا عَنِ الْحَاجَةِ الْاَصْلِيَّةِ
عَنْ نَفْسِهٖ وَعَنْ صِغَارِ ذُرِّيَّتِهٖ صَاعًا مِّنْ تَمْرٍ اَوْ
شَعِيْرٍ اَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِّنْ بُرٍّ اَوْ زَبِيْبٍ ۔ فَاَدُّوْهَا
طَيِّبَةً بِهَا اَنْفُسُكُمْ تَقَبَّلَهَا اللّٰهُ وَالصِّيَامَ مِنَّا وَ
مِنْكُمْ وَمِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔
اَلَا وَاِنَّ رَبَّكُمْ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تَتْرُكُوْهَا
وَحَرَّمَ حُرُمَاتٍ فَلَا تَنْتَهِكُوْهَا اَلَا وَاِنَّ نَبِيَّكُمْ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَّ لَكُمْ سُنَنَ
الْهُدٰى فَاسْلُكُوْهَا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰهِ
الْحَمْدُ ۔ اَمَّا بَعْدُ فَيَا اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَ
رَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى اُوْصِيْكُمْ وَنَفْسِیْ بِتَقْوَى اللّٰهِ
عَزَّ وَجَلَّ فِی السِّرِّ وَالْاِعْلَانِ فَاِنَّ التَّقْوٰى سَنَامُ
ذُرَى الْاِيْمَانِ ۔ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ

Marfat.com

وَّحَجِّ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ط وَاَنَّ اللّٰهَ
تَعَالٰى لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط وَاقْتَفُوْا آثَارَ سُنَنِ
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط فَاِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْاَنْوَارُ ط وَزَيِّنُوْا
قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ فَاِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْاِيْمَانُ
كُلُّهٗ ط اَلَا لَآ اِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ ط اَلَا لَآ اِيْمَانَ
لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط اَلَا لَآ اِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهٗ ط
رَزَقَنَا اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيْبِهِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَكْرَمُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ كَمَا
يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَاسْتَعْمَلَنَا وَاِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ
وَحَيَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ ط وَتَوَفَّانَا وَاِيَّاكُمْ
عَلٰى مِلَّتِهٖ ط وَحَشَرَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَتِهٖ ط وَسَقَانَا
وَاِيَّاكُمْ مِّنْ شَرْبَتِهٖ شَرَابًا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا سَآئِغًا
لَّا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ اَبَدًا ط وَاَدْخَلَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ جَنَّتِهٖ
بِمَنِّهٖ وَرَحْمَتِهٖ ط وَكَرَمِهٖ وَرَاْفَتِهٖ ط اِنَّهٗ هُوَ
الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ

Marfat.com

إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ ط اللهُ أَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى
وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ اِعْمَلْ مَا
شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ ط اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ
الرَّجِيْمِ ط فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ط
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ط اَللهُ اَكْبَرُ
اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ ط
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ
الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ
الْحَكِيْمِ ط اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ جَوَادٌ
بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ ط اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ
اللهَ لِيْ وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ ط اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط

خُطبۂ ثانیہ برائے عیدُ الفطر و عیدُ اضحٰی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ
وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ ؕ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ
سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ ؕ وَمَنْ
یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ؕ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا
عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ اَرْسَلَہٗ ؕ
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
وَبَارَکَ وَسَلَّمَ اَبَدًا ؕ لَا سِیَّمَا عَلٰٓی اَوَّلِھِمْ بِالتَّصْدِیْقِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُ وَعَلٰٓی اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ حَفْصٍ
عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰی جَامِعِ
الْقُرْاٰنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَلٰٓی اَسَدِ اللّٰہِ الْغَالِبِ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبٍ ؕ کَرَّمَ اللّٰہُ
تَعَالٰی وَجْھَہُ الْکَرِیْمِ ؕ وَعَلَی ابْنَیْہِ الْکَرِیْمَیْنِ
السَّعِیْدَیْنِ الشَّھِیْدَیْنِ سَیِّدَیْنَا اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ
وَاَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا ؕ وَعَلٰی

Marfat.com

اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ النِّسَاءِ الْبَتُوْلِ الزَّهْرَآءِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
تَعَالٰى وَسَلَامُهٗ عَلٰى اَبِيْهَا الْكَرِيْمِ وَعَلَيْهَا وَعَلٰى بَعْلِهَا
وَابْنَيْهَا وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ
سَيِّدَيْنَا اَبِیْ عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَاَبِی الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ رَضِیَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى سَائِرِ فِرَقِ الْاَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ ۃ
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ ۃ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ
الْحَمْدُ ۃ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰينَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ
اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ
وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ رَبَّنَا يَا مَوْلٰنَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ ۃ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۃ
وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۃ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ۃ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى
يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى
عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

Marfat.com

تَذَكَّرُوْنَ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی اَعْلٰی وَاَوْلٰی وَاَجَلُّ وَاَعَزُّ وَاَتَمُّ وَاَهَمُّ وَاَعْظَمُ وَاَكْبَرُ ط

خطبہ اولیٰ برائے عید اضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا حَمِدَهُ الْاَنْبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ وَعِبَادُهُ الصَّالِحُوْنَ ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط وَاَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللّٰهِ عَلٰی خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ ط وَقَاسِمِ رِزْقِ اللّٰهِ ، وَزِيْنَةِ عَرْشِ اللّٰهِ ط نَبِيِّ الْاَنْبِيَاءِ حَبِيْبِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ الَّذِيْ كَانَ نَبِيًّا وَّاٰدَمُ بَيْنَ الطِّيْنِ وَالْمَاءِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ ط جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ط دُرِّ اللّٰهِ الْمَكْنُوْنِ ط سِرِّ اللّٰهِ الْمَخْزُوْنِ عَالِمِ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ط مَعْدَنِ اَنْوَارِ اللّٰهِ وَمَخْزَنِ اَسْرَارِ اللّٰهِ

Marfat.com

نَبِیِّنَا وَحَبِیْبِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَانَا وَمَاوٰنَا مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الطَّاهِرِیْنَ
وَعَلَیْنَا مَعَهُمْ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ ط وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ اِلٰهًا
وَّاحِدًا اَحَدًا لِلذُّنُوْبِ غَفَّارًا وَّلِلْعُیُوْبِ سَتَّارًا وَّاَشْهَدُ
اَنَّ سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ
بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ ط
وَکَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ط اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ط اَمَّا بَعْدُ
فَیَآ اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَکُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ یَوْمَکُمْ هٰذَا یَوْمٌ عَظِیْمٌ ط قَالَ شَفِیْعُ
الْمُذْنِبِیْنَ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ
تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ مِنْ عَمَلٍ یَوْمَ
النَّحْرِ اَحَبَّ اِلَی اللّٰهِ مِنْ اِهْرَاقِ الدَّمِ وَاِنَّهٗ لَیَاْتِیْ
یَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِقُرُوْنِهَا وَاَشْعَارِهَا وَاَظْلَافِهَا وَاِنَّ
الدَّمَ لَیَقَعُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی بِمَکَانٍ قَبْلَ اَنْ یَّقَعَ

Marfat.com

بالارض فطيبوا بها نفسا ۔ الله اکبر الله اکبر لا اله الا
الله والله اکبر الله اکبر و لله الحمد ۔ الا و ان
نبیکم صلی الله تعالی علیه وسلم قد اوجب علی کل
من یملک النصاب فاضلا عن حوائجه الاصلیة
فی هذا الیوم ان ینحر الاضحیة ووقتها بعد
صلاة العید الاضحی للبلدی وللاعرابی بعد
طلوع فجر هذا الیوم فحسنوا الاضحیة ولا تذبحوا
عرجاء ولا عوراء ولا عجفاء ولا مقطوعة الاذن و
لو بواحدة فان النبی صلی الله تعالی علیه وسلم
قال حسنوا ضحایاکم فانها علی الصراط مطایاکم
فعن کل واحد منکم شاة سواء کانت ذکرا او
انثی او سبع البقرات او الابل وکبروا عقیب الصلاة
المفروضة من فجر العرفة الی عصر ایام التشریق
اعوذ بالله من الشیطن الرجیم ۔ و اذ یرفع ابراهیم
القواعد من البیت و اسمعیل ربنا تقبل منا انک
انت السمیع العلیم ۔ الله اکبر الله اکبر لا اله الا
الله و الله اکبر الله اکبر و لله الحمد ۔ اما بعد

Marfat.com

فَيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ رَحِمَنَا وَرَحِمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى أُوْصِيْكُمْ
وَنَفْسِيْ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ فَإِنَّ
التَّقْوٰى سَنَامُ ذُرَى الْإِيْمَانِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ
شَجَرٍ وَّحَجَرٍ وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ
وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ط وَاقْتَفُوْا اٰثَارَ
سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَلَامُهُ
عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ فَإِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْأَنْوَارُ ط
وَزَيِّنُوْا قُلُوْبَكُمْ بِحُبِّ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهٖ أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْإِيْمَانُ
كُلُّهٗ ط أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط أَلَا لَا إِيْمَانَ
لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط أَلَا لَآ إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا مَحَبَّةَ لَهٗ ط رَزَقَنَا
اللّٰهُ تَعَالٰى وَإِيَّاكُمْ حُبَّ حَبِيْبِهٖ هٰذَا النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ أَكْرَمُ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ كَمَا يُحِبُّ
رَبُّنَا وَيَرْضٰى وَاسْتَعْمَلَنَا وَإِيَّاكُمْ بِسُنَّتِهٖ وَحَيَّانَا وَ
إِيَّاكُمْ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ وَتَوَفَّانَا وَإِيَّاكُمْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَ
حَشَرَنَا وَإِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَسَقَانَا وَإِيَّاكُمْ مِنْ شَرْبَتِهٖ
شَرَابًا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا سَآئِغًا لَا نَظْمَأُ بَعْدَهٗ أَبَدًا ط وَ

Marfat.com

اَدْخَلَنَا وَاِيَّاكُمْ فِیْ جَنّٰتِہٖ بِمَنِّہٖ وَرَحْمَتِہٖ وَکَرَمِہٖ وَرَأْفَتِہٖ اِنَّہٗ هُوَ الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبِرُّ لَا يَبْلٰى وَالذَّنْبُ لَا يُنْسٰى وَالدَّيَّانُ لَا يَمُوْتُ ۔ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ۔ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۔ اِنَّهٗ تَعَالٰى مَلِكٌ كَرِيْمٌ جَوَادٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ ۔ اَقُوْلُ قَوْلِیْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ وَلِسَآئِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۔ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۔ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔

(خطبہ ثانیہ پچھلے صفحات میں پڑھئے)

Marfat.com

سوال:۔ عید الفطر کے دن کون کون سے کام مستحب ہیں؟

جواب:۔ حجامت بنوانا۔ ناخن ترشوانا، غسل کرنا۔ مسواک کرنا۔ اچھے کپڑے پہننا۔ خوشبو لگانا، صبح کی نماز محلہ کی مسجد میں پڑھنا۔ عید گاہ سویرے جانا۔ نماز سے پہلے صدقۂ فطر ادا کرنا۔ عید گاہ تک پیدل جانا۔ دوسرے راستہ سے واپس آنا۔ نماز کے لیے جانے سے پہلے طاق یعنی تین یا پانچ یا سات کھجوریں کھا لینا اور کھجوریں نہ ہوں تو کوئی میٹھی چیز کھانا۔ خوشی ظاہر کرنا۔ آپس میں مبارکباد دینا۔ کثرت سے صدقہ دینا اور عید گاہ اطمینان و وقار کے ساتھ نیچی نگاہ کئے ہوئے جانا یہ سب باتیں عید الفطر کے دن مستحب ہیں۔ (بہار شریعت، دُرِّ مختار)

سوال:۔ عید الاضحیٰ کے تمام احکام عید الفطر کی طرح ہیں یا کچھ فرق ہے؟

جواب:۔ عید الاضحیٰ کے تمام احکام عید الفطر کی طرح ہیں صرف بعض باتوں میں فرق ہے اور وہ یہ ہیں (۱) عید الاضحیٰ میں مستحب یہ ہے کہ نماز ادا کرنے سے پہلے کچھ نہ کھائے اگرچہ قربانی نہ کرنی ہو اور اگر کھا لیا تو کراہت نہیں (۲) عید الاضحیٰ کے دن عید گاہ کے راستے میں بلند آواز سے تکبیر کہتا ہوا جائے (۳) قربانی کرنی ہو تو مستحب یہ ہے کہ پہلی سے دسویں ذی الحجہ تک نہ حجامت بنوائے اور نہ ناخن ترشوائے (۴) نویں ذی الحجہ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نماز پنجگانہ کے بعد جو جماعت مستحبہ کے ساتھ ادا کی گئی ہو ایک بار بلند آواز سے تکبیر کہنا واجب ہے اور تین بار افضل۔ اس کو تکبیر تشریق کہتے ہیں وہ یہ ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ

Marfat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

قربانی کا بیان

سوال: قربانی کرنا کس پر واجب ہے؟

جواب: قربانی کرنا ہر مالک نصاب پر واجب ہے۔

سوال: قربانی کا مالک نصاب کون ہے؟

جواب: قربانی کا مالک نصاب وہ شخص ہے جو ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت کا سامان تجارت یا سامان غیر تجارت کا مالک ہو یا ان میں سے کسی ایک کی قیمت بھر کے روپیہ کا مالک ہو اور مملوکہ چیزیں حاجت اصلیہ سے زائد ہوں۔

سوال: مالک نصاب پر اپنے نام سے زندگی میں صرف ایک مرتبہ قربانی کرنا واجب ہے یا ہر سال؟

جواب: اگر ہر سال مالک نصاب ہے تو ہر سال اپنے نام سے قربانی واجب ہے اور اگر دوسرے کی طرف سے بھی کرنا چاہتا ہے تو اس کے لیے دوسری قربانی کا انتظام کرے۔

سوال: قربانی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: قربانی کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کو بائیں پہلو پر اس

Marfat.com

طرح لٹائیں کہ منہ اس کا قبلہ کی طرف ہو اور اپنا دایاں پاؤں اس کے پہلو پر رکھ کر تیز چھری لے کر یہ دُعا پڑھے۔ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَ لَکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، پڑھ کر ذبح کریں پھر یہ دُعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرٰھِیْمَ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ اگر دوسرے کی طرف سے قربانی کرے تو مِنِّیْ کے بجائے مِنْ کہہ کر اس کا نام لے۔

سوال:- صاحب نصاب اگر کسی وجہ سے اپنے نام قربانی نہ کرسکا اور قربانی کے دن گذر گئے تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب:- ایک بکری کی قیمت اس پر صدقہ کرنا واجب ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- کیا قربانی کے چمڑے کو اپنے کام میں لاسکتا ہے؟

جواب:- قربانی کے چمڑے کو باقی رکھتے ہوئے اپنے کام میں لاسکتا ہے۔ مثلاً مصلے بنائے یا مشکیزہ وغیرہ۔ مگر بہتر یہ ہے کہ صدقہ کردے مسجد یا دینی مدرسہ کو دیدے یا کسی غریب کو۔ (بہار شریعت)

سوال:- کیا مسجد کے لیے قربانی کا چمڑا دینا جائز ہے؟

جواب:- ہاں مسجد کے لیے قربانی کا چمڑا دینا جائز ہے اور بیچ کر

Marfat.com

اس کی قیمت دینا بھی جائز ہے

عقیقہ کا بیان

سوال:۔ عقیقہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جو جانور ذبح کیا جاتا ہے اسے عقیقہ کہتے ہیں۔

سوال:۔ کن جانوروں کو عقیقہ میں ذبح کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ جن جانوروں کو قربانی میں ذبح کیا جاتا ہے انہی جانوروں کو عقیقہ میں بھی ذبح کیا جاتا ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:۔ لڑکا اور لڑکی کے عقیقہ میں کیسا جانور مناسب ہے؟

جواب:۔ لڑکا کے عقیقہ میں دو بکرا اور لڑکی کے عقیقہ میں ایک بکری ذبح کرنا مناسب ہے اور لڑکا کے عقیقہ میں بکریاں اور لڑکی میں بکرا کیا جب بھی حرج نہیں۔ اور استطاعت نہ ہو تو لڑکا میں ایک بکرا بھی ذبح کر سکتے ہیں اور عقیقہ میں بڑا جانور ذبح کیا جائے تو لڑکا کے لیے سات حصے میں سے دو حصے اور لڑکی کے لئے ایک حصہ کافی ہے۔

سوال:۔ عوام میں مشہور ہے کہ بچہ کے ماں باپ، دادا، دادی اور نانا نانی عقیقہ کا گوشت نہ کھائیں کیا یہ صحیح ہے؟

جواب:۔ غلط ہے۔ ماں باپ، دادا، دادی اور نانا نانی وغیرہ سب

Marfat.com

کھا سکتے ہیں۔

سوال:۔ لڑکا کے عقیقہ کی دُعا کیا ہے؟

جواب: لڑکا کے عقیقہ کی دُعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ (فلاں کی جگہ بیٹے کا نام لے۔ اگر دوسرے کے بیٹے کا عقیقہ کرے تو ابنی فلاں کی جگہ لڑکا کا اور اس کے باپ کا نام لے) دَمُھَا بِدَمِہٖ وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَشَحْمُھَا بِشَحْمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ فُلَانٍ (اس جگہ بھی فلاں کے بجائے بیٹے کا نام لے۔ اور اگر دوسرے کے لڑکے کا عقیقہ کرتے تو لِ کے بعد اس کا اور اس کے باپ کا نام لے) مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْھَا مِنْہُ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ نَّبِیِّکَ الْمُصْطَفٰی وَحَبِیْبِکَ الْمُجْتَبٰی عَلَیْہِ التَّحِیَّۃُ وَالثَّنَاءُ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

سوال:۔ لڑکی کے عقیقہ کی دُعا کیا ہے؟

جواب:۔ لڑکی کے عقیقہ کی دُعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ بِنْتِیْ فُلَانَۃٍ (فلاں کی جگہ اپنی بیٹی کا نام لے۔ اگر دوسرے کی لڑکی کا عقیقہ کرے تو بِنْتِیْ فُلَانَۃٍ کی جگہ لڑکی اور اس کے باپ کا نام لے

دَمُهَا بِدَمِهَا وَ لَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَ شَعْرُهَا بِشَعْرِهَا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِبِنْتِیْ فُلَانٍ (اس جگہ بھی فلاں کی بجائے بیٹی کا نام لے اگر دوسرے کی لڑکی کا عقیقہ کرے تو بِنْتِ کے بعد لڑکی اور اس کے باپ کا نام لے) مِنَ النَّارِ وَ تَقَبَّلْتَهَا مِنْهَا كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالثَّنَاءُ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَ لَكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کرے۔

سوال:۔ اگر یہ دعا نہ پڑھے تو عقیقہ ہوگا یا نہیں؟

جواب:۔ اگر دعا نہ پڑھے اور عقیقہ کی نیت سے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ذبح کر دے تو بھی عقیقہ ہو جائے گا۔ (بہارِ شریعت)

نماز جنازہ کا بیان

سوال:۔ نماز جنازہ فرض ہے یا واجب؟

جواب:۔ نماز جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی اگر ایک شخص نے پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو گئے اور اگر خبر ہو جانے کے بعد کسی نے نہ پڑھی تو سب گنہ گار ہوئے۔

سوال:۔ جنازہ میں کتنی چیزیں فرض ہیں؟

Marfat.com

جواب:۔ دو چیزیں فرض ہیں۔ چار بار اللہ اکبر کہنا۔ قیام کرنا یعنی کھڑا ہونا
سوال:۔ نماز جنازہ میں کتنی چیزیں سُنت ہیں؟
جواب:۔ نماز جنازہ میں تین چیزیں سُنت موکدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ثناء، حضور علیہ الصلاۃ والسلام پر درود اور میت کے لیے دُعا۔ (بہار شریعت)
سوال:۔ نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟
جواب:۔ پہلے نیت کرے "نیت کی میں نے نماز جنازہ کی چار تکبیروں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے دُعا اس میت کے لیے (مقتدی اتنا اور کہے۔ پیچھے اس امام کے) مونھ میرا طرف کعبہ شریف کے۔ پھر کانوں تک دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ واپس لائے اور ناف کے نیچے باندھ لے پھر یہ ثنا پڑھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور درود ابراہیمی پڑھے جو پنجوقتی نمازیں پڑھے جاتے ہیں پھر بغیر ہاتھ اٹھائے اللہ اکبر کہے اور بالغ کا جنازہ ہو تو یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثٰنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ۔ اس کے بعد چوتھی تکبیر کہے پھر بغیر کوئی دُعا پڑھے ہاتھ کھول کر سلام پھیر دے۔
اور اگر نابالغ بچے کا جنازہ ہو تو یہ دُعا پڑھی جائے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا

Marfat.com

وَمُشَفَّعًا۔ ـــــ اور اگر نابالغ لڑکی کا جنازہ ہو تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ؕ

سوال:۔ عصر یا فجر کی نماز کے بعد جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ جائز ہے۔ اور یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ نہیں جائز ہے غلط ہے۔

سوال:۔ کیا سورج نکلنے، ڈوبنے اور زوال کے وقت نماز جنازہ پڑھنا مکروہ ہے؟

جواب:۔ جنازہ اگر انہی وقتوں میں لایا گیا تو نماز انھیں وقتوں میں پڑھیں کوئی کراہت نہیں کراہت اس صورت میں ہے کہ پیشتر سے تیار موجود ہے اور تاخیر کی یہاں تک کہ وقت کراہت آگیا۔ (بہار شریعت)

زکوٰۃ کا بیان

سوال:۔ زکوٰۃ فرض ہے یا واجب؟

جواب:۔ زکوٰۃ فرض ہے۔ اس کی فرضیت کا منکر کافر اور نہ ادا کرنے والا فاسق اور ادائیگی میں تاخیر کرنے والا گنہگار مردود الشہادۃ ہے۔

سوال:۔ زکوٰۃ فرض ہونے کی شرطیں کیا ہیں؟

جواب:۔ چند شرطیں ہیں مسلمان عاقل بالغ ہونا۔ مال بقدر نصاب کا پورے طور پر ملکیت میں ہونا، نصاب کا حاجت اصلیہ اور دَین سے

فارغ ہونا، مال تجارت یا سونا چاندی ہونا اور مال پر پورا سال گذر جانا۔

سوال:- سونا چاندی کا نصاب کیا ہے اور ان میں کتنی زکاۃ فرض ہے؟

جواب:- سونے کا نصاب ساڑھے سات تولہ ہے جسمیں چالیسواں حصہ یعنی سوا دو ماشہ زکاۃ فرض ہے اور چاندی کا نصاب ساڑھے باون تولہ ہے جس میں ایک تولہ تین ماشہ چھ رتی زکاۃ فرض ہے۔ سونا چاندی کے بجائے بازار بھاؤ سے ان کی قیمت لگا کر روپیہ وغیرہ بھی دینا جائز ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:- کیا سونا چاندی کے زیورات میں بھی زکاۃ واجب ہوتی ہے؟

جواب:- ہاں۔ سونا چاندی کے زیورات میں بھی زکاۃ واجب ہوتی ہے۔

سوال: تجارتی مال کا نصاب کیا ہے؟

جواب:- تجارتی مال کی قیمت لگائی جائے پھر اس سے سونا چاندی کا نصاب پورا ہو تو اس کے حساب سے زکاۃ نکالی جائے۔

سوال:- کم سے کم کتنے روپئے ہوں کہ جن پر زکاۃ واجب ہوتی ہے؟

جواب:- اگر سونا چاندی نہ ہو اور نہ مال تجارت ہو تو کم سے کم اتنے روپئے ہوں کہ بازار میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا خرید جا سکے تو ان روپیوں کی زکاۃ واجب ہوتی ہے۔

سوال:- اگر کسی کے پاس سونا ساڑھے سات تولہ سے کم ہے اور چاندی بھی ساڑھے باون تولہ سے کم ہے اور نہ مال تجارت ہے نہ روپیہ تو اس پر زکاۃ فرض ہے یا نہیں؟

Marfat.com

جواب:- چاندی کی قیمت کا سونا فرض کرنے سے اگر سونا کا نصاب پورا ہو جائے یا سونے کی قیمت کی چاندی فرض کرنے سے چاندی کا نصاب پورا ہو جائے تو اس پر زکاۃ فرض ہے ورنہ نہیں۔ (بہار شریعت)

سوال:- حاجتِ اصلیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:- زندگی بسر کرنے کے لیے جس چیز کی ضرورت ہوتی ہے جیسے جاڑے گرمیوں میں پہننے کے لیے کپڑے، خانہ داری کے سامان، پیشہ وروں کے اوزار اور سواری کے لیے سائیکل وغیرہ یہ سب حاجتِ اصلیہ میں سے ہیں ان میں زکاۃ واجب نہیں۔ (شامی وغیرہ)

سوال:- نصاب کا دین سے فارغ ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:- اس کا مطلب یہ ہے کہ مالک نصاب پر دین نہ ہو یا دین ہو تو اتنا ہو کہ اگر دین ادا کر دے تو نصاب باقی نہ رہے تو اس صورت میں زکاۃ واجب نہیں۔ (عالمگیری وغیرہ)

سوال:- مال پر پورا سال گذر جانے کا مطلب کیا ہے؟

جواب:- اس کا مطلب یہ ہے کہ حاجت اصلیہ سے جس تاریخ کو پورا نصاب بچ گیا اس تاریخ سے نصاب کا سال شروع ہو گیا پھر سال آئندہ اگر اسی تاریخ کو پورا نصاب پایا گیا تو زکاۃ دینا واجب ہے اگر درمیان سال میں نصاب کی کمی ہو گئی تو یہ کمی کچھ اثر نہ کرے گی۔ (بہار شریعت)

Marfat.com

عشر کا بیان

سوال: کن چیزوں کی پیداوار میں عُشر واجب ہے؟

جواب: گیہوں. جو. جوار. باجرہ. دھان. اور ہر قسم کے غلے اور السی کسم. اخروٹ. بادام. اور ہر قسم کے میوے، روئی. پھول. گنا. خربوزہ. تربوز. کھیرا. ککڑی. بیگن. اور ہر قسم کی ترکاری سب میں عشر واجب ہے تھوڑا پیدا ہو یا زیادہ۔ (بہار شریعت)

سوال: کن صورتوں میں دسواں حصہ اور کن صورتوں میں بیسواں حصہ واجب ہوتا ہے؟

جواب: جو پیداوار بارش یا زمین کی نمی سے ہو اس میں دسواں حصہ واجب ہوتا ہے اور جو پیداوار چرسے. ڈول. پمپنگ مشین یا ٹیوب ویل وغیرہ کے پانی سے ہو یا خریدے ہوئے پانی سے ہو اس میں بیسواں حصہ واجب ہوتا ہے۔ (دُرِ مختار)

سوال: کیا کھیتی کے اخراجات ہل بیل اور کام کرنے والوں کی مزدوری نکال کر دسواں بیسواں واجب ہوتا ہے؟

جواب: نہیں. بلکہ پوری پیداوار کا دسواں بیسواں واجب ہے

سوال: گورنمنٹ کو جو مال گذاری دی جاتی ہے وہ عُشر کی رقم سے مجرا کی جائے گی یا نہیں؟

جواب: وہ رقم عشر سے مجرا نہیں کی جائے گی (فتاویٰ رضویہ. بہار شریعت)

Marfat.com

سوال:- زمین اگر بٹائی پر دی تو عشر کس پر واجب ہے؟

جواب:- زمین اگر بٹائی پر دی تو عشر دونوں پر واجب ہے (ردالمحتار)

زکاۃ کا مال کن لوگوں پر صرف کیا جائے

سوال:- زکاۃ اور عشر کا مال کن لوگوں کو دیا جاتا ہے؟

جواب:- جن لوگوں کو زکاۃ دی جاتی ہے ان میں سے چند یہ ہیں

(۱) فقیر یعنی وہ شخص کہ جس کے پاس کچھ مال ہے لیکن نصاب بھر نہیں (۲) مسکین یعنی وہ شخص کہ جس کے پاس کھانے کے لیے غلہ اور بدن چھپانے کے لئے کپڑا بھی نہ ہو (۳) قرضدار یعنی وہ شخص کہ جس کے ذمہ قرض ہو اور اس کے پاس قرض سے فاضل کوئی مال بقدر نصاب نہ ہو (۴) مسافر جس کے پاس سفر کی حالت میں مال نہ رہا اسے بقدر ضرورت زکاۃ دینا جائز ہے۔ (درمختار، ردالمحتار، عالمگیری، بہار شریعت)

سوال:- کن لوگوں کو زکاۃ دینا جائز نہیں؟

جواب:- جن لوگوں کو زکاۃ دینا جائز نہیں ان میں سے چند یہ ہیں

(۱) مالدار یعنی وہ شخص جو مالک نصاب ہو (۲) بنی ہاشم یعنی حضرت علی حضرت جعفر، حضرت عقیل اور حضرت عباس و حارث بن عبدالمطلب کی اولاد کو زکاۃ دینا جائز نہیں (۳) اپنی اصل اور فرع یعنی ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی وغیرہم اور بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی نواسا نواسی کو زکاۃ دینا جائز نہیں (۴) عورت اپنے شوہر کو اور شوہر اپنی بیوی

Marfat.com

کو اگرچہ طلاق دیدی ہو تا وقتیکہ عدت میں ہو زکاۃ نہیں دے سکتا ہے
مالدار مرد کے نابالغ بچے کو زکاۃ نہیں دے سکتا اور مالدار کی بالغ اولاد
کو جبکہ مالک نصاب نہ ہو دے سکتا ہے (۶) وہابی یا کسی دوسرے
مرتد اور بدمذہب اور کافر کو زکاۃ دینا جائز نہیں۔ (درمختار، ردالمحتار، عالمگیری

سوال:۔ سید کو زکاۃ دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ سید کو زکاۃ دینا جائز نہیں اس لئے کہ وہ بھی بنی ہاشم میں
سے ہیں

سوال:۔ زکاۃ کا پیسہ مسجد میں لگانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ زکاۃ کا مال مسجد میں لگانا جائز نہیں

(بہار شریعت)

سوال:۔ کسی غریب کے ذمہ روپیہ باقی ہے تو اسے معاف کردینے سے
زکاۃ ادا ہوگی یا نہیں؟

جواب:۔ معاف کردینے سے زکاۃ ادا نہ ہوگی۔ ہاں اگر اس کے ہاتھ
میں زکاۃ کا مال دے کر لے لے تو ادا ہو جائے گی۔ (درمختار، بہار شریعت

سوال:۔ کچھ لوگ اپنے آپ کو خاندانی فقیر کہتے ہیں ان کو زکاۃ اور
غلہ کا عشر دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ اگر وہ لوگ صاحب نصاب ہوں تو انھیں زکاۃ اور عشر دینا
جائز نہیں۔

Marfat.com

سوال:۔ کن لوگوں کو زکاۃ دینا افضل ہے؟

جواب:۔ زکاۃ اور صدقات میں افضل یہ ہے کہ پہلے اپنے بھائیوں بہنوں کو دے پھر ان کی اولاد کو پھر چچا اور پھوپھیوں کو پھر ان کی اولاد کو پھر ماموں اور خالہ کو پھر ان کی اولاد کو پھر دوسرے رشتہ داروں کو پھر پڑوسیوں کو پھر اپنے پیشہ والوں کو پھر اپنے شہر یا گاؤں کے رہنے والوں کو۔ اور ایسے طالب علم کو بھی زکاۃ دینا افضل ہے کہ جو علم دین حاصل کر رہا ہو بشرطیکہ یہ لوگ مالک نصاب نہ ہوں۔ (بہار شریعت)

صدقہ فطر کا بیان

سوال:۔ صدقہ فطر دینا کس پر واجب ہوتا ہے

جواب:۔ ہر مالک نصاب پر اپنی طرف سے اور اپنی ہر نابالغ اولاد کی طرف سے ایک ایک صدقہ فطر دینا عید الفطر کے دن واجب ہوتا ہے۔

سوال:۔ صدقہ فطر کی مقدار کیا ہے؟

جواب:۔ صدقہ فطر کی مقدار یہ ہے کہ گیہوں یا اس کا آٹا آدھا صاع دیں اور کھجور، منقی یا جو یا اس کا آٹا ایک صاع دیں اور اگر ان چاروں کے علاوہ کوئی دوسری چیز دینا چاہیں مثلاً چاول، باجرہ یا اور کوئی غلہ یا کپڑا وغیرہ کوئی سامان دینا چاہیں تو قیمت کا لحاظ کرنا ہوگا۔ یعنی اس چیز کا آدھا صاع گیہوں یا ایک صاع جو کی قیمت کا ہونا ضروری ہے۔

(درمختار، بہار شریعت)

Marfat.com

سوال :- صاع کتنی مقدار کا ہوتا ہے ؟

جواب :- اعلیٰ درجہ کی تحقیق اور احتیاط یہ ہے کہ صاع کا وزن تین سو اکیاون روپیہ بھر ہوتا ہے اور آدھا صاع ایکسو پچھتر روپے اٹھنی بھر اوپر۔ (فتاویٰ رضویہ، بہار شریعت)

سوال :- نئے وزن سے صاع کتنے کا ہوتا ہے ؟

جواب :- نئے وزن سے ایک صاع چار کلو اور تقریباً ۹۰ گرام ہوتا ہے اور آدھا صاع دو کلو تقریباً ۴۷ گرام ہوتا ہے۔

سوال :- اگر گیہوں یا جَو دینے کے بجائے اُن کی قیمت دی جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب :- گیہوں یا جَو دینے کے بجائے اُن کی قیمت دینا افضل ہے۔

سوال :- صدقۂ فطر کن لوگوں کو دینا جائز ہے۔

جواب :- جن لوگوں کو زکاۃ دینا جائز ہے ان کو صدقۂ فطر بھی دینا جائز ہے اور جن لوگوں کو زکاۃ دینا جائز نہیں ان کو صدقۂ فطر بھی دینا جائز نہیں۔ (درمختار وغیرہ)

روزہ کا بیان

سوال :- روزہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب :- صبح صادق سے غروب آفتاب تک نیت کے ساتھ کھانے پینے اور جماع سے رُکنے کا نام روزہ ہے۔

سوال :- رمضان شریف کے روزے کن لوگوں پر فرض ہیں ؟

Marfat.com

جواب:۔ رمضان شریف کے روزے ہر مسلمان عاقل بالغ مرد اور عورت پر فرض ہیں۔ ان کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر اور بلا عذر چھوڑنے والا سخت گنہ گار اور فاسق مردود الشہادۃ ہے۔ اور بچہ کی عمر جب دس سال کی ہو جائے اور اس میں روزہ رکھنے کی طاقت ہو تو اس سے رکھوایا جائے اور نہ رکھے تو مار کر رکھوائیں۔ (بہار شریعت)

سوال:۔ کن صورتوں میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے؟

جواب:۔ جن صورتوں میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے ان میں سے بعض یہ ہیں۔ (۱) سفر یعنی تین دن کی راہ کے ارادہ سے باہر نکلنا لیکن اگر سفر میں مشقت نہ ہو تو روزہ رکھنا افضل ہے (۳۔۲) حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت کو اپنی جان یا بچہ کا صحیح اندیشہ ہو تو اس حالت میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے (۴) مرض یعنی مریض کو مرض بڑھ جانے یا دیر میں اچھا ہونے یا تندرست کو بیمار ہو جانے کا غالب گمان ہو تو اس دن روزہ نہ رکھنا جائز ہے (۵) شیخ فانی یعنی وہ بوڑھا کہ نہ اب روزہ رکھ سکتا ہے اور نہ آئندہ اس میں اتنی طاقت آنے کی امید ہے کہ رکھ سکے گا تو اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ اور حیض و نفاس کی حالتوں میں روزہ رکھنا جائز نہیں۔ (در مختار، بہار شریعت)

سوال:۔ کیا مذکورہ بالا لوگوں کو بعد میں روزہ کی قضا کرنا فرض ہے؟

جواب:۔ ہاں عذر ختم ہو جانے کے بعد سب لوگوں کو روزہ کی قضا کرنا فرض ہے اور شیخ فانی اگر جاڑوں میں قضا رکھ سکتا ہے تو رکھے

Marfat.com

ورنہ ہر روزہ کے بدلے دونوں وقت ایک مسکین کو پیٹ بھر کھانا کھلائے یا ہر روزہ کے بدلے صدقۂ فطر کی مقدار مسکین کو دیدے۔ (درمختار، بہار شریعت)

سوال:۔ جن لوگوں کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے کیا وہ کسی چیز کو علانیہ کھا پی سکتے ہیں؟

جواب:۔ نہیں۔ انھیں بھی علانیہ کسی چیز کو کھانے پینے کی اجازت نہیں

سوال:۔ جو شخص بلا عذر شرعی رمضان میں کھلے عام کھائے پئے تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:۔ ایسے شخص کے بارے میں بادشاہ اسلام کو حکم ہے کہ اسے قتل کردے اور جہاں بادشاہ اسلام نہ ہو سب مسلمان اس کا بائیکاٹ کریں۔

سوال:۔ رمضان کے روزہ کی نیت کس طرح کی جاتی ہے؟

جواب:۔ نیت دل کے ارادہ کا نام ہے مگر زبان سے کہہ لینا مستحب ہے

روزہ رکھنے کی نیت وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

سوال:۔ روزہ افطار کرنے کے وقت کون سی دعا پڑھی جاتی ہے؟

جواب:۔ یہ دعا پڑھی جاتی ہے۔

روزہ کھولنے کی نیت اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

Marfat.com

روزہ توڑنے اور نہ توڑنے والی چیزوں کا بیان

سوال:۔ کن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب:۔ کھانے پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جبکہ روزہ دار ہونا یاد ہے، اور حقہ، بیڑی، سگریٹ وغیرہ پینے اور پان یا صرف تمباکو کھانے سے بھی بشرط یاد روزہ جاتا رہے گا، کلی کرنے میں بلاقصد پانی حلق سے اتر گیا یا ناک میں پانی چڑھایا اور دماغ تک چڑھ گیا یا کان میں تیل ٹپکایا یا ناک میں دوا چڑھائی اگر روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ ٹوٹ گیا ورنہ نہیں، قصداً بھر منھ قے کی اور روزہ دار ہونا یاد ہے تو روزہ جاتا رہا اور منھ بھر نہ ہو تو نہیں، اور اگر بلا اختیار قے ہو اور موتھ بھر نہ ہو تو روزہ نہ گیا اور اگر منھ بھر ہو تو لوٹانے کی صورت میں جاتا رہا ورنہ نہیں۔ (بہارِ شریعت)

سوال:۔ کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا؟

جواب:۔ بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، تیل یا سرمہ لگانے اور مکھی، دھواں یا آٹے وغیرہ کا غبار حلق میں جانے سے روزہ نہیں جاتا، کلی کی اور پانی بالکل اُگل دیا صرف کچھ تری موتھ میں باقی رہ گئی تھی تھوک کے ساتھ اسے نگل گیا یا کان میں پانی چلا گیا، یا کھنکار موتھ میں آیا اور کھا گیا اگرچہ کتنا ہی ہو روزہ نہ جائے گا، احتلام ہوا یا غیبت کی تو روزہ نہ گیا اگرچہ غیبت سخت گناہ کبیرہ ہے، اور جنابت کی حالت میں صبح کی بلکہ اگرچہ سارے دن جنب رہا روزہ نہ گیا۔ مگر اتنی دیر تک قصداً

Marfat.com

غسل نہ کرنا کہ نماز قضا ہو جائے گناہ اور حرام ہے۔ (بہار شریعت وغیرہ)

روزہ کے مکروہات

سوال:۔ کن چیزوں سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے؟

جواب:۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، گالی دینے بیہودہ بات کرنے اور کسی کو تکلیف دینے سے روزہ مکروہ ہو جاتا ہے۔ (بہار شریعت)

سوال:۔ کیا روزہ دار کو کلی کے لئے منھ بھر پانی لینا مکروہ ہے؟

جواب:۔ ہاں روزہ دار کو کلی کرنے کے لیے موٗنھ بھر پانی لینا مکروہ ہے۔

سوال:۔ کیا روزہ کی حالت میں خوشبو سونگھنا، تیل مالش کرنا اور سُرمہ لگانا مکروہ ہے؟

جواب:۔ نہیں۔ روزہ کی حالت میں خوشبو سونگھنا، تیل مالش کرنا، اور سُرمہ لگانا مکروہ نہیں ہے، مگر مردوں کو زینت کے لیے سُرمہ لگانا ہمیشہ مکروہ ہے اور روزہ کی حالت میں بدرجۂ اولیٰ مکروہ ہے (بہار شریعت، درمختار)

سوال:۔ کیا روزہ میں مسواک کرنا مکروہ ہے؟

جواب:۔ نہیں۔ روزہ میں مسواک کرنا مکروہ نہیں بلکہ جیسے اور دنوں میں مسواک کرنا سُنّت ہے ویسے ہی روزہ میں بھی مسنون ہے چاہے مسواک خشک ہو یا تر۔ اور زوال سے پہلے کرے یا بعد میں کسی وقت مکروہ نہیں۔ (بہار شریعت وغیرہ)

Marfat.com

نِکاح کا بیان

سوال :۔ نِکاح کرنا کیسا ہے؟

جواب :۔ جو شخص نان و نفقہ کی قدرت رکھتا ہو اگر اسے یقین ہو کہ نکاح نہیں کرے گا تو گناہ میں مبتلا ہو جائے گا تو ایسے شخص کو نِکاح کرنا فرض ہے اور اگر گناہ کا یقین نہیں بلکہ صرف اندیشہ ہے تو نِکاح کرنا واجب ہے اور شہوت کا بہت زیادہ غلبہ نہ ہو تو نِکاح کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ اور اگر اس بات کا اندیشہ ہے کہ نکاح کرے گا تو نان و نفقہ نہ دے سکے گا یا نکاح کے بعد جو فرائض متعلقہ ہیں انھیں پورا نہ کر سکے گا تو نکاح کرنا مکروہ ہے اور اگر ان باتوں کا اندیشہ ہی نہیں بلکہ یقین ہو تو نِکاح کرنا حرام ہے۔ (دُرِ مختار، بہارِ شریعت)

سوال :۔ کِن عورتوں سے نِکاح کرنا حرام ہے؟

جواب :۔ ماں، بیٹی، بہن، پھوپھی، خالہ، بھتیجی، بھانجی، دودھ پلانے والی ماں، دودھ شریکی بہن، ساس، مدخولہ بیوی کی بیٹی، نسبی بیٹا کی بیوی، دو بہنوں کو اکٹھا کرنا، شوہر والی عورت، کافرہ اصلیہ اور مرتدہ ان سب سے نِکاح کرنا حرام ہے ——— اس مسئلہ کی مزید تفصیل بہارِ شریعت وغیرہ سے معلوم کریں۔

سوال :۔ اگر لڑکا لڑکی نابالغ ہوں تو نکاح کیسے ہوگا؟

جواب :۔ اگر نابالغ ہوں تو ان کے ولی کی اجازت سے ہوگا۔

سوال :۔ ولی ہونے کا حق کِس کو ہے؟

Marfat.com

جواب:۔ اگر عورت مجنون ہے اور بیٹے والی ہے تو اس کے بیٹے کو ولی ہونے کا حق ہے۔ پھر اس کے پوتا پرپوتا وغیرہ کو۔ اگر یہ نہ ہوں یا جس کا نکاح ہے وہ نابالغ ہو تو باپ ولی ہو گا۔ اگر یہ نہ ہو تو دادا پھر پردادا وغیرہم۔ پھر حقیقی بھائی، پھر سوتیلا بھائی پھر حقیقی بھائی کا بیٹا پھر سوتیلے بھائی کا بیٹا پھر حقیقی چچا، پھر سوتیلا چچا، پھر حقیقی چچا کا بیٹا، پھر سوتیلے چچا کا بیٹا۔ پھر باپ کا حقیقی چچا پھر سوتیلا چچا، پھر باپ کے حقیقی چچا کا بیٹا، پھر سوتیلے چچا کا بیٹا۔ خلاصہ یہ کہ اس خاندان میں سب سے زیادہ قریب کا رشتہ دار جو مرد ہو وہی ولی ہو گا۔ اور اگر یہ سب نہ ہوں تو ماں ولی ہے، پھر دادی پھر نانی پھر بیٹی پھر پوتی وغیرہ پھر نانا۔ (دُرِّ مختار، عالمگیری، بہارِ شریعت)

نکاح پڑھانے کا طریقہ

سوال:۔ نکاح پڑھانے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:۔ نکاح پڑھانے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ دلہن اگر بالغ ہو تو نکاح پڑھانے والا دلھن سے ورنہ اس کے ولی سے اجازت لے کر مجلسِ نکاح میں آئے۔ دولھا کو کلمے یا کلمۂ طیبہ اور ایمان مجمل و مفصل پڑھائے پھر کھڑے ہو کر خطبۂ نکاح پڑھے اور بیٹھ کر پڑھنا بھی جائز ہے۔ پھر دولھا کی طرف مخاطب ہو کر یوں کہے کہ میں نے بحیثیت وکیل فلاں بنت فلاں (مثلاً ہندہ بنتِ زید) کو اتنے مہر کے بدلے آپ کے نکاح میں دیا۔ کیا آپ نے قبول کیا؟ جب دولھا قبول کرے تو نکاح پڑھانے والا دولھا دلہن کے

Marfat.com

درمیان الفت و محبت کی دعا کرے۔

خطبۂ نکاح

کُل

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ ۔ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَبَثَّ مِنْھُمَا رِجَالًا کَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۔ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَامَ ۔ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْبًا ۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۔ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا یُّصْلِحْ لَکُمْ اَعْمَالَکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۔ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ ۔ صَدَقَ اللّٰہُ

Marfat.com

وَصَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ط

طلاق کا بیان

سوال:۔ طلاق کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ عورت نکاح سے شوہر کی پابند ہو جاتی ہے اس پابندی کے اٹھا دینے کو طلاق کہتے ہیں۔ (بہار شریعت)

سوال:۔ طلاق دینا کیسا ہے؟

جواب:۔ طلاق دینا جائز ہے لیکن بغیر وجہ شرعی ممنوع ہے۔ اور وجہ شرعی ہو تو طلاق دینا مباح ہے بلکہ اگر عورت شوہر کو یا دوسروں کو تکلیف دیتی ہو یا نماز نہ پڑھتی ہو تو طلاق دینا مستحب ہے اور اگر شوہر نامرد ہو یا اس پر کسی نے جادو کر دیا ہو کہ ہمبستری نہیں کر پاتا اور اس کے ازالہ کی بھی کوئی صورت نظر نہیں آتی تو ان صورتوں میں طلاق دینا واجب ہے اگر طلاق نہیں دے گا تو گنہ گار ہوگا۔ (درمختار، بہار شریعت)

سوال:۔ طلاق دینے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

جواب:۔ طلاق دینے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جس طہر میں ہمبستری نہ کی ہو اس میں ایک طلاق رجعی دے اور عورت کے قریب نہ جائے یہاں تک کہ عدت گذر جائے لیکن اگر طلاق رجعی کی صورت میں رجعت سے عورت کو ضرر پہونچنے کا اندیشہ ہو تو وہ ایک طلاق بائن حاصل کرے اور

Marfat.com

اگر عورت مدخولہ ہو یعنی شوہر اس سے ہمبستری کر چکا ہو تو تین طلاق نہ دے کہ اس صورت میں بغیر حلالہ دوبارہ نکاح نہ ہوگا اور اگر شوہر نے اس سے ہمبستری نہیں کی ہے تو ان لفظوں کے ساتھ طلاق نہ دے کہ میں نے اسے تین طلاق دی یا طلاق مغلظہ دی کہ اس صورت میں وہ بھی بغیر حلالہ طلاق دینے والے کے لیے حلال نہ ہوگی۔

عدّت کا بیان

سوال:۔ عدت کتنے دن کی ہوتی ہے؟

جواب:۔ بیوہ عورت اگر حاملہ ہو تو اس کی عدّت بچہ پیدا ہونا ہے۔ اور بیوہ اگر حاملہ نہ ہو تو اس کی عدّت چار مہینہ دس دن ہے۔ اور طلاق والی عورت اگر حاملہ ہو تو اس کی عدّت بھی بچّہ جننا ہے۔ اور طلاق والی عورت اگر آئسہ یعنی پچپن سالہ یا نا بالغہ ہو تو اس کی عدّت تین ماہ ہے۔ اور طلاق والی عورت اگر حاملہ، نا بالغہ یا پچپن سالہ نہ ہو یعنی حیض والی ہو تو اس کی عدّت تین حیض ہے۔ خواہ یہ تین حیض تین ماہ یا تین سال یا اس سے زیادہ میں آئیں۔

نوٹ:۔ ۱۔ طلاق والی غیر مدخولہ عورت یعنی جس سے شوہر نے ہمبستری نہیں کی ہے اور اس سے تنہائی بھی نہیں ہوئی ہے تو ایسی عورت کے لیے کوئی عدت نہیں ۲۔ عوام میں جو مشہور ہے کہ طلاق والی عورت کی عدت تین مہینہ تیرہ دن ہے تو یہ بالکل غلط اور بے بنیاد ہے۔ جس کی شریعت میں کوئی اصل نہیں۔

Marfat.com

کھانے کا بیان

کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے۔ صرف ایک ہاتھ یا فقط انگلیاں نہ دھوئے کہ سُنّت ادا نہ ہوگی۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھو کر پونچھنا منع ہے اور کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر پونچھ لیں کہ کھانے کا اثر باقی نہ رہے۔ بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کریں اگر شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے یہ دُعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ روٹی پر کوئی چیز نہ رکھی جائے اور ہاتھ کو روٹی سے نہ پونچھیں، ننگے سر کھانا ادب کے خلاف ہے۔ کھانا داہنے ہاتھ سے کھائیں بائیں ہاتھ سے کھانا شیطان کا کام ہے۔ کھانے کے وقت بایاں پاؤں بچھا دے اور داہنا کھڑا رکھے یا سُرین پر بیٹھے اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھے کھانے کے وقت باتیں کرتا رہے۔ بالکل چُپ رہنا مجوسیوں کا طریقہ ہے مگر بیہودہ باتیں نہ بکے بلکہ اچھی باتیں کرے کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لے اور برتن کو بھی انگلیوں سے پونچھ کر چاٹ لے۔ کھانے کی ابتداء نمک سے کی جائے اور ختم بھی اسی پر کریں کہ اس سے بہت سی بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں۔ کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ؕ

Marfat.com

پینے کا بیان

پانی بِسمِ اللہ پڑھکر داہنے ہاتھ سے پئے۔ بائیں ہاتھ سے پینا شیطان کا کام ہے اور تین سانس میں پئے۔ ہر مرتبہ برتن کو مونھ سے ہٹا کر سانس لے۔ پہلی اور دوسری مرتبہ ایک ایک گھونٹ پئے اور تیسری سانس میں جتنا چاہے پی ڈالے۔ کھڑے ہو کر ہرگز نہ پئے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص بھول کر ایسا کر گذرے وہ قے کر دے۔ اور پانی کو چوس کر پئے غٹ غٹ بڑے گھونٹ نہ پئے جب پی چکے تو الحمد للہ کہے، پینے کے بعد گلاس وغیرہ کا بچا ہوا پانی پھینکنا اسراف و گناہ ہے۔ صراحی میں مونھ لگا کر پینا منع ہے، اسی طرح لوٹے کی ٹونٹی سے بھی پانی پینا منع ہے مگر جبکہ دیکھ لیا ہو کہ ان میں کوئی چیز نہیں ہے تو حرج نہیں۔

لباس کا بیان

اتنا لباس ضرور پہنیں کہ جس سے ستر عورت ہو جائے۔ عورتیں بہت باریک اور چست کپڑا ہرگز نہ پہنیں کہ جس سے بدن کے اعضا ظاہر ہوں کہ عورتوں کو ایسا کپڑا پہننا حرام ہے اور مرد بھی پاجامہ یا تہبند اتنا ہلکا نہ پہنیں کہ جس سے بدن کی رنگت جھلکے اور ستر نہ ہو کہ مردوں کو بھی ایسا پاجامہ و تہبند پہننا حرام ہے اور دھوتی نہ پہنیں کہ دھوتی پہننا ہندوؤں کا طریقہ ہے اور اس سے ستر بھی نہیں ہوتا کہ چلنے میں ران کا پچھلا حصہ کھل جاتا ہے۔

Marfat.com

مسلمانوں کو اس سے بچنا ضروری ہے اور نیکر جانگھیا ہرگز نہ پہنیں کہ حرام ہے۔ لیکن تہبند وغیرہ کے نیچے پہنے تو حرج نہیں۔

زینت کا بیان

مردوں کو سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے اور چاندی کی صرف ایک انگوٹھی ایک نگ والی جو وزن میں ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو پہن سکتے ہیں۔ اور کئی انگوٹھی یا ایک انگوٹھی کئی نگ والی یا چھلے نہیں پہن سکتے کہ ناجائز ہے اور عورتیں سونا چاندی کی ہر قسم کی انگوٹھیاں اور چھلے پہن سکتی ہیں لیکن دوسری دھاتوں کی انگوٹھیاں مثلاً تانبا، پیتل، لوہا اور جستہ وغیرہ تو یہ مرد عورت دونوں کے لیے ناجائز ہیں۔ لڑکیوں کو سونے چاندی کے زیور پہنانا جائز ہے اور لڑکوں کو حرام ہے پہنانے والے گنہگار ہوں گے۔ اسی طرح لڑکیوں کے ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا جائز ہے اور لڑکوں کے ہاتھ پاؤں میں زینت کے لیے مہندی لگانا ناجائز ہے

سونے کا بیان

سونے کے پہلے سورہ اخلاص تین بار اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور سورہ فاتحہ ایک ایک بار پڑھنا مسنون ہے۔ اس سے سونے والا بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے اور یہ دعا پڑھنا بھی مسنون ہے اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی

Marfat.com

اور مستحب یہ ہے کہ با وضو سوئے کچھ دیر داہنی کروٹ پر داہنے ہاتھ کو رخسار کے نیچے رکھ کر قبلہ رو سوئے پھر اس کے بعد بائیں کروٹ پر پیٹ کے بل نہ لیٹے حدیث شریف میں ہے کہ اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا - اور پاؤں پر پاؤں رکھنا منع ہے جبکہ چت لیٹا ہو اور یہ اس صورت میں ہے جبکہ تہبند پہنے ہو اور ایک پاؤں کھڑا ہو کہ اس طرح بے ستری کا اندیشہ ہے - اور ایسی چھت پر سونا منع ہے کہ جس پر گرنے سے کوئی روک نہ ہو - اور لڑکا جب دس سال کا ہو جائے تو اپنی ماں یا بہن وغیرہ کے ساتھ نہ سلایا جائے. بلکہ اس عمر کا لڑکا اتنے بڑے لڑکوں یا مردوں کے ساتھ بھی نہ سوئے - اور دن کے ابتدائی حصہ میں سونا یا مغرب وعشاء کے درمیان سونا مکروہ ہے - اور ہمارے ملک میں اتر جانب پاؤں پھیلا کر سونا بلا شبہ جائز ہے - اُسے ناجائز سمجھنا غلطی ہے اور جب سو کر اٹھے تو یہ دُعا پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

فاتحہ کا آسان طریقہ

پہلے تین یا پانچ یا سات بار درود شریف پڑھے پھر کم سے کم چاروں قل، سورۂ فاتحہ اور الٓمّ سے مفلحون تک پڑھے پھر آخر میں تین یا پانچ یا سات بار درود شریف پڑھے اور بارگاہ الٰہی میں ہاتھ اٹھا کر یوں دُعا کرے. یا اللہ! ہم نے جو کچھ درود شریف

Marfat.com

پڑھا ہے اور قرآن مجید کی آیتیں تلاوت کی ہیں ان کا ثواب (اگر کھانا یا شیرینی ہو تو اتنا اور کہے کہ اس کھانا اور شیرینی کا ثواب) میری جانب سے حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو نذر پہونچادے پھر ان کے وسیلے سے جملہ انبیائے کرام علیہم السّلام وصحابہ اور تمام اولیاء وعلماء کو عطا فرما (پھر اگر کسی خاص بزرگ کو ایصالِ ثواب کرنا ہو تو ان کا خصوصیّت سے نام لے مثلاً یوں کہے کہ) خصوصاً حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا خواجہ اجمیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نذر پہونچادے اور پھر جملہ مؤمنین ومؤمنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما۔ اور کسی عام آدمی کو ایصالِ ثواب کرنا ہو تو اس کا ذکر خصوصیّت سے کرے مثلاً یوں کہے کہ خصوصاً ہمارے والد، والدہ یا دادا، دادی یا نانا، نانی کی رُوح کو ثواب پہونچادے اور پھر جملہ مؤمنین ومؤمنات کی ارواح کو ثواب پہونچادے۔ اٰمین یا ربّ العٰلمین برحمتک یا ارحم الرّاحمین ط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے رحم والا

ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ
میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى
اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بری تقدیر پر کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے

وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ۝
اور مرنے کے بعد جی اٹھنے پر

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ
میں ایمان لایا

بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ

اللہ تعالیٰ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے ساتھ ہے میں نے اس کے سارے

اَحْکَامِہٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ ؕ ۝

حکموں کو قبول کیا زبان سے اقرار ہے اور دل سے یقین ہے

اول کلمہ طیب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ ۝ **دوم کلمہ شہادت** اَشْھَدُ

اللہ کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے پیغمبر ہیں میں گواہی دیتا

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

ہوں کہ ایک اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ ۝ **سوم کلمہ تمجید** سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اس کے بندے اور رسول ہیں پاک ہے اللہ اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ ۝ **چہارم کلمہ توحید** لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا

طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے ایک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک

شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ

نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ہر تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے

لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ؕ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ؕ بِیَدِہِ الْخَیْرُ

لیے زندہ ہے جو کبھی مرے گا نہیں عظمت اور بزرگی والا ہے بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ ۝ **پنجم کلمہ استغفار** اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں

رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً

جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر یا بھول کر چھپ کر یا کھلم کھلا

Marfat.com

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِىْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ

اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے

الَّذِىْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ

جو مجھے معلوم نہیں بے شک غیب کی باتیں تجھے خوب معلوم ہیں اور تو ہی بڑا عیبوں کو ڈھکنے والا

وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ

اور گناہوں سے بہت معافی بخشنے والا اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا

ششم کلمہ ردِ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا

الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک بناؤں

وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَ

اور مجھے اس کا علم ہو اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہیں میں نے اس سے توبہ کی

تَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَ

بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے

النَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِىْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ

اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور (باقی) ہر قسم کی نافرمانیوں سے اور میں ایمان لایا

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

Marfat.com

درود شریف اور مفید دعائیں

(۱) صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ط

اس درود شریف کو بعد نماز جمعہ دست بستہ مدینہ منورہ کی طرف متوجہ ہو کر سو بار پڑھے تو دین و دنیا کی بے شمار نعمتوں سے سرفراز ہو۔

(۲) پہلے داہنا قدم رکھ کر مسجد میں داخل ہو اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ ۔

(۳) پہلے بایاں قدم مسجد سے نکالے اور یہ دعا پڑھے
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ ۔

(۴) چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ ط وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ ط رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ یَاھِلَالُ ط

(۵) کشتی پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا

Marfat.com

وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ط

(۶)۔۔۔ موٹر، ٹرین اور رکشہ وغیرہ پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ ط

(۷)۔۔۔ جب بُرا خواب دیکھے اور بیدار ہو جائے تو تین بار تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے اور تین بار بائیں طرف تھوکے پھر سونا چاہے تو کروٹ بدل کر سوئے۔

(۸)۔۔۔ جب آسمان سے تارا ٹوٹتا دیکھے تو نگاہ نیچی کرلے اور یہ دُعا پڑھے

مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(۹)۔۔۔ اندھے، لنگڑے اور کوڑھی وغیرہ کسی مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ دُعا پڑھے۔ مگر آشوب چشم، زکام اور خارش کے مریضوں کو دیکھ کر یہ دعا نہ پڑھے کہ ان بیماریوں سے بدن کی اصلاح ہوتی ہے۔ وہ دُعا یہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ط

تمّت

Marfat.com

كتاب الصلاة

قد اعتنى بطبعه طبعة جديدة بالاوفست

وقف الاخلاص

İHLÂS VAKFI YAYINIDIR

HAKİKAT KİTABEVİ
Darüşşefaka Cad. No: 57/A P.K. 35
34262-Fatih İSTANBUL Tel: 523 45 56
TURKEY
1989

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

للصلاة شروط تتوقف عليها صحتها، فلا تصح الصلاة من مكشوف العورة التى أمر الشارع بسترها فى الصلاة، إلا إذا كان عاجزاً عن ساتر يستر له عورته [١]، و يختلف حد العورة بالنسبة للرجل، و المرأة الحرة، و الأمة؛ و حد العورة [٢] للرجل و الأمة، و الحرة مفصل فى المذاهب.

---

(١) المالكية - زادوا الذكر على الراجح. فلو كشف عورته ناسياً صحت صلاته.

(٢) الحنفية - قالوا: حد عورة الرجل بالنسبة للصلاة هو من السرة إلى الركبة؛ و الركبة عندهم من العورة؛ بخلاف السرة؛ والأمة كالرجل؛ و تزيد عنه أن بطنها كلها و ظهرها عورة؛ أما جنباها فتبع للظهر و البطن؛ و حد عورة المرأة الحرة هو جميع بدنها حتى شعرها النازل عن أذنيها، لقوله صلى الله عليه وسلم: (المرأة عورة) ، و يستثنى من ذلك باطن الكفين فإنه ليس بعورة، بخلاف ظاهرهما، و كذلك يستثنى ظاهر القدمين، فانه ليس بعورة، بخلاف باطنهما، فانه عورة، عكس الكفين.

الشافعية - قالوا: حد العورة من الرجل و الأمة ما بين السرة و الركبة ، و السرة و الركبة ليستا من العورة، و إنما العورة ما بينهما، و لكن لابدّ من ستر جزء منهما ليتحقق من ستر الجزء المجاور لهما من العورة، و حد العورة من المرأة الحرة جميع بدنها حتى شعرها النازل عن أذنيها؛ و يستثنى من ذلك الوجه و الكفان فقط ظاهرهما و باطنهما.

الحنابلة - قالوا فى حد العورة، كما قال الشافعية، إلا أنهم استثنوا من الحرة الوجه فقط، و ما عداه منها فهو عورة.

المالكية - قالوا: إن العورة فى الرجل و المرأة بالنسبة للصلاة تنقسم إلى قسمين: مغلظة، و مخففة، و لكل منهما حكم، فالمغلظة للرجل السوءتان، و هما القبل و الخصيتان، و حلقة الدبر لا غير، و المخففة له ما زاد على السوءتين مما بين السرة و الركبة، و ما حاذى ذلك من الخلف، و المغلظة للحرة جميع بدنها ما عدا الأطراف و الصدر، و ما حاذاه من الظهر، و المخففة لها هى الصدر، و ما حاذاه من الظهر و الذراعين و العنق و الرأس، و من الركبة إلى آخر القدم، أما الوجه و الكفان ظهراً و بطناً فهما ليستا من العورة مطلقاً، و العورة المخففة من الأمة مثل المخففة من الرجل إلا الأليتان و ما بينهما من المؤخر، فانهما من المغلظة للأمة، و كذلك الفرج و العانة من المقدم، فهما عورة مغلظة للأمة.

فمن صلى مكشوف العورة المغلظة كلها أو بعضها، و لو قليلا، مع القدرة على الستر. و لو بشراء ساتر أو استعارته، أو قبول إعارته، لا هبته، بطلت صلاته إن كان قادراً ذاكرا، و أعادها وجوباً أبداً، أى سواء أبقى وقتها أم خرج، أما العورة المخففة، فان كشفها كلا أو بعضاً لا يبطل الصلاة، و إن كان كشفها حراماً، أو مكروهاً فى الصلاة، و يحرم النظر إليها، و لكن يستحب لمن

Marfat.com

ولا بد من دوام ستر العورة [١] الذى هو شرط فى صحة الصلاة من ابتداء الدخول فيها إلى الفراغ منها على تفصيل فى المذاهب.

و يشترط فيما يستر العورة من ثوب و نحوه أن يكون كثيفاً، فلا يجزئ الساتر الرقيق الذى يصف لون البشرة التى تحته، سواء كان الساتر رقيقاً جداً تظهر منه العورة بمجرد النظر، أو كان خفيفاً تظهر منه العورة بتمعد النظر [٢]، ولا يضر التصاقه بالعورة،

صلى مكشوف العورة المخففة، أن يعيد الصلاة فى الوقت مستوراً على التفصيل، و هو أن تعيد الحرة فى الوقت إن صلت مكشوفة الرأس، أو العنق أو الكتف، أو الذراع، أو النهد، أو الصدر، أو ما حاذاه من الظهر، أو الركبة، أو الساق إلى آخر القدم، ظهراً لا بطناً، و إن كان بطن القدم من العورة المخففة؛ و أما الرجل فانه يعيد فى الوقت إن صلى مكشوف العانة أو الأليتين، أو ما بينهما حول حلقة الدبر، و لا يعيد بكشف فخذيه، و لا بكشف ما فوق عانته إلى السرة، و ما حاذى ذلك من خلفه فوق الأليتين.

(١) الحنابلة - قالوا: إذا انكشف شئ من العورة من غير قصد، فان كان يسيراً لا تبطل به الصلاة، وإن طال زمن الانكشاف، و إن كان كثيراً، كما لو كشفها ريح و نحوه، و إن كلها، فان سترها فى الحال بدون عمل كثير لم تبطل؛ و إن طال كشفها عرفا بطلت؛ أما إن كشفها بقصد، فانها تبطل مطلقاً.

الحنفية - قالوا: إذا انكشف ربع العضو من العورة المغلظة، و هى القبل و الدبر و ما حولهما أو المخففة، و هى ما عدا ذلك من الرجل و المرأة فى أثناء الصلاة بمقدار أداء ركن، بلا عمل منه، كأن هبت ريح رفعت ثوبه فسدت الصلاة، أما إن انكشف ذلك؛ أو أقل منه بعمله فانها تفسد فى الحال مطلقاً و لو كان زمن انكشافها أقل من أداء ركن، أما إذا انكشف ربع العضو قبل الدخول فى الصلاة فانه يمنع من انعقادها.

المالكية - قالوا: إن انكشاف العورة المغلظة فى الصلاة مبطل لها مطلقاً، فلو دخلها مستوراً فسقط الساتر فى أثنائها بطلت و يعيد الصلاة أبداً على المشهور.

الشافعية - قالوا: متى انكشفت عورته فى أثناء الصلاة مع القدرة على سترها بطلت صلاته، إلا إن كشفها الريح فسترها حالا من غير عمل كثير فانها لا تبطل، كما لو كشفت سهواً و سترها حالا. أما لو كشفت بسبب غير الريح، و لو بسبب بهيمة، أو غير مميز، فانها تبطل.

(٢) المالكية - قالوا: يشترط أن لا تظهر البشرة التى تحته فى أول النظر، أما إن ظهرت بسبب إمعان النظر أو نحو ذلك فلا يضر، و إنما تكره الصلاة به، و تندب الإعادة فى الوقت

Marfat.com

بحيث يحدد جرمها، و من فقد ما يستر [١] به عورته، بأن لم يجد شيئاً أصلا صلى عرياناً و صحت صلاته [٢]، و إن وجد ساتراً، إلا أنه نجس العين، كجلد خنزير، أو متنجس كثوب أصابته نجاسة غير معفوّ عنها، فإنه يصلى عرياناً أيضاً، و لا يجوز له لبسه في الصلاة [٣] و إن وجد ساتراً يحرم عليه استعماله، كثوب من حرير، فإنه يلبسه و يصلى فيه للضرورة، و لا يعيد الصلاة؛ أما إن وجد ما يستر به بعض العورة فقط، فإنه يجب استعماله فيما يستره، و يقدم القبل و الدبر، و لا يجب عليه أن يستتر بالظلمة إن لم يجد [٤] ساترا غيرها.

و إذا كان فاقداً لساتر يرجو الحصول عليه قبل خروج الوقت فإنه يؤخر الصلاة إلى آخر الوقت [٥] ندبا؛ و يشترط ستر العورة من الأعلى و الجوانب، لا من الأسفل، عن نفسه [٦]، و عن غيره، فلو كان ثوبه مشقوقا من أعلاه أو جانبه، بحيث يمكن له أو لغيره أن يراها منه بطلت صلاته، و إن لم ترَ بالفعل؛ أما إن رؤيت من أسفل الثوب، فإنه لا يضر

ستر العورة خارج الصلاة

يجب على المكلف [٧] ستر عورته خارج الصلاة عن نفسه و عن غيره ممن لا يحل له النظ

---

(١) **المالكية** ـ قالوا: الساتر المحدد للعورة تحديداً محرماً أو مكروها بغير بلل أو ريح يوجب إعادة الصلاة فى الوقت. أما إذا خرج وقت الصلاة فلا إعادة، وأما الساتر الذى يحدد العورة بسبب هبوب ريح، أو بلل مطر مثلا: فلا كراهة فيه و لا إعادة.

(٢) **الحنفية، و الحنابلة** ـ قالوا: إن الأفضل أن يصلي فى هذه الحالة قاعداً مومياً بالركوع والسجود، و بضم إحدى فخذيه إلى الأخرى، وزاد الحنفية فى ذلك أن يمد رجليه إلى القبلة مبالغة فى الستر

(٣) **المالكية** ـ قالوا: يصلى فى الثوب النجس أو المتنجس، و لا يعيد الصلاة وجوباً، و إنما يعيدها ندباً فى الوقت عند وجود ثوب طاهر، و مثل ذلك ما إذا صلى فى الثوب الحرير.

الحنابلة ـ قالوا: يصلى فى المتنجس، و تجب عليه الإعادة بخلاف نجس العين، فإنه يصلى معه عرياناً و لا يعيد.

(٤) **المالكية** ـ قالوا: يجب عليه أن يستتر بها. لأنهم يعتبرون الظلمة كالساتر عند فقده فإن ترك ذلك بأن صلى فى الضوء مع وجودها أثِم و صحت صلاته، و يعيدها فى الوقت ندباً.

(٥) **الشافعية** ـ قالوا: يؤخرها وجوباً.

(٦) **الحنفية، و المالكية** ـ قالوا: لا يشترط سترها عن نفسه، فلو رآها من طوق ثوبه لا تبطل صلاته، و إن كره له ذلك.

(٧) **المالكية** ـ قالوا: إذا كان المكلف بخلوة كره له كشف العورة لغير حاجة، و المراد

Marfat.com

لى عورته إلا لضرورة، كالتداوى، فانه يجوز له كشفها بقدر الضرورة، كما يجوز له كشف العورة للاستنجاء و الاغتسال، وقضاء الحاجة، و نحو ذلك إذا كان فى خلوة، بحيث لا يراه غيره، و حد العورة من المرأة الحرة خارج الصلاة هو ما بين السرة و الركبة إذا كانت فى خلوة، أو فى حضرة محارمها [١]، أو فى حضرة نساء مسلمات [٢]، فيحل لها كشف ما عدا ذلك من بدنها بحضرة هؤلاء، أو فى الخلوة، أما إذا كانت بحضرة رجل أجنبى، أو امرأة غير مسلمة؛ فعورتها جميع بدنها، ما عدا الوجه و الكفين، فإنهما ليسا بعورة، فيحل النظر لهما عند أمن الفتنة [٣]

أما عورة الرجل خارج الصلاة فهى ما بين سرته و ركبته فيحل النظر إلى ما عدا ذلك من بدنه مطلقاً عند أمن الفتنة؛ [٤] و يحرم النظر إلى عورة الرجل و المرأة، متصلة كانت أو منفصلة، فلو قص شعر امرأة، أو شعر عانة رجل، أو قطع ذراعها، أو فخذه: حرم النظر إلى شئ من ذلك بعد انفصاله [٥]، و صوت المرأة ليس بعورة [٦] لأن نساء النبى

بالعورة فى الخلوة بخصوصها خصوص السوءتين و الأليتين و العانة فلا يكره كشف الفخذ من رجل أو امرأة، و لا كشف البطن من المرأة.

الشافعية ـ قالوا يكره نظره لعورة نفسه إلا لحاجة.

(١) **المالكية** ـ قالوا: إن عورتها مع محارمها الرجال جميع بدنها ما عدا الوجه والأطراف، و هى: الرأس، و العنق، و اليدان، و الرجلان.

الحنابلة ـ قالوا: إن عورتها مع محارمها الرجال هى جميع بدنها ما عدا الوجه، و الرقبة، و الرأس، و اليدين، و القدم، و الساق.

(٢) **الحنابلة** ـ لم يفرقوا بين المرأة المسلمة و الكافرة، فلا يحرم أن تكشف المرأة المسلمة أمامها بدنها إلا ما بين السرة و الركبة، فإنه لا يحل كشفه أمامها.

(٣) **الشافعية** ـ قالوا: إن وجه المرأة و كفيها عورة بالنسبة للرجل الأجنبى، أما بالنسبة للكافرة، فإنهما ليستا بعورة، و كذلك ما يظهر من المرأة المسلمة عند الخدمة فى بيتها، كالعنق، و الذراعين. و مثل الكافرة كل امرأة فاسدة الأخلاق.

(٤) **المالكية، و الشافعية** ـ قالوا: إن عورة الرجل خارج الصلاة تختلف باختلاف الناظر إليه، فبالنسبة للمحارم و الرجال هى ما بين سرته و ركبته. و بالنسبة للأجنبية منه هى جميع بدنه، إلا أن المالكية استثنوا الوجه و الأطراف، و هى الرأس، و اليدان، و الرجلان، فيجوز للأجنبية النظر إليها عند أمن التلذذ، و إلا منع، خلافا للشافعية، فإنهم قالوا: يحرم النظر إلى ذلك مطلقاً.

(٥) **الحنابلة** ـ قالوا: إن العورة المنفصلة لا يحرم النظر إليها لزوال حرمتها بالانفصال.

Marfat.com

صلى الله عليه و سلم كن يكلمن الصحابة، و كانوا يستمعون منهن أحكام الدين، و لكن يحرم سماع صوتها إن خيفت الفتنة، و لو بتلاوة القرآن، و يحرم النظر إلى الغلام الأمرد إن كان صبيحاً - بحسب طبع النظر - بقصد التلذذ، و تمتع البصر بمحاسنه، أما النظر إليه بغير قصد اللذة فجائز إن أمنت الفتنة، و أما حد العورة من الصغير فمفصلة فى المذاهب [١]، و كل ما حرم النظر إليه حرم لمسه بلا حائل، و لو بدون شهوة. [عورة الرجل القبل و الدبر فقط و هو احدى الروايتين عن مالك و احمد (ميزان الكبرى)]

المالكية - قالوا: إن العورة المنفصلة حال الحياة يجوز النظر إليها، أما المنفصلة بعد الموت فهى كالمتصلة فى حرمة النظر إليها.

(٦) **الحنفية** - فى النوازل نغمة المرأة عورة و تعلمها القرآن من المرأة احب لهذا منعها عليه الصلاة و السلام من التسبيح -

(١) **الشافعية** - قالوا: إن عورة الصغير فى الصلاة، ذكراً كان أو أنثى، مراهقاً،أو غير مراهق كعورة المكلف فى الصلاة، أما خارج الصلاة فعورة الصغير المراهق ذكراً كان أو أنثى كعورة البالغ خارجها فى الأصح، و عورة الصغير غير المراهق إن كان ذكراً كعورة المحارم إن كان ذلك الصغير يحسن وصف مايراه من العورة بدون شهوة، فإن أحسنه بشهوة ، فالعورة بالنسبة له كالبالغ، و إن لم يحسن الوصف فعورته كالعدم، إلا أنه يحرم النظر إلى قبله و دبره، لغير من يتولى تربيته؛ أما إن كان غير المراهق أنثى فإن كانت مشتهاة عند ذوى الطباع السليمة. فعورتها عورة البالغة. و إلا فلا، لكن يحر النظر إلى فرجها لغير القائم بتربيتها.

المالكية - قالوا: إن عورة الصغير خارج الصلاة تختلف باختلاف الذكورة و الأنوثة و السن، فابن ثمان سنين فأقل لا عورة له فيجوز للمرأة أن تنظر إلى جميع بدنه حيًا و أن تغسله ميتاً. و ابن تسع إلى اثنى عشرة سنة يجوز لها النظر إلى جميع بدنه و لكن لا يجوز لها تغسيله. و أما ابن ثلاث عشر سنة فما فوق. فعورته كعورة الرجل و بنت سنتين و ثمانية أشهر لا عورة لها و بنت ثلاث سنين إلى أربع لا عورة لها بالنسبة للنظر. فيجوز أن ينظر إلى جميع بدنها، و عورتها بالنسبة للمس كعورة المرأة، فليس للرجل أن يغسلها، أما المشتهاة. كبنت ست فهى كالمرأة فلا يجوز للرجل النظر إلى عورتها و لا تغسيلها؛ و عورة الصغير فى الصلاة - إن كان ذكراً - السوئتان و العانة و الأليتان فيندب له سترها و إن كانت أنثى فعورتها ما بين السرة الركبة. و لكن يجب على وليها أن يأمرها بسترها فى الصلاة كما يأمرها بالصلاة و ما زاد على ذلك مما يجب ستره على الحرة فمندوب لها فقط.

الحنفية - قالوا: لا عورة للصغير ذكراً كان أو أنثى. و حددوا ذلك بأربع سنين فما دونها فيباح النظر فى بدنه و مسه. ثم ما دام لم يشته فعورته القبل و الدبر. فإن بلغ حد الشهوة فعورته كعورة البالغ ذكراً أو أنثى. فى الصلاة و خارجها.

الحنابلة - قالوا: إن الصغير الذى لم يبلغ سبع سنين لا حكم لعورته. فيباح مس جميع بدنه

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ هُوَ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّآ وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ۝ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ۝ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِينٍ۝ وَ اَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۝ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ۝ وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً اَحَدٌ۝

Marfat.com

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ اَلَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمٓ ۞ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَارَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِيْنَ ۞
اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۞ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ
عَلٰى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا يَا رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ وَ تُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۞
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۞ وَ سَلَامٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ ۞ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۞

Marfat.com

اَلْفَاظُ الْأَذَانِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (مَرَّتَانِ) اَشْهَدُ اَنْ لاَّ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ (مَرَّتَانِ) اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّٰهِ (مَرَّتَانِ) حَيَّ عَلَى الصَّلاَةِ (مَرَّتَانِ) حَيَّ عَلَى الْفَلاَحِ (مَرَّتَانِ) [١] اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (مَرَّةً) لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ (مَرَّةً)

---

(١) وَيُزَادُ فِي اَذَانِ الصُّبْحِ بَعْدَ (حَيَّ الْفَلاَحِ) (اَلصَّلاَةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ) مَرَّتَيْنِ

اَلدُّعَاءُ بَعْدَ الْأَذَانِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ٭ وَالصَّلاَةِ الْقَائِمَةِ ٭ اٰتِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدَاً نِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ ٭ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ ٭ وَابْعَثْهُ مَقَاماً مَحْمُوداً نِ الَّذِي وَعَدْتَهُ اِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ٭ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٭

Marfat.com

اَلْفَاظُ الْاِقَامَةِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (مَرَّتَانِ) اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (مَرَّتَانِ) اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللّٰهِ (مَرَّتَانِ) حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ (مَرَّتَانِ) حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (مَرَّتَانِ) قَدْقَامَتِ الصَّلٰوةُ (مَرَّتَانِ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ (مَرَّةً) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (مَرَّةً)

نِيَّةُ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ اَدَاءً ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ فَرْضَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ اَدَاءً مُقْتَدِياً بِالْاِمَامِ الْحَاضِرِ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

نِيَّةُ صَلٰوةِ الظُّهْرِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ سُنَّةَ

ہر نماز کی نیت میں اللہ اکبر سے پہلے اِن الفاظ کو زائد کیجیے۔ مُتَوَجِّهاً اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ

Marfat.com

صَلاَةِ الظُّهرِ الْقَبْلِيَّةَ اَدَاءً۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَرْضَ صَلاَةِ الظُّهْرِ اَدَاءً مُقْتَدِياً بِالْإِمَامِ الْحَاضِرِ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ صَلاَةِ الظُّهْرِ الْبَعْدِيَّةَ اَدَاءً۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نِيَّةُ صَلاَةِ الْعَصْرِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ سُنَّةَ صَلاَةِ الْعَصْرِ اَدَاءً۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَرْضَ صَلاَةِ الْعَصْرِ اَدَاءً مُقْتَدِياً بِالْاِمَامِ الْحَاضِرِ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

Marfat.com

نِیَّۃُ صَلاَۃِ الْمَغْرِبِ

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی ثَلاَثَ رَکَعَاتٍ فَرْضَ صَلاَۃِ الْمَغْرِبِ اَدَاءً مُقْتَدِیاً بِالْاِمَامِ الْحَاضِرِ * اَللّٰہُ اَکْبَرُ *

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ سُنَّۃَ صَلاَۃِ الْمَغْرِبِ اَدَاءً * اَللّٰہُ اَکْبَرُ *

نِیَّۃُ صَلاَۃِ الْعِشَاءِ

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ سُنَّۃَ صَلاَۃِ الْعِشَاءِ اَدَاءً * اَللّٰہُ اَکْبَرُ *

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ فَرْضَ صَلاَۃِ الْعِشَاءِ اَدَاءً مُقْتَدِیاً بِالْاِمَامِ الْحَاضِرِ * اَللّٰہُ اَکْبَرُ *

نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ سُنَّۃَ صَلاَۃِ الْعِشَاءِ اَدَاءً * اَللّٰہُ اَکْبَرُ *

Marfat.com

نِيَّةُ صَلَاةِ الْوِتْرِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَاجِبَ صَلَاةِ الْوِتْرِ اَدَاءً اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

دُعَاءُ الْقُنُوتِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نَسْتَهْدِيكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتُوبُ اِلَيْكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِى عَلَيْكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ نَشْكُرُكَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ۞

اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ لَكَ نُصَلِّى وَ نَسْجُدُ وَ اِلَيْكَ نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۞

صِفَةُ الصَّلَاةِ

بَعْدَ تَكْبِيرَةِ الْاِحْرَامِ يَسْتَفْتِحُ الْمُصَلِّى وَحْدَهُ اَوَّلاً

Marfat.com

بِقَوْلِ (سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ وَ لاَ اِلٰهَ غَيْرُكَ)

وَ بَعْدَهُ يَقْرَأُ الْاِسْتِعَاذَةَ وَ الْبَسْمَلَةَ ثُمَّ الْفَاتِحَةَ وَ ضَمَّ سُورَةٍ اُخْرٰى اَوْ ثَلاَثِ اٰيَاتٍ مِنْ اَيَّةِ سُورَةٍ شَاءَ ثُمَّ يُكَبِّرُ رَاكِعاً وَ يَقُولُ فِى الرُّكُوعِ ثَلاَثاً (سُبْحَانَ رَبِّىَ الْعَظِيمِ) ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَائِلاً (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) وَ التَّحْمِيدَ بِقَوْلِهِ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ [١] ثُمَّ يُكَبِّرُ لِلسُّجُودِ وَ يَقُولُ ثَلاَثاً (سُبْحَانَ رَبِّىَ الْاَعْلٰى وَ يَجْلِسُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ. وَ يَقْرَأُ التَّحِيَّاتِ وَ يَزِيدُ الصَّلَوَاتِ الشَّرِيفَةَ وَ الْاَدْعِيَةَ الْمَأْثُورَةَ اِنْ كَانَ فِى الْجُلُوسِ الْاَخِيرِ.

---

(١) اِذَا قَالَ الْاِمَامُ (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ) يَكْتَفِى الْمُقْتَدِى بِقَوْلِهِ (رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)

Marfat.com

اَلْفَاظُ التَّحِيَّاتِ

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلاَمُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ۞ اَلسَّلاَمُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ۞ اَشْهَدُ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ۞ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ۞

اَلصَّلاَةُ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلاَمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۞

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۞

Marfat.com

اَلادْعِيَةُ الْمَأْثُورَةُ

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ۞

ثُمَّ يُسَلِّمُ بِقَوْلِهٖ (اَلسَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ۞ (مَرَّةً عَنِ الْيَمِيْنِ وَ مَرَّةً عَنِ الشِّمَالِ)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلاَمُ وَ مِنْكَ السَّلاَمُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلاَلِ وَ الْاِكْرَامِ۞ عَلٰى رُوحِ مُحَمَّدٍنِ الْمُصْطَفٰى الطَّاهِرَةِ صَلَوَاتٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ۞ وَ عَلٰى جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ۞ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ سَلِّمْ۞ سُبْحَانَ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ۞ وَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ۞ وَ اللهُ اَكْبَرُ۞ وَ لاَحَوْلَ وَ لاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۞

Marfat.com

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ اِلاَّ بِاِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ اِلاَّ بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضَ وَ لاَ يَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۞

ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مَرَّةً) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مَرَّةً) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ مَرَّةً) لَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ۞ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۞

Marfat.com

اَلدُّعَاءُ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۞ وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُولِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِينَ ۞ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا يَا رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا صَلَاتَنَا وَ صِيَامَنَا وَ قِيَامَنَا وَ قِرَاءَتَنَا وَ رُكُوعَنَا وَ سُجُودَنَا وَ قُعُودَنَا وَ تَشَهُّدَنَا وَ تَسْبِيحَنَا وَ تَهْلِيلَنَا وَ تَضَرُّعَنَا وَ تَمِّمْ تَقْصِيرَاتِنَا وَ لَا تَضْرِبْ بِهَا وُجُوهَنَا يَا مَوْلٰينَا ۞ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۞ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْاُمُورِ كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا وَ سَلِّمْ دِينَنَا وَ لَا تَسْلُبْ وَقْتَ النَّزْعِ اِيمَانَنَا وَ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا وَ ارْزُقْنَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۞ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۞ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ

Marfat.com

عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا ۞ يَا رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَ
لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۞ رَبَّنَا اٰتِنَا
فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ۞ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ نَجِّنَا مِمَّا نَخَافُ ۞ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا فِقْهاً فِي الدِّيْنِ وَ زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ ۞ وَ كِفَايَةً فِي
الرِّزْقِ ۞ وَ صِحَّةً فِي الْبَدَنِ ۞ وَ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ ۞ وَ
رَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ مَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ ۞ وَ نَجَاةً مِنَ
النَّارِ ۞ وَ دُخُولاً فِي الْجَنَّةِ ۞ وَ عَافِيَةً فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَ لِاِخْوَانِنَا وَ
لِاَقْرِبَائِنَا وَ لِاُمَّهَاتِنَا وَ لِاَسَاتِذَتِنَا وَ لِمَشَايِخِنَا وَ
لِسُلْطَانِنَا وَ لِمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا وَ لِمَنْ وَصَّانَا بِدُعَاءِ
الْخَيْرِ وَ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ
وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ ۞ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞ وَ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۞ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۞

Marfat.com

نِيَّةُ صَلاةِ الْجُمُعَةِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ سُنَّةَ صَلاةِ الْجُمُعَةِ الْقَبْلِيَّةَ اَدَاءً۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ فَرْضَ صَلاةِ الْجُمُعَةِ اَدَاءً مُقْتَدِياً بِالْإِمَامِ الْحَاضِرِ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ سُنَّةَ صَلاةِ الْجُمُعَةِ الْبَعْدِيَّةَ الْمُؤَكَّدَةَ اَدَاءً۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ اٰخِرَ صَلاةِ الظُّهْرِ اَدْرَكْتُ وَقْتَهُ وَلَمْ أُؤَدِّهِ بَعْدُ اَدَاءً۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ صَلاةِ الْوَقْتِ اَدَاءً۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

Marfat.com

نِيَّةُ صَلاَةِ عِيدِ الْفِطْرِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ وَاجِبَ صَلاَةِ عِيدِ الْفِطْرِ اَدَاءً جَمَاعَةً مُقْتَدِياً بِالْاِمَامِ الْحَاضِرِ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نِيَّةُ صَلاَةِ عِيدِ الْاَضْحٰى

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ وَاجِبَ صَلاَةِ عِيدِ الْاَضْحٰى اَدَاءً جَمَاعَةً مُقْتَدِياً بِالْاِمَامِ الْحَاضِرِ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نِيَّةُ صَلاَةِ النَّوَافِلِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ صَلاَةَ النَّافِلَةِ اَدَاءً۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

Marfat.com

نِيَّةُ صَلاَةِ التَّرَاوِيحِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلاَةِ التَّرَاوِيحِ اَدَاءً۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نِيَّةُ صَلاَةِ التَّسْبِيحِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ صَلاَةِ التَّسْبِيحِ اَدَاءً۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نِيَّةُ صَلاَةِ التَّهَجُّدِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ صَلاَةَ التَّهَجُّدِ اَدَاءً۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

نِيَّةُ صَلاَةِ الْاِشْرَاقِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ صَلاَةَ الْاِشْرَاقِ اَدَاءً۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۞

Marfat.com

نِيَّةُ صَلاَةِ الضُّحٰی

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكْعَتَيْنِ صَلاَةَ الضُّحٰی اَدَاءً ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

نِيَّةُ صَلاَةِ الْاَوَّابِيْنَ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكْعَتَيْنِ صَلاَةَ الْاَوَّابِيْنَ اَدَاءً ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

نِيَّةُ صَلاَةِ تَحِيَّةِ الْمَسْجِدِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكْعَتَيْنِ صَلاَةَ تَحِيَّةِ الْمَسْجِدِ اَدَاءً ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

نِيَّةُ صَلاَةِ الْاِسْتِسْقَاءِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ صَلاَةِ الْاِسْتِسْقَاءِ اَدَاءً ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞

Marfat.com

ذَبْحُ الْاُضْحِيَّةِ وَ دُعَاؤُهُ

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اِنِّى وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِى فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيفاً وَ مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ٭ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ٭ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ٭ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ ٭ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ٭ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ٭ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ٭

دُعَاءُ الْاُضْحِيَّةِ

اَللّٰهُمَّ هٰذَا مِنْكَ وَ لَكَ. اِنَّ صَلَاتِى وَ نُسُكِى وَ مَحْيَاىَ وَ مَمَاتِى لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٭ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ٭ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ هٰذَا الْقُرْبَانَ ٭ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٭

Marfat.com

نِيَّةُ صَلاةِ الْجَنَازَةِ

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّىَ لِلّٰهِ تَعَالٰى صَلاَةَ الْجَنَازَةِ ثَنَاءً لِلّٰهِ تَعَالٰى وَ صَلاَةً عَلَى النَّبِىِّ ۞ وَ دُعَاءً لِهٰذَا الْمَيِّتِ [١] اَدَاءً مُقْتَدِياً بِالْاِمَامِ الْحَاضِرِ ۞ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۞ ثُمَّ يَقْرَأُ: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ ۞ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ ۞ وَ تَعَالٰى جَدُّكَ ۞ وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ ۞ وَ لاَ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۞ ثُمَّ يُكَبِّرُ بِقَوْلِهٖ (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) ۞ وَ يَقْرَأُ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ اِلٰى اٰخِرِهٖ ۞ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ اِلٰى اٰخِرِهٖ ۞ ثُمَّ يُكَبِّرُ قَائِلاً (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) ۞ وَ يَقْرَأُ الدُّعَاءَ لِلْمَيِّتِ

---

(١) اَوِ الْمَيِّتَةِ اَوِ الصَّبِيِّ اَوِ الصَّبِيَّةِ. حَسَبَ حَالِ الْمَيِّتِ

اَلدُّعَاءُ لِلْمَيِّتِ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَ مَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيرِنَا وَ كَبِيرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْثَانَا ۞ اَللّٰهُمَّ مَنْ

Marfat.com

اَحْيَيْتَهُ (ها) [١] مِنَّا فَاَحْيِهِ (ها) عَلَى الْاِسْلَامِ وَ
مَنْ تَوَفَّيْتَهُ (ها) مِنَّا فَتَوَفَّهُ (ها) عَلَى الْاِيمَانِ[٢]۞ وَ
خُصَّ هٰذَا الْمَيِّتَ (هٰذِهِ الْمَيِّتَةَ) بِالرَّوْحِ وَ الرَّاحَةِ وَ
الرَّحْمَةِ وَ الْمَغْفِرَةِ وَ الرِّضْوَانِ۞ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ
(كَانَتْ) مُحْسِناً (مُحْسِنَةً) فَزِدْ فِي اِحْسَانِهِ (هَا) وَ
اِنْ كَانَ (كَانَتْ) مُسِيئاً (مُسِيئَةً) فَتَجَاوَزْ عَنْهُ
(هَا) وَ لَقِّهِ (هَا) الْاَمْنَ وَ الْبُشْرٰى وَ الْكَرَامَةَ وَ
الزُّلْفٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَبْرَهُ رَوْضَةً مِنْ رِيَاضِ الْجِنَانِ
وَلَا تَجْعَلْ قَبْرَهُ حُفْرَةً مِنْ حُفَرِ النِّيرَانِ۞ رَبِّ اغْفِرْ
لِي وَلِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ لِجَمِيعِ
الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَ الْاَمْوَاتِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞ وَ يُكَبِّرُ

---

(١) ان كان الميت انثى.

(٢) و ان كان الميت صبيا او مجنونا او معتوها يقرأ بعد (على الايمان) **(اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطاً اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا اَجْراً وَ ذُخْراً وَ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعاً وَ مُشَفَّعاً بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.)**

Marfat.com

قَائِلاً (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) ۞ وَ يُسَلِّمُ بِتَسْلِيمَتَيْنِ بِقَوْلِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ (مَرَّةً عَنِ الْيَمِينِ وَ مَرَّةً عَنِ الشِّمَالِ) ۞

اَلصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِينَ ۞ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ سَلِّمْ ۞

نِيَّةُ صَوْمِ رَمَضَانَ

نَوَيْتُ اَنْ اَصُومَ غَداً لِلّٰهِ تَعَالٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ۞

دُعَاءُ الْاِفْطَارِ

اَللّٰهُمَّ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْ لِي (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ)

Marfat.com

اَلدُّعَاءُ بَعْدَ الْاِفْطَارِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَ بِكَ اٰمَنْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ عَلٰى رِزْقِكَ افْطَرْتُ ۞ وَ صَوْمَ الْغَدِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ نَوَيْتُ ۞

نِيَّةُ الْغُسْلِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اُرِيْدُ الْغُسْلَ لِرَفْعِ الْجَنَابَةِ وَ الْكَرَاهَةِ ۞ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِی وَ جِسْمِی مِنَ الْجَنَابَةِ وَ الْكَرَاهَةِ ۞

نِيَّةُ وَاَدْعِيَةِ الْوُضُوْءِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اُرِيْدُ الْوُضُوْءَ لِرَفْعِ الْحَدَثِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى دِيْنِ الْاِسْلَامِ ۞ وَ عَلٰى تَوْفِيْقِ الْاِيْمَانِ ۞ وَ عَلٰى هِدَايَةِ الرَّحْمٰنِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ۞ وَ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ ۞ وَ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ

Marfat.com

سَلِّمْ* اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَ الْمَاءَ طَهُوراً* وَ جَعَلَ الاِسْلاَمَ نُوراً* یَقُولُ عِنْدَ الْمَضْمَضَةِ: اَللّٰهُمَّ اَسْقِنِی مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ كَأْساً لاَ اَظْمَأُ بَعْدَهُ اَبَداً* وَ عِنْدَ الاِسْتِنْشَاقِ: اَللّٰهُمَّ اَرِحْنِی رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَ ارْزُقْنِی مِنْ نَعِیمِهَا* وَ لاَ تُرِحْنِی رَائِحَةَ النَّارِ. وَیَقُولُ عِنْدَ غَسْلِ الْوَجْهِ: اَللّٰهُمَّ بَیِّضْ وَجْهِی بِنُورِكَ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوهُ اَوْلِیَائِكَ وَ لاَ تُسَوِّدْ وَجْهِی بِذُنُوبِی یَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوهُ اَعْدَائِكَ. وَ عِنْدَ غَسْلِ الْیَدِ الْیُمْنٰی: اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِی كِتَابِی بِیَمِینِی وَ حَاسِبْنِی حِسَاباً یَسِیراً. وَ عِنْدَ غَسْلِ الْیَدِ الْیُسْرٰی: اَللّٰهُمَّ لاَ تُعْطِنِی كِتَابِی بِشِمَالِی وَ لاَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِی وَ لاَ تُحَاسِبْنِی حِسَاباً شَدِیداً. وَ عِنْدَ مَسْحِ رَأْسِهِ: اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِی وَ بَشَرِی عَلَی النَّارِ* وَ اَظِلَّنِی تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لاَ ظِلَّ اِلاَّ ظِلُّ عَرْشِكَ. وَ عِنْدَ مَسْحِ اُذُنَیْهِ: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ الَّذِینَ یَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ

Marfat.com

فَيَتَّبِعُونَ اَحْسَنَهُ. وَ عِنْدَ مَسْحِ عُنُقِهٖ: اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ
رَقَبَتِى مِنَ النَّارِ. وَ عِنْدَ غَسْلِ رِجْلِهِ الْيُمْنٰى: اَللّٰهُمَّ
ثَبِّتْ قَدَمَىَّ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيهِ الْاَقْدَامُ. وَ
عِنْدَ غَسْلِ رِجْلِهِ الْيُسْرٰى: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِى سَعْياً
مَشْكُوراً وَ ذَنْباً مَغْفُوراً وَ عَمَلاً مَقْبُولاً وَ تِجَارَةً لَنْ
تَبُورَ ۞ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ ۞ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلاَّ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَ
رَسُولُكَ ۞

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۞ وَمَا اَدْرٰيكَ مَا لَيْلَةُ
الْقَدْرِ ۞ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۞ تَنَزَّلُ
الْمَلٰئِكَةُ وَ الرُّوحُ فِيهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۞
سَلَامٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۞

Marfat.com

درجات الطول

قد كتبت في هذا الجدول درجات الطول بالفواصل قدرها خمس درجات في أعلى الجدول و أدناه و درجات العرض أيضاً بالفواصل مقدارها درجتان وسط الجدول من الأعلى إلى الأدنى. درجات الطول التي تحتها خطوط غربية (-) و البواقي منها شرقية (+). و تستعمل درجات الطول في الترتيبين الأول و الثاني للأماكن التي على نصف الكرة الشمالي و درجات الطول في الترتيبين الثالث و الرابع للأماكن الموجودة على نصف الكرة الجنوبي. و الرقم على المكان الذي تقاطع فيه العمود الحاوي درجة الطول للمحل الذي تتحرى زاوية القبلة له و السطر الحاوي درجة العرض لهذا المحل هو درجة زاوية القبلة لهذا المحل. يكون قد توجه إلى القبلة عند ما توجه مقدار زاوية القبلة من جنوب المحل إلى غربه لدرجات الطول الموجودة في الترتيبين الأول و الرابع و من جنوب المحل إلى شرقه لدرجات الطول الموجودة في الترتيبين الثاني و الثالث. و هذه الزوايا من

Marfat.com

تبرکاتِ رضا

ہوں اپنے کلام سے نہایت محفوظ
بیجا سے ہے المنّۃ للّٰہ محفوظ
قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی!
یعنی رہے آدابِ شریعت ملحوظ!

امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ

Marfat.com

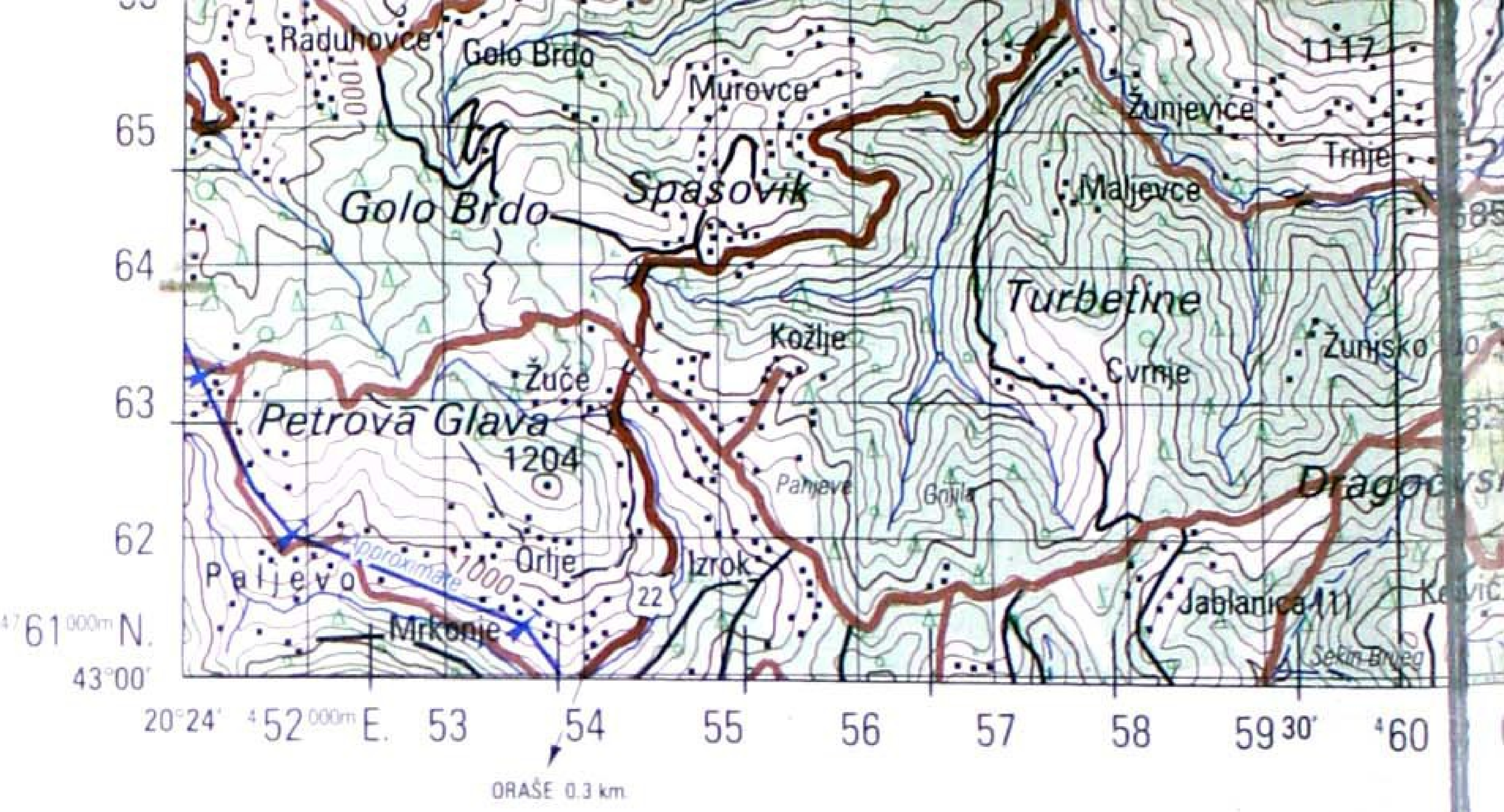

Prepared and published by the National Imagery and Mapping Agency

MAP INFORMATION AS OF 1998

LEGEND

PULATED PLACES
Densely built-up areas
Sparsely to moderately built-up areas

ADS
All weather hard surface
Divided, Median > 40m — 4 LANES
Two or more lanes wide — 3 LANES
One lane wide
All weather loose surface
Two or more lanes wide — 3 LANES
One lane wide
Fair or dry weather loose surface
Track
Trail
Route marker: International, National, Secondary — E22, 64, 10

ILROADS — Single Track, Multiple Track
Normal gauge 1.44m (4' 8½")
Electrified
Railroad station: Location known, Location unknown

UNDARIES
International
Former Republic
Province

SCELLANEOUS CULTURAL FEATURES
Building, School, Ruin
Church, Mosque, Marabout
Cemetery: Christian, Islamic
Located object, Well, Tank — Salp, Oil
Hospital, Heliport
Mine: Active, Abandoned
Culvert, Bridges: Standard, Pedestrian
Tunnel: Road, Railroad

OBSTRUCTIONS — Single, Group
Elevation of obstruction top above sea level (≥ 46m) — 430
Elevation of obstruction top above ground level (≥ 46m) — (70)
< 46m, ≥ 46m
High tension powerlines
Telephone or telegraph line — Tel
Catenary powerline

DRAINAGE — Perennial, Intermittent
Streams:
Less than 50m wide
50m wide or more
Spring
Well
Lakes: Perennial, Intermittent, Dry
Swamp; Land subject to natural inundation
Cistern, Dissipating stream
Disappearing stream

VEGETATION
Vineyard, Orchard
Scrub, Scattered trees
Woodlands: Evergreen, Deciduous, Mixed

MISCELLANEOUS RELIEF
Spot elevation: Highest, Normal — 2030, 320
Depression, Embankment
Cliff ≥ contour interval;
Cliff < contour interval

A LANE ON THIS MA
LEAST 2.5 METERS (

IN DEVELOPED AREA
CLASSIFIED.

ROAD CLASSIFICATI
WITH CAUTION.

CAUTION: NOT ALL T
LINES ARE SHOWN.

THE NUMBER IN PAR
POPULATED PLACE N
THAN ONE PLACE IS

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com